مرد سنگ [illegible] کا فور [illegible] موم [illegible]

روغن گل — روغن را باب (۳) بار شو [illegible] ادویه سا [illegible] موم

بالشفن جو [illegible] روغن اند [illegible] ادویه بانده [illegible] زخم [illegible]

کوند پر اما س ہو جانی

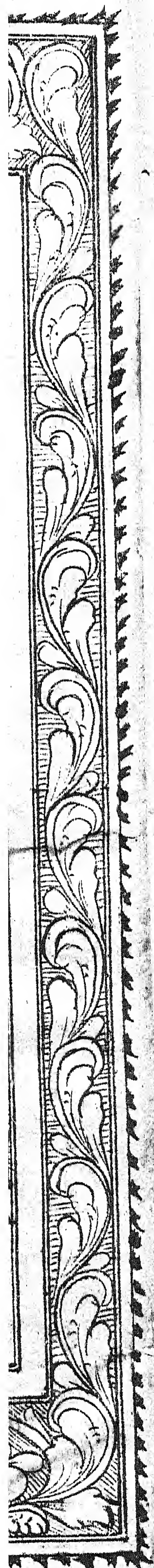
اور کھیہ پیاز لہسن مرچ سرخ یہ چیزیں نبا [illegible] صبح کو اور [illegible] شام کو

کھلا دیں اور [illegible] کو ایکو قت [illegible] بلا دیں — اور اگر زخم [illegible] جاری [illegible] تو

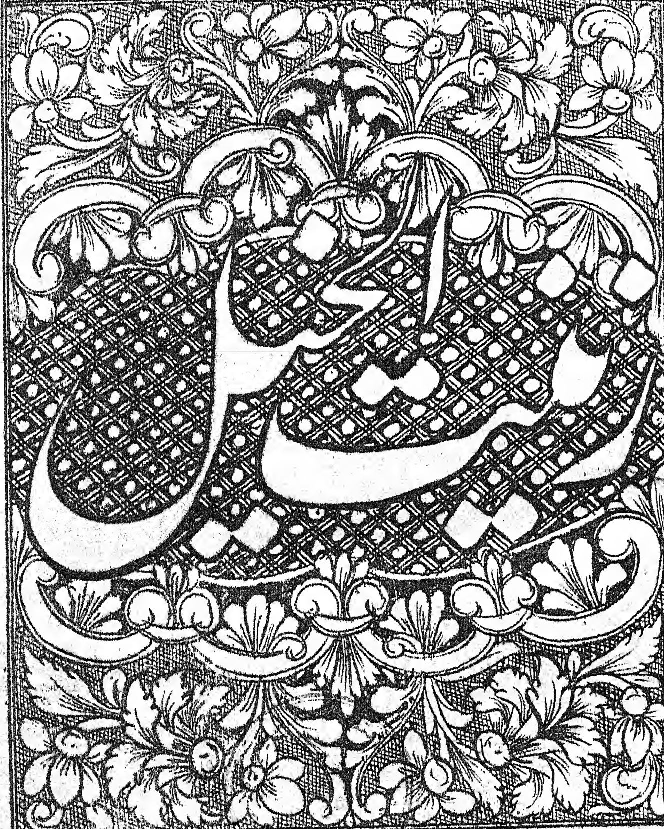
گرم پانی [illegible] اگر [illegible] پھر زخم پر لگانا اور [illegible]

[illegible] جائے خوب ہو جائے [illegible]

زخم پر کا جل روغن کا [illegible] اندمال ہو جائیگا



بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخہ



مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مرغوب چھپا ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی سزاوار حمد وہ معبود
یالی خنگ فلک نے جس سے نمود

دیکے آرایش اوسکو سرتاپا
ایک جلوہ دکھایا قدرت کا

نیلگون رنگ سے کیا خوشحال
اور ستارونکا اوسپہ ڈالا جال

عقد پروین کا اوسکو طرہ دیا
ماہ و خورشید زیب جبہہ کیا

کیا سیلے کو کہکشان سے راست
کی عطارد سے کان کی برخاست

سحر اکبر صراحی گردن
یا و رسینہ زہرہ پرفن

راس سے راس اور ذنب کی دم
قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سم

جسم کے دائرے مقام بروج
ہی قوائم کا چار درسے عروج

ہین شعاع خطوط بال کے بال
ثابت ہی بدر اور نعل ہلال

اوسکی قدرت کا اک نمونہ ہی
شکر ہین اوسکے خم وہ دونہ ہی

ہی وہ خلاق نعل ارض و سما
وحدہ لاشریک اوسکی ثنا

حکم سے اُسکے روز نقشۂ ماہ | قطع کرتا ہی سوے منزل راہ
قدرت کاملہ نے کون و مکان | کن کی گفتار سے کیا امکان
یفعل اللہ ما یشاء کی داد | یحکم ما یرید کی بنیاد
قدرت اُسکے سوا کسیکو نہین | ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین
خیر و شر اُسکے اختیار مین ہی | سعد و نحس اُسکے اقتدار مین ہی
ہر کب فکر کو اوٹھائے ہزار | منزل کنہ کا ملے نہ کنار
ہی زبان و بیان کا اسمین قصور | اور شبدیز خامہ ہی معذور
بند اسمین ہی فہم کی رفتار | ہی نہ چون و چرا کا اسمین گذار
ہان مگر اک رسول پاک قدم | جسکے خاطر بنا ہی لوح و قلم
ہون جو اوسپر کھلے تمام اسرار | نہین لانی ہی اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

ہی محمد رسول خالق پاک | محرم خاص خلوت لولاک
رحمۃ للعالمین خاص رسول | عالم علم حکمت مقبول
صاحب وحی و حامل تنزیل | ما بصر ما طغیٰ و ادنےٰ قبیل
ہادی مہتدی رسول کریم | ناصر و منتصر شفیع و رحیم
خاتم المرسلین ہی اوسکا لقب | قاب قوسین جسکا ہی منصب
والضحیٰ ردے اور بدر طلعت | نجم و یاسین ہوئی ہی جسکی صفت
درۃ التاج سرور عالم | رہنماے شریعت محکم
شرع نے اوسکے تا بروز قیام | بخشش ایام پر چڑھائی لگام

حق کو باطل بتادیا ہمکو — سیدھا رستہ دکھادیا ہمکو
شرک و بدعت سے کردیا آگاہ — ایک توحید کی بتائی راہ
تاج ایمان سے ہمکو دی تمکین — تخت اسلام و دین پہ دی تزئین
دین و دنیا کے کام کی باتین — ہمکو بتلائین سیکڑون گھاتین
ہون ہزارون درود اور سلام — بر نبی و بر آل ذوالانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار رکن شرع نبیؐ — ایسے پیدا ہوے نہ ہونگے کبھی
اتنی طاقت کہان کہ میری زبان — کر سکے اونکے مرتبہ کا بیان
چار قالب سے تھے چار یار اگر — جان پر ایک تھی بعین نظر
چار چیزون سے خلق ہے انسان — اسمین شک لانے کا ہے کیا امکان
پاکے ترکیب جب ہوا ایک دل — ایک آیا نظر مین بے نقش و غل
پائے جو چیز جمع سے الحاق — کیون نہ واحد کا اوسپہ ہو اطلاق
ایسے ہی چار یار ہین باہم — ایک سے ایک ہے زیادہ نہ کم
چار ظاہر ہین ایک باطن ہے — چار حادث ہے ایک ممکن ہے
چار ہین عرض اور جوہر ایک — نہ سمجھنا غلط یہی ہے ٹھیک
کچھ بھی ہے عقل گر تجھے اے جان — چارون کا مرتبہ برابر جان
ہے ابوبکرؓ بعد اونکے عمرؓ — پھر ہے عثمانؓ بعد ازان حیدرؓ
ہے خدا راضی اونسے اور رسولؐ — کی نماز و نیاز اونکی قبول

پیغمبر صلعم فرماتے ہین کہ بعد میرے بہت سے اختلاف ہونگے مگر میرے خلفاء راشدین کا طریقہ مت چھوڑنا تو معلوم ہوا کہ طریقہ ایمان کا انہین چارون سے

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عز اسمہ

اے خداوند قاضی الحاجات — مخزن جود و رافع الدرجات

اپنے اعمال سے پشیمان ہون — محو ترغیب نفس شیطان ہون

زاد رکھتا نہین بجز عصیان — حسن عقبیٰ کا کچھ نہین سامان

حب ہو دنیا کی اپنے دامنگیر — فکر مین عاقبت کے ہی تقصیر

گاہ دیتی ہی راہ جنت یاد — نار دوزخ سے ہی کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہین ہی لحظہ قرار — فکر تازہ سے کرتی ہی بیزار

بحق کلمہ کلام قدیم — بحق مصطفےٰ رسول کریم

بحق خاصگان آل رسول — بحق [illegible] بتول

بحق حاملان عرش مجید — بحق حافظان لوح حمید

فکر عصیان سے کر مجھے آزاد — وہی ہی لا تقنطوا کی تو نے یاد

ہو مرا دل تمام نورانی — دور ہو مجھسے مکر شیطانی

ہو منور تری تجلی سے — مطمئن ہو تری تسلی سے

معرفت سے ہو تیرے مالامال — اور حقیقت کا سب کھلے احوال

ورد ہو میرے لب پہ خاطر خواہ — کلمہ لا الہ الا اللہ

نخل ایمان کا ہو تر و تازہ — وا رجنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ مین ہو نبی کے میرا حشر — زمرہ صالحان مین ہووے نشر

ہو گذر پل صراط سے آسان — سایہ عرش سے ہو راحت جان

سیئات اپنے مین سو ہون حسنات — یون بدل ہون نامہ کے کلمات

وزن میں ہو ثقیل پلۂ خیر
ہو نہ محتاج شفاعت غیر

ہو شفیع امم شفیع مرا
دستگیر اس گھڑی ہو فضل ترا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج اے باغبان فصل بہار
بلبل طبع کو نہیں ہے قرار

کبھی گلشن میں کرتی ہے پرواز
کبھی نالہ سے ہوتی ہے دمساز

انس رکھتی ہے غنچہ و گل سے
کام لیتی ہے ساغر و مل سے

دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا
مسئلہ لب پہ گر تسلسل کا

چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کی
دل سے خواہاں ہے مرکب خوش کی

اشہب فکر کی پکڑ کے لگام
گام زن ہوتی ہے بصد افہام

کہ بیاں سر سے ہے یہ حیات
قدرت حق ہے بین و عجب صفات

کیسے قائم کیے زمین و زمان
کیسے روشن کیے یہ کون و مکان

جن و انسان کی خلقت اسنے کی
اور پوشاک فہم اوسنے دی

گنگ و کر ہے کوئی کوئی گویا
راہ رو ہے کوئی کوئی جویا

کوئی مطلق ہے اور کوئی ناطق
طفل مکتب کوئی کوئی حاذق

ایک سے بڑھ کے ایک بہتر ہے
ایک مسرور ایک خوشتر ہے

آدم افضل ہے سب سے بار گہے
خاتم المرسلین او نبیین کا ہے

جانداروں میں ختم بعد بشر
کی فضیلت خدا نے گوہر سے پر

مرکب اس سے نہیں کوئی افضل
تحریر اس سے ہو تو ہو اجہل

حق تعالے نے کی بوضع لطیف
صافنات الجیاد کی توصیف

سبب تالیف کتاب

افضلیت کی ہو کھلی تعبیر
کیون بزرگی کا ہو نہ سر پر تاج
دوست رکھتا تھا احمد عربی
جاءَ عن سید الوریٰ انّہا
فضلہا ثابت علی الحیوان
اس روایت کے ہین بہت راوی
درست اسکی ہوئی کرامت سے
پاک جھوٹا ہی اور لعاب دہن
پڑھنا گھوڑے پہ ہو نماز درست
جب سمجھے اجر اس سے ہو مطلوب
گنج اعمال کا دفینہ ہی
عرس اقبال اس سے ملحق ہی
روے زیبا سے وا کرے جو نقاب
تو بھی رکھتا ہی گو کہ دل سے عزیز
کہ نظر پر چڑھ جائے عیب و صواب
کر تفحص تلاش سے معلوم
نوع کتنے اور کتنے ہین الوان
اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہی
جہل شیوہ سے ہی علم شیوہ بہتر

سورۂ عادیات کی تفسیر
تھا سواری مین لیلۃ المعراج
بھی ہو فرس و یا عربی
خیر معقود فی نواصیہا
بحدیث النبی و القرآن
پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی
نہ نجاست سے اور کراہت سے
ہی پسینا بھی پاک اے پُرفن
دین و دنیا کے دونو کام مین چست
رکھنا نیت سے ہو جہاد کی خوب
بحر ایمان کا یہ سفینہ ہی
جاہ و مکنت کی اس سے رونق ہی
شاہد مصر منہ پہ ڈالے حجاب
پہ نہین ہی تجھے کچھ ایسی تمیز
قدما نے کیا ہی جسکا خطاب
سعد کتنے اور کتنے ہین مذموم
کمیت کتنے ہین کسکا کیا عنوان
نفع کس مین ہی اور دغا کیا ہی
بے ہنر کہ ہی کس طرح سے خبر

ہوگیا اس سے جب دلا آگاہ
غیر سے التجا کی کیا پرواہ

عقل کا کام ہی بہت مشکل
ہوئے اندک لحاظ مین حاصل

گو کہ کرتی تھی طبع استعداد
اور تھی اسطرف سے استبداد

الغرض مستعد کیا اوسکو
زور اس کام مین دیا اوسکو

جابجا سے منگا کے نسخہ چند
دیکھے لیل و نہار اے دلبند

ہندی و فارسی بہ نظم و بہ نثر
رو برو پیش نظر تھے اے ذی فخر

مولد و نام اہل تالیفات
نیچے مرقوم ہین بہ حسن نکات

طوطی یوسفی ہے اور رنگین
اہل ایران سے ہی نظام الدین

حاجی عبدالوہاب اور نکل
ہین بخارا و ہند کے اکمل

ہاشمی اصفہانی اور صفی
اسکو دیتی بھی ایک تھی پوتھی

اور رسالے کئی جو تھے بے نام
کام کی بات لیکے چھوڑے نام

نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ
نوع و الوان پہ جاکے ڈالی نگاہ

کبھی صورت سے دل کو بہلایا
گاہ گیسو کو اوسکے سلجھایا

گہ قد و قامت پہ کچھ خیال کیا
شکل زیبا پہ قیل و قال کیا

چشم و مژگان نے گہ کیا مسحور
گوش و گردن سے گہ ہوا مسرور

پشت کو دیکھکر بنائے زین
پیش و پس کو بہت کیا رنگین

کمر و ناف ہوا گڑھا آہنگ
ابلق طبع کو کیا یک رنگ

مختلف پائے بہت قول و روات
اسپر آخر ہوا سخن کو ثبات

متفق ہین جو قول راوی کے
منتخب ایک ایک کو کرلے

دیکھ ہر پہلو کے نشیب و فراز — زر وہ طبع کو کرا سمین گداز
کر کے کلام اساتذہ پہ نگاہ — جس قدر کل قاعدے سے ہوا آگاہ
اشہب خامہ کو کیا چالاک — گرم خیزی مین وہ ہوا بیباک
اسپ ادراک پر چڑھائی زین — فصل و ابواب سے دی تزئین
پائین بائین وہ جسقدر کہ فضول — انکو چھوڑا و ہین باخذ اصول

مقدمہ کتاب

اس بیان سے ہو دلکو یہ منظور — تا کہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکھے چشم نظر سے جو یکبار — اور یہ کھل جائین سبکے سب اسرار
ناخدا ہووے سبع سیارہ — چرخ فطرت سے لائے مہ پارہ
گوہر آبدار مطلب ہو — چرخ سالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو — بحر مواج کا سفینہ ہو
درجک ذہن مین اوسے محفوظ — رکھکے نقاد طبع ہو محظوظ
شش جہت اسکی ہی شش ابواب — ہی مفتاح فصل فتح الباب
باب اول مین جنس و کمیت — مولد الوان قد کی کیفیت
دوسرا باب ہی بذکر عیوب — رنگ و اعضا کے عیب سے منسوب
باب سوم پہ گر کرے تو نظر — علت وادویہ سے ہووے خبر
چار مین باب مین لکھی ہی دعا — جو مفصل سند سے حال کھلا
باب پنجم مین داشت کی ترکیب — فائدے کتنے اور نکات عجیب
باب ششم مین جب کہ تو در آسے — شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

باب اول کی فصل پہلی ہے — سال وسن پر فرس کے حاوی ہے

جب ہو تولید کرہ کی اے جان — منہ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان

بعد یک ماہ آئے دانت نظم — نیچے دو ہون اور ہووین دو اوپر

دانت جب تک کہ چار رہتے ہین — عرب اُسکو ثنایا کہتے ہین

ماہ پنجم مین جب کرے وہ رم — منہ مین چھ دانت سے نہووین کم

تازی مین واسطات رکھتے ہین نام — ماہ ہشتم تلک سنجاص و عوام

ماہ ہشتم سے جب وہ درگذرے — دونے اعداد کر شمار اونکے

کرے بارہ شمار زیر و زبر — یعنے چھ نیچے اور چھ اوپر

انھین دانتون سے عمر کی پہچان — سیکھنا چاہیے تجھے اے جان

اک برس تک سفید ہو باہم — ہو وہ بچپن سے خام و نا محکم

دوسرے سال سے پھر اُسکی چمک — پائے تغیر یک بیک بے شک

دو برس پورے ہون تو اے دلبند — اہل فارس اوسے کہین ناگند

جبکہ دو سال سے ہوا ایزاد — گئی منہ سے ثنایا کی بنیاد

کہین اوسکو کہ اب ہوا دویک — اسمین ہرگز نہین کسیکو شک

گر کے جب چار دانت ہون ہموار — چار سالہ کہین اُسے اے یار

دانت جب اسطرح سے سب پس و پیش — گر کے نکلین منود ہوئین نیش

پنج سالہ اُسے کہین عاقل — اُسکی پہچان سے نہون غافل

پنج سالہ مین ہون رباعیات — پنج پورے کی یہ تبائی شناخت

دانت کا ہے شمار بست و چہار — نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

کرہ تا یکماہ ۱۲
ثنایا تا چہار ماہ ۱۲
واسطات تا ہشت ماہ ۱۲
تا گذشتہ دو سال ۱۲

خط ہو دانتوں پہ جب تلک کہ سیاہ
ہے جوانی کی اُسکے سر پہ کلاہ

نو برس تک قیام اُسکا ہے
دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے

اسکو کہتا ہے ہاشمی سب سچ
حد سے گذرا وہ ہوگیا ٹھے پوچ

سترہ سال سے گذر جب جاۓ
سر دندان پہ آکے زردی چھاۓ

رنگ جب اسطرح بدلتا ہے
دیکھکر مشتری مچلتا ہے

یعنے پھر دانت ہون مسی آلود
بعد پیری کے ہو شباب نمود

پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان
کسطرح لاۓ کوئی اولٹا دھیان

مادہ کے سن کی کچھ نہین ہے شناخت
ہو خردمند تا کرے پرداخت

ہے مگر اک شناخت کا یہ طور
نر ہو یا مادہ دونو پر کر غور

سن مین جس جسطرح سے آوے زوال
گرد آنکھون کے ہووین دو نیچے بال

استخوان آۓ ناصیہ کا نکل
بال اور پوست مین ہو اُنکے خلل

خنگ و نقرہ ہے آۓ تن پہ مگس
ہووے شکی کا تن سفید برس

سی و دو سال عمر کی تعداد
متفق ہو کے لکھتے ہین اوستاد

مراد ہے بارہ عدد یعنی ان اور دوبان بارہ برس سے مراد لینا چاہیئے ۱۲

دوسری فصل جنس اور کیفیت کے بیان مین

نیک بہتر ہے معتبر ہی گھوڑا
جسنے اعدا کا جاکے منھ توڑا

جنس تازی کی سب سے بہتر ہے
کہ اصیل و نجیب خوشتر ہے

عربی نر دین ترکی مادہ کو
اُسکا بچہ جو ہو مجنس ہو

ہو خراسان عراق یا کہ یمن
ترک و تاتار یا ختن کہ عدن

چین ماچین ہو کہ توران ہو
کابلی کاشمیر ایران ہو

ہون اسی سرزمین کے خوشتر   بھیم اتھل ہی ہند مین بہتر

کاٹھیاوار دوسرا ہی جان   اور جنگل کو تیسرا پہچان

بھوٹھیا رنگپور گھوڑا گھاٹ   چھوٹی کھونٹی سے ہو وہ نکا ٹھاٹ

رکھنا خر کا جسے نہ ہو منظور   بار سے اسکے ہووے وہ مجبور

یہ اصالت فرس کی ہی ایجان   یاد کر رکھ اگر ہی تو انسان

کوئی حرکت کرے نہ وہ ناگاہ   کر نہ لے جب تلک تجھے آگاہ

یعنے دابے نہ کانون کو جب تک   دانت کاٹے نہ مارے وہ پشتک

رہے جسکا کنوتیون پہ خیال   پہونچے اُسکو گزند کچھ نہ زوال

فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین

نقل یہ ہی سند پے تفریق   رنگ اصلی ہین چار بالتحقیق

نقرہ خنگ اور مشکی و سرخا   اور زردہ ہی خوشنما جو تھا

نقرہ خالص بہت ہو صاف و شنگ   چار وسم تک سفید ہو یکرنگ

دُر مکنون ہی خنگ نقرہ تمام   لولوے آبدار سہ اندام

اُسکو مشکی کہین جو کالا ہو   کالی کویل سے بھی دوبالا ہو

سرخہ ہی ایک رنگ محمودہ   جسطرح زعفران ناسودہ

زر خالص سے ملتا ہی زردہ   جیسے بلتا ہی شعلہ مشعل کا

اور رنگت ہی جسقدر اے یار   فرع ان چار کی ہین بے تکرار

اشت جنگل سمند پھلواری   کاٹھواچال صندلی مگسی

شغرہ چینی سمرنگ اور سنجاب   گترا چوہا سرا اگرک مہتاب

کیفیت ہند کے بھیم اتھلی (دکھن ۱۲) کا ٹھیاوار (یعنی ۱۲) جنگل رنگپور (جنتا اور ستلج کے درمیان ہے ۱۲)

بورہ واجربی اور سنوانی ہرگا توپر سبزہ بھی اے جانی

نیلہ ارکوک بنگت اور پیاک دھمر تلا مشکی اے بیباک

کہیرہ اور سبزہ اور شام کرن فاختائی اچنبہا اور ارجن

سوبنگ اور لکھی اور چکلیان پیرل وباچک ابلق اے ذیشان

سوہا باوامی اور کمیت اگرنگ تورہی اور بلوری اور ختنگ

گرگ مرگا گھمبری اور چیل بیگمان رنگ ہین یہ سب ای دل

رنگ ابلق مین ہو گئے الوان جیسے کمیت مین کئی الوان

ہووے ابلق خاکی اور پیلا لال اُجلا ہو اور ہو نیلا

رنگ کمیت بھی ہو اے بھائی تیلیا کوئی کوئی لاکھوری

خنگ کا رنگ ہو نہ گر مفہوم ہو لغت مین وہ اسطرح مرقوم

اصل معنی ہین اسکے اسپ سفید نقرہ خنگ اور سبزہ بحر امید

بوزخنگ اور سرخ خنگ اے یار اس سوا کچھ نہین مگر تکرار

میری تقریر اب نہین امکان طرز رنگت کی کر سکے جو بیان

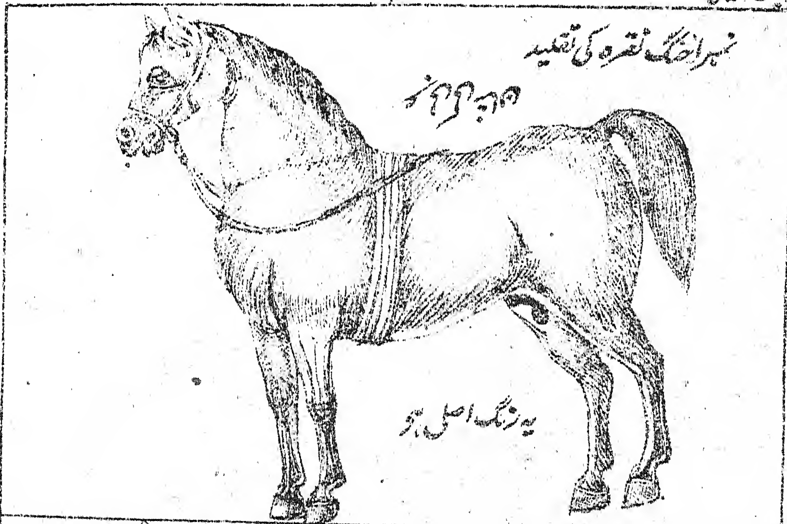
یا کہ تصویر سے ہو اسکی شناخت یا کہ ماہر ہو وہ کرے پرداخت

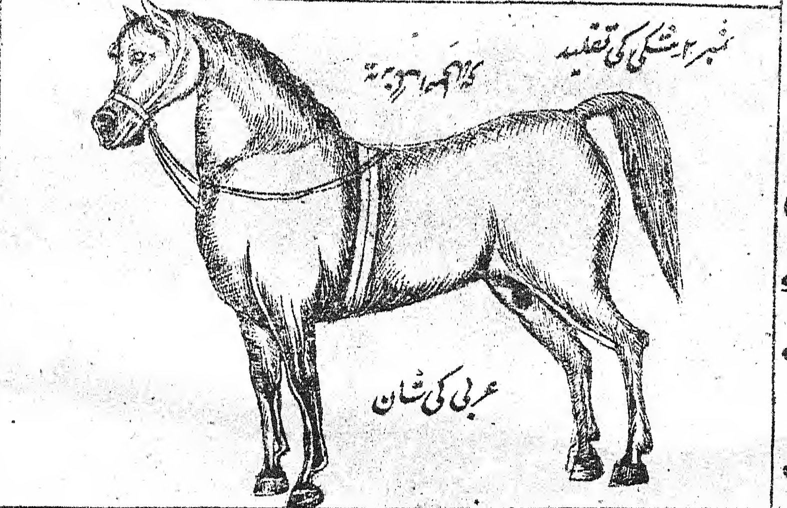
لیکن اک قاعدہ ملا مجھکو کہ سُناتا ہون سربسر تجھکو

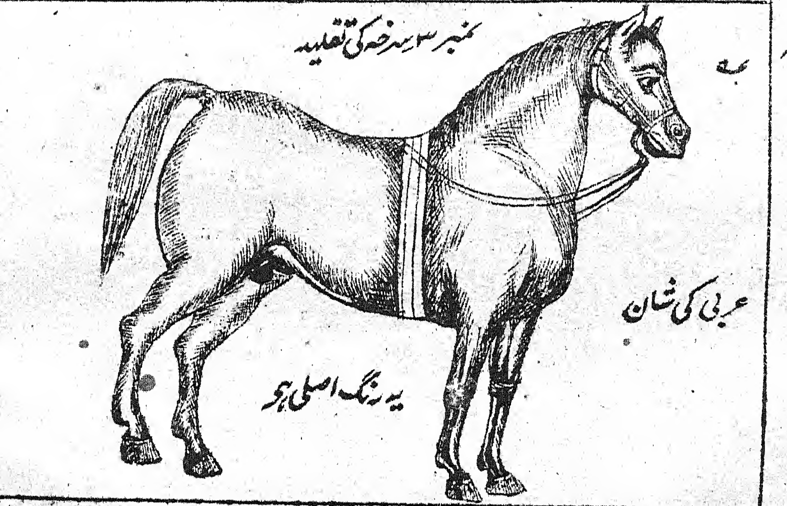
ہو کسی رنگ کا فرس اے جان پہلے لے یال و دم کا اسکی نشان

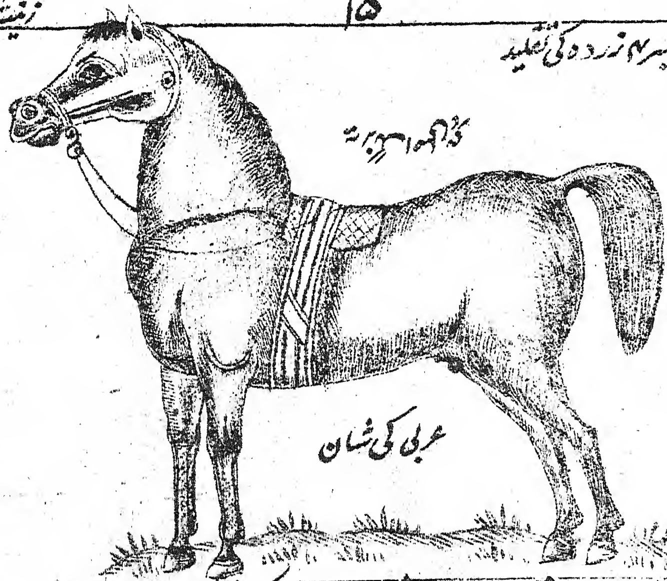
دیکھ مت جسم اسکا اے پُرفن پر فقط یال و دم کا اسکی چلن

غیر مفہوم رنگ کو کہدے
رنگ دم یال کا بس اُسپر ہے


نمبر ۱ خنگ نقرہ کی تقلید
یہ رنگ اصلی ہو


نمبر ۲ مشکی کی تقلید
عربی کی شان


نمبر ۳ سبزہ کی تقلید
عربی کی شان
یہ رنگ اصلی ہو



فصل چوتھی اقسام شرغہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم اول ان مین ہے وہ بہتر قسم
ایک اقرح ہے دوسرا ادہم
بعد اُسکے کمیت کا مذکور
بو قتادہ سے یون ہوا مروی
اور سوا اسکے یہ ہوا معلوم
سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر
ترمذی کی حدیث مین آیا
ابن عباس سے روایت ہے
اب کتابون سے جو ہوا معلوم
رنگ سب سے کمیت بہتر ہے
ہو سفیدی کا جسپہ کچھ نشان
ہو مبارک مظفر و منصور

جسکا ثابت حدیث سے ہے اسم
ایک محجل ہے ایک ہے ارثم
ہے حدیث رسول سے مسطور
ترمذی نے حدیث اسکی لکھی
اشقر کہتے ہین جسکو اہل علوم
نام اُسکا عرب مین ہے اشقر
یمن اُسکو نبی نے فرمایا
یاد رکھنا تجھے کفایت ہے
اسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم
اصل خضرا کی رنگ خوشتر ہے
پھر اوصاف ہو وہی بے جان
رہ زر آرزم ہو نہ وہ معذور

گرمی سردی ہین وہ توانا ہے
یال و دم کے ہون سرخ جسکے بال
تیلیا لاکھی گشمشی ہمہ تن
یال و دم کے ہون یال اسکے سیاہ
غیر اک رنگ ہے عجیب مربوط
اسکی تشبیہ لاجورد سے دین
قلا اشقر سمند کی بنیاد
ایک سیلی سیاہ جسکے ہو
تن ہو بادامی گشمشی خرما
قلا کرتے ہین نام زرد اسکو
ہون جو تن پہ بھی اسکے خال سیاہ
نام رکھتے ہین اسکا اہل خرد
جسم بادامی یال و دم کے بال
اور زانو بھی دست و پا کے سیاہ
ہی ستودہ صفات اسپ سمند
چار و سم اور چشم و خصیہ و جسم
اور جو کالی ہو سیلی کالا کان
اور جو آجاے اسکے تن پہ خال
خط برا ہووے یا کہ چھوٹا ہو

کرنا محنت اسے بہانا ہے
اسکو کہیے سمرنگ بے تمثال
ہو کمیت و سمرنگ اسے پرفن
اور ہون سرخ اسکے اے نوبجاہ
ہو سیاہ و سفید سے مخلوط
فتح کی فال نیک اثر سے لین
رنگ زردہ سے لکھتے ہین استاد
سر سے دم تک برابر اے خوش خو
رنگ میلا ہو یال اور دم کا
گو قوائم ہے خال اسود ہو
خال ہمرنگ شیر اے نوبجاہ
قلا کہیے گمبری بے کد
ہون فقط کالے اے خجستہ خصال
نام اسکا سمند اے ذیجاہ
نیک تن نیک فال خوش پیوند
جسکا ابیض ہو نقرہ اسکا ہے اسم
آگے قانون کاتب اسپ نشان
ہو وین مفرد خطوط یا ہون جال
لاغر اندام یا کہ موٹا ہو

ابرش
شام کرن
پچکلیان

ہی وہ آبرش کے نام سے موسوم
سعد و منحوس ہین و نا مذموم

ہو فقط کان مین جو کالا بن
کہیے اسکو کہ ہی یہ شام کرن

کیا کہون تجھسے کیا ہی پچکلیان
جسکی خوبی کا کچھ نہین پایان

ہاتھ اک اور چار دست و پا
جس فرس کا تجھے ملے اوجلا

کہہ اُسیکو کہ ہی یہ پچکلیان
لاف اسمین نہین نہ کچھ ہی گمان

دست و پا ہر دو گوش پیشانی
سینہ و دُم برابر اسے جانی

آٹھ گانٹھ اسطرح جو ہووے سفید
ہو نہ اس سے ملول و نا امید

کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب
سعد و منحوس را و رہی محجوب

چتیان دیکھے گر ہر پر وہ
کسی گھوڑے کے خصیہ آلت پر

ہین اگر وہ سفید تو سمجھا
یعنے بےخوف کہدے ہو اچھا

بوز و زردہ جو ہووے پچکلیان
دونون آنکھین بھی ہون خیرالجان

اُسکو لکھتا نہین کوئی معیوب
بلکہ نیکی مین کرتے ہین منسوب

خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہی نہین
ایک جانب ہو کان گر رنگین

اسکی پہنچی ہی مجھکو صحت خوب
ہی مبارک قدم و خوش اسلوب

ہو برنگ خروس گر مرکب
آنکھ اُسکی نہ ہووے پر یہ عیب

یعنے ہووین جو آنکھین مثل غزال
پھر کسی طرح کا نہین ہی وبال

اور جو رنگت ہو اس سواے یار
ہی وہ سب بین بین بے تکرار

فصل پانچوین

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کے بیان مین

وہ فرس ہی نبرد کے لائق
جس سے محظوظ دل ہو اے شائق

دونون آنکھین سیاہ بے تمثال | متحرک مثال چشم غزال
ہونٹھ اور نتھنے دونون ہون باریک | کان چھوٹے ہون اور ملے نزدیک
طاق محراب زیر زلف ایجان | پست پیشانی اور دراز زبان
سر دگردن کشیدہ چون طاؤس | رشک افزا خرام ناز عروس
بیچ گردن سفید سر چھوٹا | سینہ چوڑا ہوا اور کفل موٹا
خوشنما منھ مین دانت سب ہموار | منسلک مثل لولوے شہوار
منھ کشادہ ہوا اور سینی وا | دونون بازو غلیظ و تن زیبا
بیچ ہو ران کی غلیظ و درشت | ہووے کوتاہ اور خمیدہ پشت
ہو مدور سطبر گندہ سُم | خرد و باریک ہووے عقدۂ دم
پانون سوکھے ہون راست ہے رگ پی | سخت و ہموار مثل چوب نی
لنبے لنبے ہو وین دست و پا | ہون کُھلے بجیلے اے دانا
دونون زانو کے بیچ ہووے کشاد | چار قرن سم ہون سیاہ اے اُستاد
کان دونون ستادہ اے دلبر | متحرک بوکھسل ہمہ یکسر
نیزہ دم علم قدم بقدم | خز ردا ستادہ گاہ محکم
چھوٹا خصیہ ہوا اور رسیلا پیٹ | رہے گھونگھٹ مین اپنے منھ کو سمیٹ
بال و دم تن کے ہون برابر بال | نرم و درخشندہ اے خجستہ خصال
بال و دم ہو دراز اور گنجان | سر بسر نرم و چرب اور رخشان

حد بلندی قد اور ناپنے کا طریق

پورے پورے ہون ناپ مین اعضا | اسکی تفصیل کرتا ہون انشا

کان چھگا گچی ہو چار انگشت
بست و ہفت آئے ناپنے مین پشت

اٹھی انگل مین آئے سر و قد
پائے سینہ کی سولہ انگل حد

طول ہاتھون کا ہووے ستائیس
ہووے گردن دراز تا چالیس

راوی اسکا نکل ہے اے ہشیار
ہاشمی نے لکھا سو یہ ہی شمار

ہے بلندی مین قد کے سو انگشت
ناپ سے ریسمان سے ہو نہ درشت

اور درازی ہو دم سے لے تا سر
یکصد و شصت اے ہنر پرور

خد غلطیت ہو اور شکم کا دور
پورا انگل مین ایک سو بے غور

اب یہ ترکیب ناپ کی ہے یار
دور مین پیٹ کے لگا اک تار

اور سرے دونون ناف سے ملوا
ناپ لے اسطرح تو ہو پورا

قد کی بہبود کی یہ ہے ترکیب
ریسمان ایک دے بدست رقیب

دوش مرکب سے سم تلک لیجا
پھر اُسے ناپ لے کہ ہو پورا

اور درازی کو ناپ یون بے خشم
لیکے ایک ریسمان ز گوشۂ چشم

دُو سرا جا ملا دے تا بُن دُم
کرے بہبود اور نہ ہو خود گم

کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد
کچھ زیادہ نہین ہے کر رکھ یاد

دوسرے باب کا ہے یا نسے بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہین یہ بد مین سُنلے انکا نام
ہین نہ بان ز دہر اک کے بد انجام

ہین سراپا یہ عیب سے منسوب
اپنی رنگت سے سر بسر معیوب

یہ نصیحت مری سن اے ہمدم
رکھ نہ مرکب تو ایسے پاس اک دم

دوسرے باب کا آغاز

فاختہ دو وہ ثور نیلہ کبود — جرمہ زردیاں نامسعود

چل و سنجاب قشقہ غرواش — کب ہنر وہ کرے اسے ہمتاش

شیر گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ — جس فرس مین ملے وہ ہووے سفیہ

موش کے رنگ سے جو ہو منسوب — بے تکلف کہ اسکو ہی معیوب

ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال — اور شکم کے سفید ہوویں بال

ہاشمی سے یہ نقل ہے ایجان — کہ وہ معیوب ہے نہ لے انسان

ثور و سنجاب کو پرے جانی — جانتے ہین خراب ایرانی

کہتے ہین اسکو تھا نیر یدکے پاس — محترز اس سے ہوتے ہین بہ ہراس

چل ہے دو مو سفید سے ملکر — کچھ پریشان سے بال ہون تن پر

تشکیل و ماہ رو کی صفت

جسکے ہووے سفید اک قشقا — ماتھے سے ناک تک مگر سنسا

دست و پا مین نہو جواب اسکا — ہے وہی بس تشکیل تیغ بلا

پر جو ہووے عریض وہ قشقا — یعنی ماتھے کے بیچ تک چوڑا

ظاہر اگو کہ بد نما ہے وہ — جسم و معنی مین پر بلا ہے وہ

ہے صفی سے یہ نقل اے ہمدم — اس بیان مین نہین ہے بیش و کم



نمبر ۵ ماہ رو کی تقلید



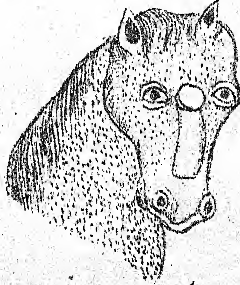
ایضاً تشکیل کی تقلید

ستارہ پیشانی

ستارہ پیشانی کی صفت

جب کہ مقدار ناخن اے دلبر	بال اُجلے ہوون ناصیہ کے اگر
سر انگشت سے وہ ہو مخفی	اُسکو لکھتے ہین سبکے سب عیبی
بس وہی ہی ستارہ پیشانی	اُسکو کہتے ہین دشمن جانی
دست و پاکی سفیدی او نشان	اُسکا ناسخ جو ہووے کیا امکان
یہ غلط ہی جو ہو جواب اُسکا	بدبلا ہی مگر خطاب اُسکا

نمبر ۶ ستارہ پیشانی تقلید



ٹپل

ٹپل کی صفت

اُجلی پیشانی جسکی ہووے یار	گل نیلوفری کے ہو مقدار
چتر و مہتاب سا ہو یا کردار	ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو زنہار
ٹپل اُسکا ہی نام اے ذیشان	خود شنا ہی نہین ہی اسمین گمان

نمبر ۷ ٹپل کی تقلید



عقرب کی صفت

ہووے جو کل ستارہ یا قشقا	صاف لیکن نہ ہوں اُسکے سکا
یعنی جیسی ہو چاندنی چھائین	ہوں سفیدی مین بال کچھ گہین
پیچ در پیچ ہا...	سلسلہ سان ہو یا کہ ہے سرپیچ
ہی وہ عقرب نہیں کچھ اس میں دلیل	شوم و بدبخت ہی بلا تا ذیل
لے نہ اُسکو کہ مارتا ہی نیش	بس چلے اُس سے کچھ بچا کے پیش
نیش عقرب نہ از پئے کین ست	مقتضائے طبیعتش این ست
دیکھ تصویر تا کہ ہو وے عیان	شکل عقرب کی اس جگہ پہچان



نمبرہ عقرب کی تقلید

مطلق الیمین	مطلق الیسار	مطلق الرجلین

دست و پا ہوں لیار کے جو سفید	یا فقط دونوں ہاتھ ہوں بے قید
پانوں دونوں اور ایک بایاں ہاتھ	ہوں فرس کے سفید گر اک ساتھ
کہتے ہیں دیکھ کر یہ یا ندیم	خوش رہیگا ہو جب تلک زندہ
پانوں کے تو سے ہوں سفید اگر	اُسمیں ہرگز نہیں ہی خوف و خطر
پیر یہ کرتے ہیں سب ہیں شرط ضرور	کہ سفیدی کا غرہ میں ہو ظہور

عقرب

مطلق الیمین

مطلق الیسار

مطلق الرجلین



نمبر ۹ مطلق الیدین گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

جس گھوڑے کے تینون پانون ما سفید ہون اسکو مطلق الیدین کہتے ہین



نمبر ۱۰ مطلق الیسار گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

جس گھوڑے کا بایان ہاتھ اور پانون سفید ہو اسکو مطلق الیسار کہتے ہین اور معیوب ہین جانتے



نمبر ۱۱ مطلق الرجلین گھوڑے کی تقلید اور مطلق الرجلین اسکو کہتے ہین جسکے دونون پانون سفید ہون یا انکا رنگ بدن کے خلاف ہو

مطلق الیمین

مطلق الیمین

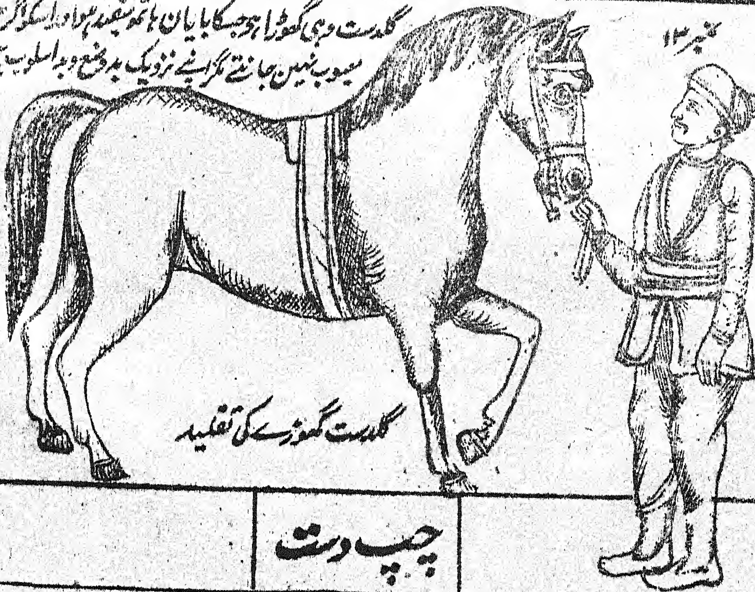
جانب راست دست و پا ہیہم	ہون سفیدی کے آب سے پرنم
اُسکو مطلق یمین کہتے ہین	لوگ بخوف اُس سے رہتے ہین



گلدست

گلدست

لوگ گلدستہ کہتے ہین اُسکو	ہاتھ بایان سفید جسکا ہو
اُس سے رکھتے نہین ہین کچھ وسواس	دلمین لاتے نہین کچھ اُس سے ہراس



چپ دست

چپ دست

ہو جو برعکس اُسکے اے عاقل	ہو پہنا ہو ہاتھ گر سفید اسے دل
احتراز اُس سے تجھکو بہتر ہے	دل سے کرنا ضرر نکو تو ہے
تا بزانو کہ شانہ تک جائے	وہ سفیدی شمار میں آئے
خالی پیشانی اور نہ ہو تشقا	ہو یہ سیدھا حساب دونوں کا



نمبر ۱۴ چپ دست گھوڑے کی شبیہ کی تقلید۔

چپ دست گھوڑے کو اوستادوں نے معیوب اور مذموم لکھا ہے۔

پدم کی صفت

ہوں سفیدی میں پانوں کی گر خال	یا کہ ہاتھوں میں ہووے یہ جنجال
نام اُسکا پدم ہوا اے سرور	بد نہیں جانتے اُسے اکثر
پر مغل اور تمام ایرانی	جانتے ہیں وہ دشمن جانی

پدم



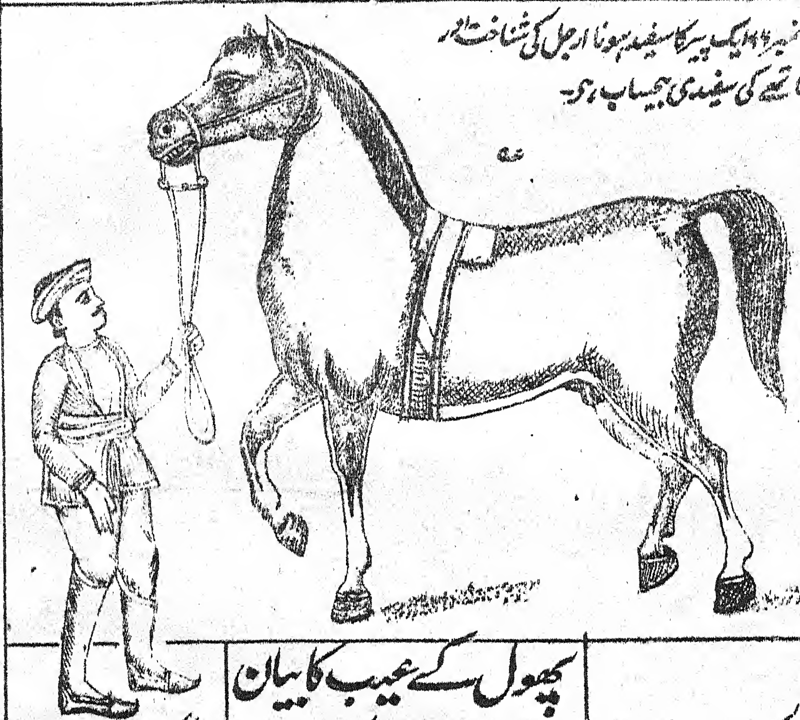
نمبر ۱۵ ہاتھ اور پیرون کی سفیدی مین رنگین بال کا ہونا پدم کی تقلید

پدم گھوڑے کی شبیہ کی تقلید اُسکو ایرانی مغل معیوب جانتے ہیں۔



ارجل کی صفت

پانوٗن جسکا ہو اک سفیدی تمام — اور ہو دوسرے مین اُسکا نام
رنگ ہووے سفید یا کوئی رنگ — پر بدن کے نہ رنگ کا ہو ڈھنگ
یعنے ہو رنگ یا خلاف تن — کہتے ارجل ہین اُسکو اہل فن
ہندی جھدوت اُسکو کہتے ہین — مدت العمر اُس سے ڈرتے ہین



نمبر ۱۴ ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت اور ہاتھ کی سفیدی بے حساب ہے

پھولسکے عیب کا بیان

مشکی زرد اکمیت یا قلا — یا کہ ہووے سرنگ اے دانا
چار جامہ کے تنگ کے باہر — ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
ایک پٹھے پہ ہو کہ دونون پر — پانوٗن یا ران جسمین اے دلبر
پھولا کہتے ہین نام اس گل کا — کرتے ہین ناپسند سر تا پا
پر ہی نیپالیون مین بیشک عیب — ظاہر واستوار اسکا عیب

نمبر۲ اپھول والے گھوڑے کی شبیہہ کی تقلید





سیہ خال کی صفت

خنگ ذنقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ	لطف گلزار جبین سے آئے نگاہ
بوز پر ہو یہ سفید یا ہو زرد	زردہ پر یا ہوں گل برنگ ورد
ہوتی محمودہ ہے یہ شکل بہار	کرتے عزت ہیں اسکی اہل وقار
اور اسکے سوا جو رنگت ہے	خال مشکین سے اسکو نکبت ہے
ظاہر اسباب بھی ہے بد اسلوب	اور رکھتے ہیں سب اوسے معیوب
یہی لکھا ہے قاعدہ اُستاد	ساری رنگت کی ہے یہی اُستاد





شکال کی صفت

اور جو مین نے کیا یہ سب تحقیق
کی محدث سے جا بجا تدقیق

یعنے کی عیب کی جو مین نے تلاش
عیب پایا شکال ہی کا فاش

جاننا تھا رسول جسکو کہ یہ
اُسکو رکھے نہ کوئی غیر سفیہ

دست و پا مختلف ہون جسکے سفید
کہ اُسیکو شکال نا امید

یعنے دہنا ہو ہاتھ بایان پانون
یا کہ بایان ہو ہاتھ دہنا پانون

اسکا راوی ہی شیخ ابو داؤد
بو ہریرہ رضہ سے کی حدیث نمود

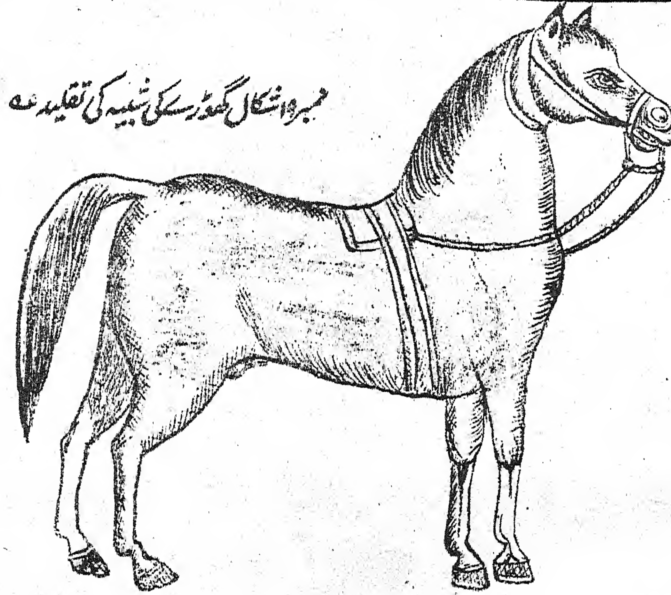
ارجل اور یہ رکاب بھی یکجا
عیب شرعی مین ہی لکھا دیکھا

تھی نہ کوئی حدیث وان مسطور
نہین کہنا کہ راست ہی یا زور

رنگ مین جسقدر ملے عنوان
کہہ سنایا وہ سب تجھے ایجان

کرکے تقریر سے تجھے آگاہ
آگے تصویر سے دکھائی راہ

دیکھ تصویر اور ملا اوسکو — فائدہ تجھکو تاکہ پورا ہو
شکل انشایہ دونون کر باہم — تا سمجھ مین نہووے بیش و کم
آگے اشکال کے ہین یانسے مقام — پورے گیارہ ہین کچھ اُسمین کلام



دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیان مین

رنگ مین آنکھ کے کئی ہین رنگ — اکثر یہ دکھاتے ہین نیرنگ
کنجی ایک اک سُلیمانی — نیلے پیلے سے اک زرافشانی
خوک بوزینہ اور کبوتر سے — ہون مشابہ جو آنکھ کے پردے
نحس وناسعد لکھتے ہین اوستاد — ملکے سب کہتے ہین اسے ناشاد

چیغر کا بیان

آدمی چشم ہی اگر مرکب — اُسکو لکھتا نہین کوئی بیڈھب
تام اوسکا ہی چیغر اے خوشخو — عیب کہتا نہین کوئی اوسکو

طاقی

طاقی کے بیان مین

طاق ہوتا ہے آنکھ سے جو بور — اُس سے بہتر ہے یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ — اور سفیدی کی دوسری مین راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم — آدمی چشم دوسرا ہے خشم
طاقی کہتے ہین اُسکو اے ہمدم — جس جگہ پہ رہے کرے وہ ستم
پردہ آنکھون سے اب اوٹھا ایجان — دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان



نمبر ۲ طاقی کی علامت یہ ہے کہ دونون آنکھہ ایک طرح کی نہون۔

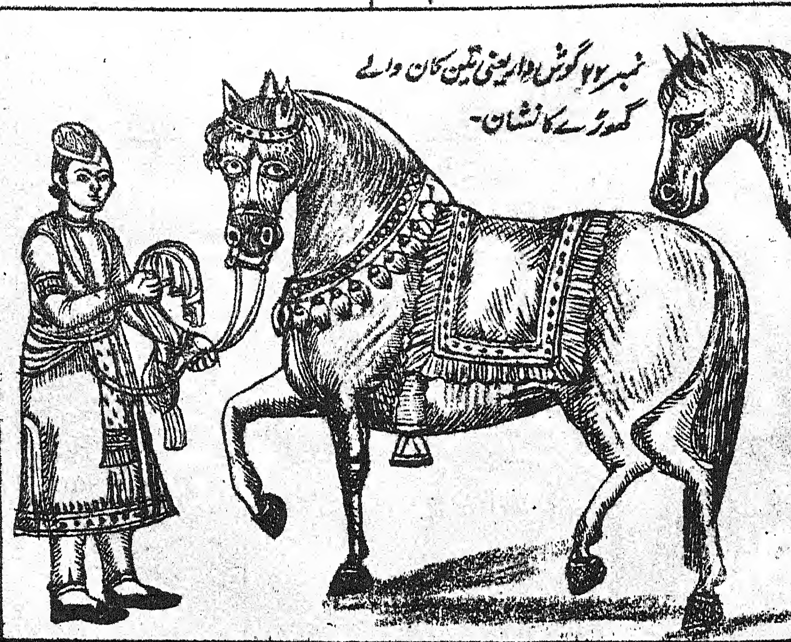
شاخ دار کی صفت

جسکے ہو شاخ وہ برا ہے کال — زیر کاکل ہو یا کہ زیر بال
فرق پر ہووے یا کہ زیر دوش — ہووے پیشانی پر دیا سر دوش
جیسے انسان کے ہاتھ مین کر غور — ہووے انگشت ششمین کا طور
یاد و تعویذ گو سفند اے یار — مثل آویزہ ہون گلے کے ہار
اسطرح جسے وہ شاخ ہووے عیان — دیر آباد کو کرے ویران
جو کہ عاقل ہین بہاگتے ہین دور — الامان اس سے مانگتے ہین ضرور



گوش دار کی صفت

کان کی جڑ مین کان ہو اک اور	گر فراست سے ابھی اوپر غور
وہ بھی معیوب ہی سمجھ کے چل	ورنہ پائیگا اُس سے تو ہلچل



تھنی کی صفت

جھوجھہ کے منھہ پہ ہو قضیب کے تل — جفت پستان مرتفع اے دل
ہو برابر جو تخم خرما کے — ہونگے ہین وہ پیر و برنا کے
ہی تھنی اسکا نام اے اکبر — تیر ہی یا تبر ہی یا خنجر



نمبر ۳۳ قضیب کے غلاف کے منھہ سے دو پستان کا لٹکنا تھنی کا نشان

تھنی کی توضیح

منی کی صفت

اور فقط ہو جو اس جگہ پہ نشان — مرتفع ہو نہ مستطیل ایجان
ہو منی اسمین کچھ نہین ہی شک — خوف کرتے نہین مگر ازبک



نمبر ۳۴ قضیب کے غلاف کے منھہ پر فقط دو نشان

منی کی توضیح۔

ایک انڈیہ

ایک انڈیہ کی صفت

چاہیے خصیہ ہووے عمدہ دار	رہیے اچھے تادیہ پا کے قرار
ہوں سوا دو کے جمع یا واحد	ہو یقین اُسکی برائی کے شاہد
بز نر کی طرح جو ہو خصیہ	کیجیو اوسپہ کبھی نہ تو تکیہ



نمبر ۲۳ ایک انڈیہ کا نشان اور ایک انڈیہ گھوڑا معیوب ہے

آختہ وار

آختہ وار کی صفت

ہے وہ بدبین ہو نہ جسکے نشان	آختہ وار کا ہو اُسپہ گمان
بد تولید سے ہو جب یہ طور	اُس سے پہونچے ہزار ظلم و جور
ہووے اصل اک انڈیہ کا یہ طور	رکھے آہستہ بین بین ستور
دوخت کا ہو اثر نہ کچھ اوسپر	یعنی ہووے خریطہ صاف اکثر



نمبر ۲۶ جس گھوڑے کے خصیے کے قریب نہوں اسکو آختہ وار کہتے ہین یہ تصویر اسکی توضیح کی ہو



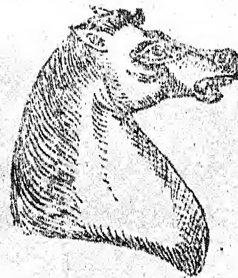
شتر دندان

شتر دندان کی صفت

اونٹ کے سے ہون جسکے دانت بڑے	بدنمائی مین بدنما سے لڑے
دانت گر ہون عدد سے بیش اور کم	یا کہ زیر و زبر ملین پیہم
یا کہ مفقود ہوئین اسے خوش خام	دانتون کا منھ مین ہو نہ اسکے نام
ہوسکے تالو مین یا محاذی لب	عیب لکھتے ہین اسکو سبکے سب

نمبر ۲۷ و ۲۸ تصویرین شتر دندان کی تقلید





معیوب

نمبر ۸ بے دانت والے گھوڑے کی تقلید اور اسکو پوپلا کہتے ہین۔





گج دنت

گج دنت کی صفت

فیل و خنزیر کے سے گر ہون دانت	عیب کی اُسکے مین لکھون کیا بات
شور ہے اُسکی بدنمائی کا	زور ہے عیب کی دوہائی کا

نمبر ۹ گج دنت کی تقلید معیوب



سگ زبان

سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہے وہ بوزنا ہنجار	کہ زبان ہشتہ جسکی ہو رفتار
وہ فرس جسکی ہو زبان ایسی	ہاشمی اُسکو کہتا ہے عیبی



ایک حالت ہو دونوں کی ایک جان		سنگ زبان ہو جس کے منہ زیر لب

نمبر ۳۰ سنگ زبان کا نشان اکثر سواری میں زبان باہر نکال کر چلتا ہے



سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

سیاہ تالو سیاہ زبان

رہے منہ پر نہ اسکے کچھ لالی		تالو جسکا ہو یا زبان کالی
اسکی شوخی سے ہو رہیں دل تنگ		ایک شکی سوا ہیں جتنے رنگ

نمبر ۳۱ سیاہ تالو کی تقلید معیوب



سیاہ زبان کی تقلید اسکو معیوب جانتے ہیں۔



گاؤ کوہان کی صفت

گاؤ کوہان

اس سے پیدا ہو صورت کوہان		منہ جسکا ہو رفیع الشان
سکو نہ پاس اسکو اپنے امکان		گاؤ کوہان اسکو کہے جان



نمبر ۲۳ گاؤ کوہان گھوڑے کی تقلید

گاؤ سُمہ کی صفت

درمیان سے پھٹا ہو جسکا سُم	وہ جو سُم شق سے ہو گیا ہو گُم
گاؤ کے سُم سے پائے وہ تشبیہ	ہو وہی گاؤ سُم بلا توجیہ
اُسکو مذموم لکھتے ہیں اُستاد	جانتے ہیں اُسے بہت ناشاد



نمبر ۲۴ گاؤ سُم کی تقلید

اخگریہ

اخگریہ کی صفت

جسکے تن سے نمود ہو اخگر — چھوڑے چنگاری جسطرح پتھر
وقت تیار ہو شمر باری — یعنے ہو زیر خرخرہ جاری
اگلے دھڑ سے کہ پچھلے سے ہو نمود — ہی وہ مذموم شوم نا محمود
کہہ سنایا یہ سب تجھے اے جان — تاکہ ہو جائے تجھپہ حال عیان
پھر توضیح اب کیا تحریر — کر کے تصویر اُسکی باتدبیر



نمبر ۴۳ اخگریہ

تیسری فصل

تیسری فصل عیوب مرضی کے بیان مین

دونون گھٹنے مین پانو نکلے اے یار — اسپ تازی کے ہوتا ہی آثار
دو رگین ہوتی ہین نہ اتنی گداز — ہون سبب سے بلند اور بہ فراز
پھول جاتی ہین دونون اندر سے — مرتفع ہوتی ہین وہ اوپر سے
موترہ اُسکو کہتے ہین عاقل — اُسکو لیتے نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موترہ پیدا — وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

موترہ

نمبر ۳۵ یہ پچھلے دھڑ کی تصویر ہوٹہہ دریافت کرنے کے لیے لکھی گئی اور ہوٹرہ و تقفع ہو قریب قریب ہو صرف ایک ہڈی کا فرق ہو



ہڈے کی صفت

متصل اُسکے جوڑ مین اک اور — ایک ہڈی نکلتی ہی پر دور
دو طرفے سے اُسکی سختی ہو — یا کہ چپٹی ہو یا نوکیلی ہو
ٹہدہ کہتے ہین اُسکو اے ذیجاہ — کلک یا اُس سے ہو خراب و تباہ
جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہی — شک نہین وہ مقام اُسکا ہی
نام اُسکا ہی گو بہت مشہور — پر نہو یک بیک کسیکو عبور

پچھلے دھڑ کی تصویر واسطے شناخت ہڈے کے بنائی گئی پچھلے پانون کے گھٹنون مین ہوتا ہی اور ایک جانب ایک ہڈی نوکیلی خواہ چپٹی نکل آتی ہو جلدی اچھا نہین ہوتا۔



پیرہڈی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود — مستطیل ایک استخوان مقعود
پیرہڈی ہے وہ ذکر تو عیب — ایسی ہوتی ہے جلد بیشک پیب
پر نصاری کی قوم ای ہشیار — ہوتی ہے اس مرض سے بلبن زار



پشتک کی صفت

سم پہ جو بال کا جہان سے نکال — کہتے ہیں اہل ہند بھونری قال
حلقہ سان گوشت وانکا ہے جو فراز — گرد میں گانجھی کے ہو وے گداز
پچھلے پاؤں میں ہو اگر وہ کڑا — کہنا پشتک اسے نہیں بیجا



پشتک کا نشان

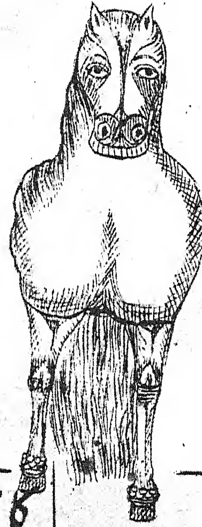
چکاول

چکاول کی صفت

دو نون ہاتھون مین ہو اگر یہ نشان — یعنے پشتک کے مِن تبیل الجان
اُسکا مشہور ہو چکاول نام — گرنہ لینے کا اُسکے تو پیغام
ہو وے پشتک و یا چکاول ہو — ہڈہ یا ہو تڑہ کہ ہو اُسکو
جس فرس کے ہون یہ مرض پیدا — وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا



ایضاً نمبر ۳۳ چکاول کا نشان۔

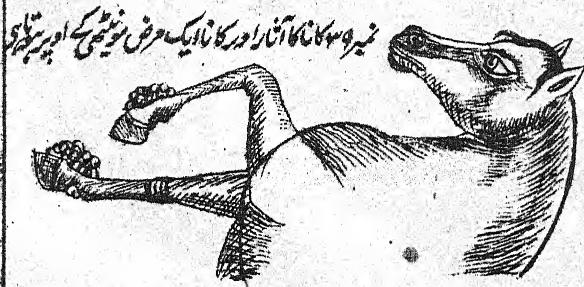


نمبر ۳۲ چکاول ایک حلقہ سا ہوتا ہے گرد سم سے اوپر ہوتا ہے۔

کانا

کانا کی صفت

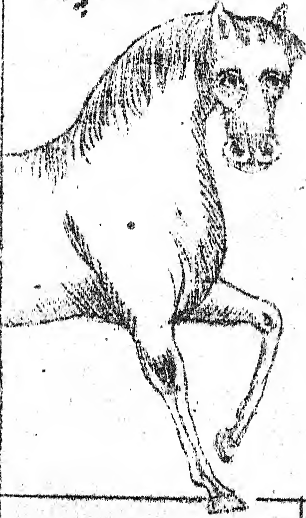
ہان مگر لکھتے ہین جیسے کانا — اُسکا دل مین نہ اپنے غم کھانا
ہو وے اُسکا مقام اے دلبر — پہن مین گابچی کے خواہ اوپر
مثل خر مہرہ اُس جگہ ہو نمود — ہو وین لیکن علاج سے نابود



نمبر ۳۴ کانا کا آثار اور یہ کانا ایک مرض نونیٹھی کے اوپر ہوتا ہے

کف گیرا کی صفت

گوشت پتلی کا بڑھ نکلتا ہے	سُم سے باہر نکلکے چلتا ہے
ہے مرض یہ بھی ایک بے پیرا	جسکا لیتے ہین نام کف گیرا
کرکے لنگڑا اُسے بٹھائے تھان	ہو وہی ٹھیک ٹھیک تو پہچان

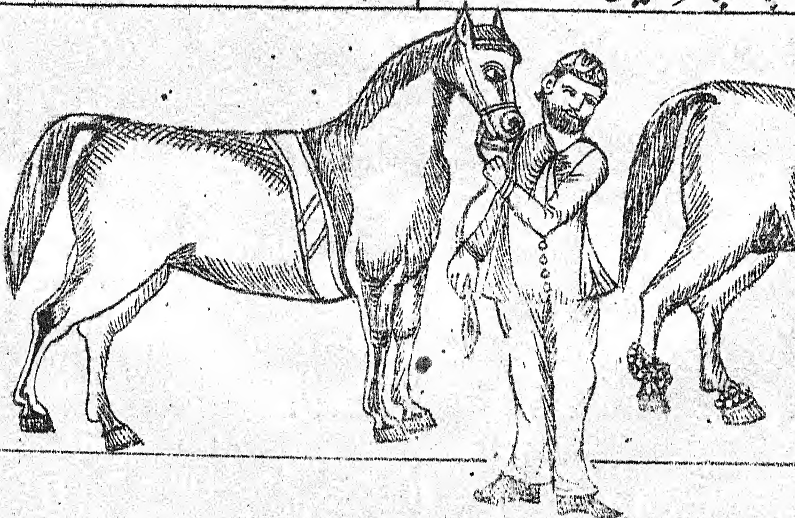




نمبر ۱۱ یہ دونون تصویرین [illegible] کف گیرا [illegible]

بیضہ کی صفت

ہووے جھوٹون مین پانؤنکے پیدا	پیش و پس ہووے زیر و یا بالا
مثل بیضہ ہو گوشت وا نکا فراز	خرد ہو یا کلان غدہ ہو ناشاد
چلنے پھرنے مین گونہ نقصان ہو	لیک نقصان کا یہ سامان ہو



نمبر ۱۲ یہ دو تصویر کا بھی یہین بیضہ مرض دریافت کرنے کے واسطے۔

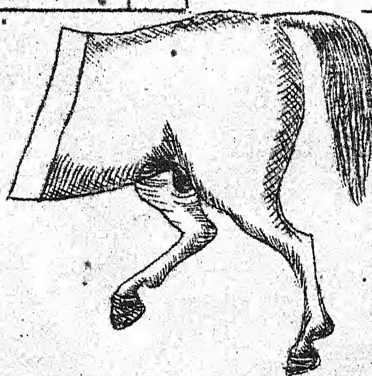
زانوہ کی صفت

زانوہ ہی مرض بلا انگیز	مثل پتنگ سمجھ اُسے خونریز
بند زانو مین ہی تمام اُسکا	اُس سے ہووے فرس شکستہ پا
راہ چلنے مین ہو فرس کو حجاب	دونون فارس فرس ہون ساتھ خراب



کچپرے کی صفت

کچپرہ بھی اک مرض ہی ناکارہ	کچھ نہین جسکے واسطے چارہ
ایک پا مین ہو دونو پاؤ مین یا	وہ مزمہ ہی جس جگہہ رہتا
پانون کے پاشنہ کے ہو اوپر	گانجی کے شکم مین اُجھ دلبر



فیلپا کی صفت

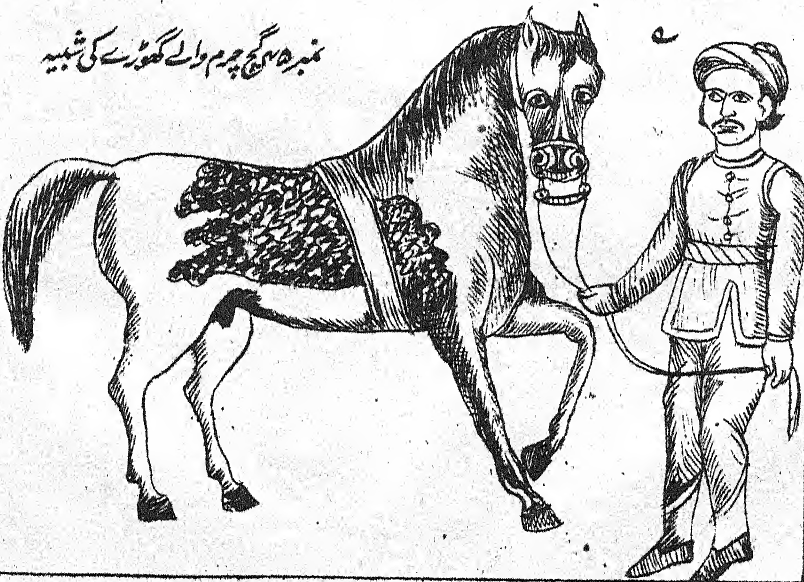
فیلپا ہی بہت بڑا آزار	جس سے ڈرتا ہی دیکھکر بیطار
ظاہر آتا ہی قلم پاکا	کام آتی ہی وان دوا نہ دعا



نمبر ۴۴ فیل پاکی تقلید

گج چرم کی صفت

حد سے افزون ہی جسکی جلد دبیز	چون تن فیل در نظر بہ تمیز
پر جو آغاز سے کرے تدبیر	کیا عجب ہی جو ہو علاج پذیر



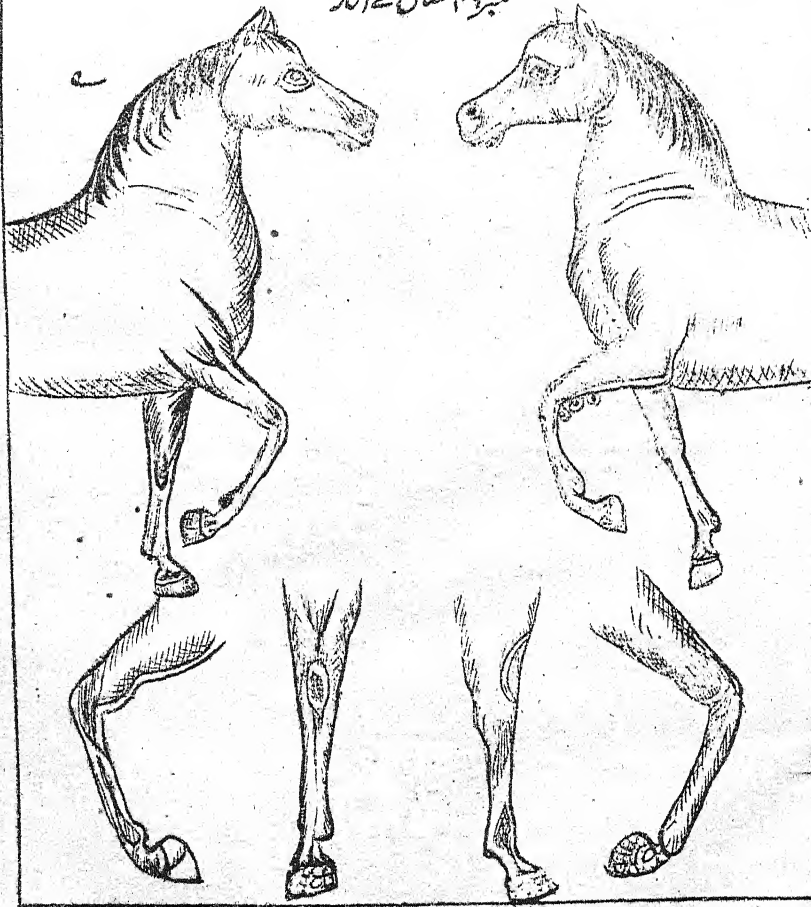
نمبر ۴۵ گج چرم والے گھوڑے کی شبیہ

شقاق

شقاق کی صفت

جسمین ہووین شقاق کے آثار	اُسکو کرتے نہین فرس مین شمار
جسکا سُم جا بجا سے شق شق ہو	رنگ اسے دیکھکر نہ کیون فق ہو
دست و پا کا نہین ہے اُسمین نشان	اُسکو لیتا نہین کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر	ہے مرض یہ شقاق کا ابتر
آگے چل دیکھ اے خجستہ خصال	کرنصاویرسے کھلے سب حال
سب طرح کے نکات کر معلوم	فائدے سے نہ اُسکے ہو محروم

نمبر ۴۴ شقاق کے آثار







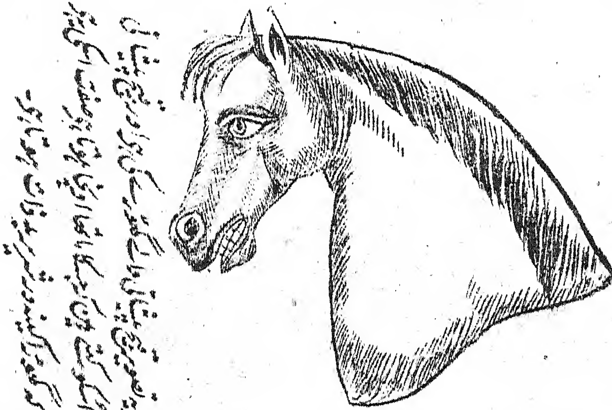
چوتھی فصل

چوتھی فصل اُس عیب کے بیان میں کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

قبیح

او پچھے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ ٹوٹا
بدنما کینہ ور نہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف و کاف
گو کہ پیشانی قبیح نہیں یہ عیب	پر شرارت کے ساتھ ہو منسوب

نمبر ۴۷



[illegible]

پریشان گوش

پریشان گوش کی صفت

لٹکے لٹکے ہوں جس فرس کے کان	ڈھیلے ڈھیلے گرے گرے انجان
اُسکو کہیے کہ ہے پریشان گوش	بدنمائی کے بارے ہے مدہوش

نمبر ۴۸ یہ چہرہ پریشان گوش کا ہے صرف کان کی وضع دریافت کرنے کو اسقدر کافی ہے



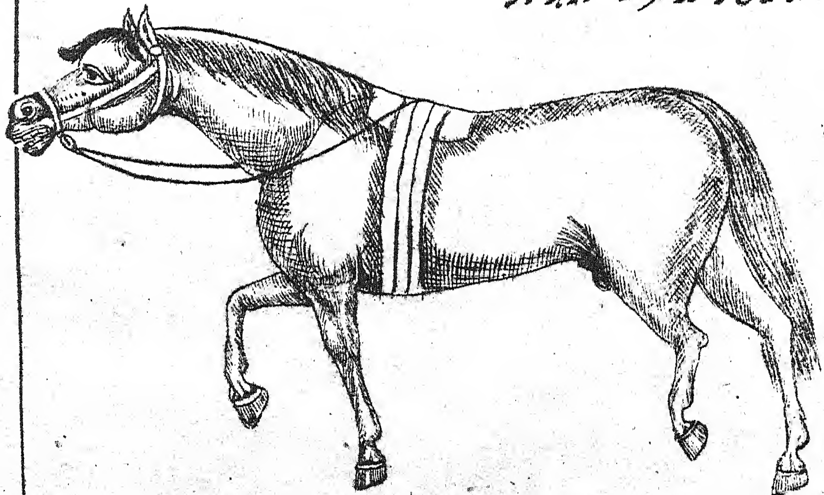
تختہ گردن

تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن ہے اُس فرس کا نام
سر فگندہ چلے رہے بیباک
سر سے تا مندہ برابر ہو
تختہ گردن ہو بیشتر منھ زور
تا نگس اور ترکی ہوتے ہیں منھ زور

سیدھی گردن ہو جسکی اے خودکام
زیر پا دیکھتا خس و خاشاک
طول گردن کا راست و یکسر ہو
لاکھ ہو یا ہزار یا کہ کرور
ہی اصالت میں اُنکی کرے غور

نمبر ۴۹ یہ شبیہ تختہ گردن گھوڑے کی ہی اور تختہ گردن گھوڑا باوجود لگام دینے اور رقانزہ کرنے کے بھی
اُسکنڈا نہیں کرتا اور اکثر منھ زور ہوتا ہی۔



گاؤشانہ

گاؤشانہ کی صفت

جب دگرگون ہو شانہ کا انداز
مرتفع اور بلند جب ہوئے

چھوڑ کر حد کو وہ کرے پرواز
آبرو کو فرس کی وہ کھوئے

کیا کرے کوئی اُسکی پھر تدبیر
گاؤشانہ ہوا وہ بے تقریر

نمبر ۵۰ گاؤ شانہ کی تقلید



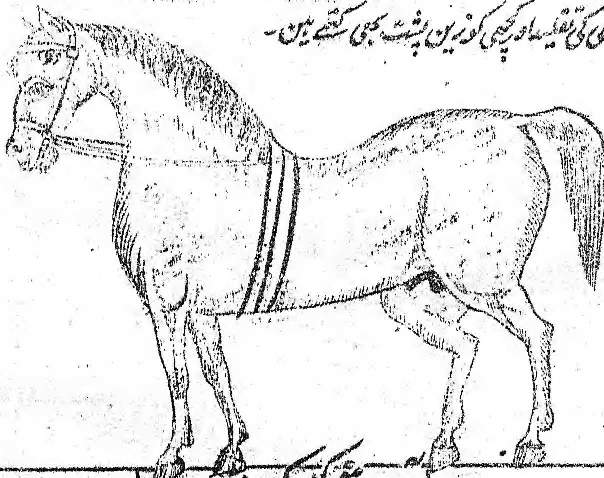
جس گھوڑے کا شانہ نکلا آتا ہی وہ چلنے مین معذور ہی اور عجیب خلقی ہوتا ہی۔

زین پشت کی صفت

زین پشت

ایسے ہی زین پشت نامالوف	کچھی کرتے ہین جسکو سب معروف
بارکش بھی نہین نہ طاقت دار	چار پایہ ہی اک بغیر شمار

نمبر ۵۱ کچھی کی تقلید اور کچھی کو زین پشت بھی کہتے ہین۔

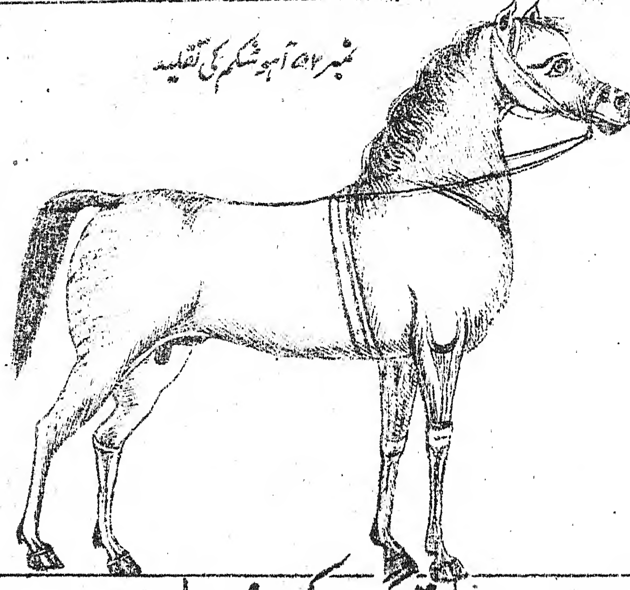


آہو شکم کی صفت

آہو شکم

پیٹھ سے پیٹ جسکا ہو لپٹا	ہی وہ آہو شکم نہین کھٹکا
ہی صفت اُسکی یہ کہ ہو کم خور	ہو جو کم خور کیون نہ ہو کم زور
لیوے شوقین پر نہ سوداگر	ہو جو اسکی فروخت مین مضطر

نمبر ۵۵



نمبر ۵۲ آہو شکم کی تقلید

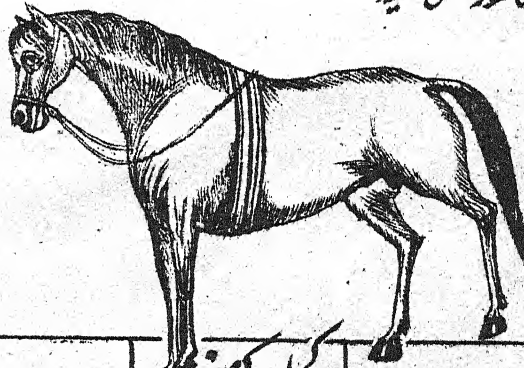
تبرگون

تبرگون کی صفت

ہی تبرگون وہی فرس بیشک
جسکا پٹھہ ہو سنگون دم تک

وصل دم ہو اوتر کے پیچھے سے
جیسے ہوتا ہی خر کے پٹھے سے

غربی کا ہو نام اوس سے دور
جتنا اسکو کھلائے سب ہو زور



نمبر ۵۳ تبرگون گھوڑے کی تقلید

عیب

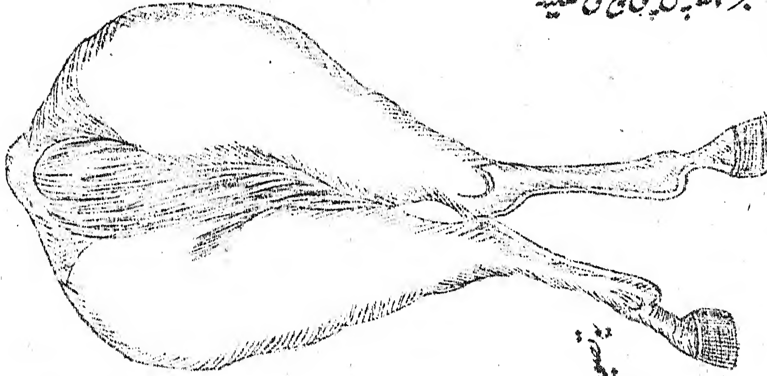
کچل کی صفت

اور کچل اس فرس کو کہتے ہین
گھٹنے ٹکرا جو راہ چلتے ہین

یہی ہوتا ہی پچھلے پانوں کا رنگ
زخم اٹھانے سے ہو نہ کہنہ لنگ

ہے سپاہی کے کام کا لیکن		پاؤن رکھتا ہے اپنے وہ گن گن

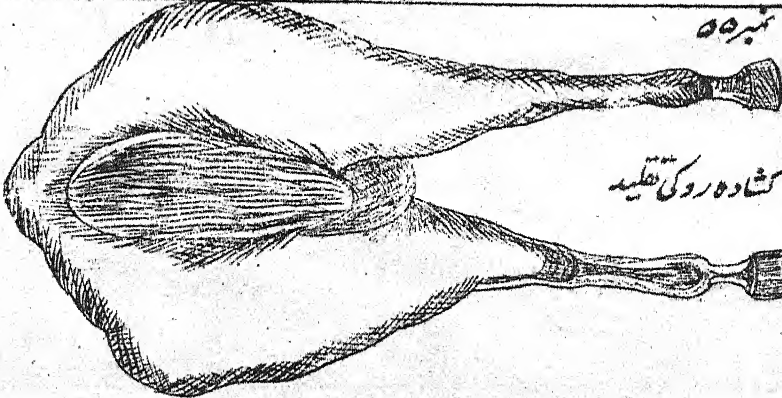
نمبر ۵۴ پچھیل یعنی تلیچ کی تقلید



کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو		پا کشادہ کرین جو جم تک ودو
متفرق ہون پا براہ روی		ناپسند اسکو کرتے ہین ہندی
اور مغل کہتے ہین اسے بہتر		کہتے ہرگز نہین بداے حمتر

نمبر ۵۵



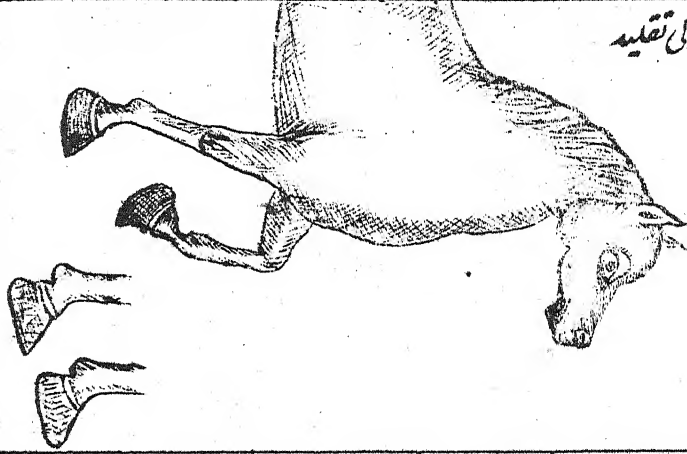
کشادہ رو کی تقلید

خرسمہ کی صفت

ہے وہ بیچارہ خرسمہ ناشاد		خم کی رکھتا ہو سم مین جو بنیاد

جوف اندر سے سخت ناہموار — مثل خرمہرہ پیچ وپیچ ہزار
ٹھوکرین کھا کے راہ چلتا ہو — بار ایذا مین رو کے چلتا ہو

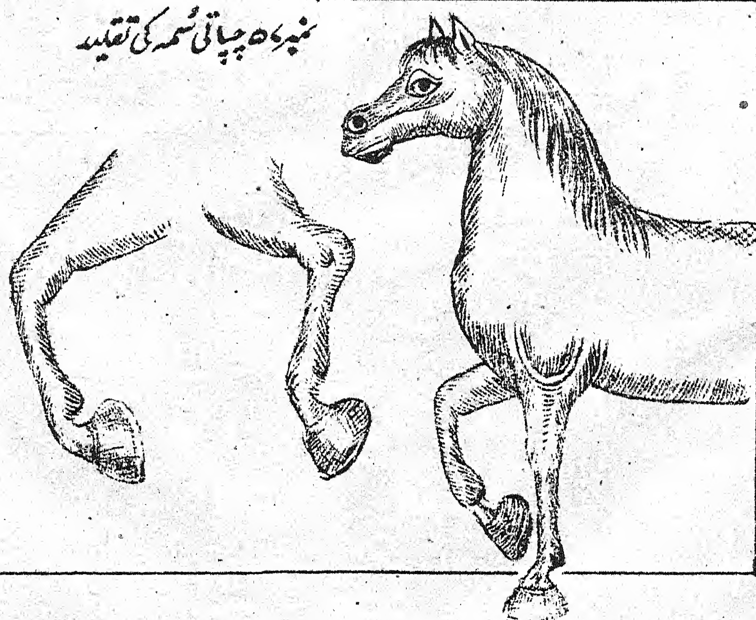
نمبر ۵۶ خرسمہ کی تقلید



چپاتی سم کی صفت

اسکو کہتے ہین سب چپاتی سم — سنکے جس سے ہو عقل تیری گم
چپٹے چپٹے ہون جیسے پیڑے ڈھلے — یا بڑے ماش کے ہون جیسے تلے
بیٹھے دعوت ہمیشہ کھاتے ہین — راہ چلنے مین دُم دباتے ہین

نمبر ۵۷ چپاتی سمہ کی تقلید



چپاتی سم

مرغ پا

مرغ پا کی صفت

نیزہ پا فرس کے اگر ہین ہم بدنمائی مین ہی کلام اسکا		تیر سے سیدھے ہون پائین اسکے ہمدم اسلیے مرغ پا ہی نام اسکا

نمبر ۵۸ مرغ پا کی تقلید پچھلے دونون پانون راست ہونے مین تیر سے بہم خم ہوتا ہی



تسمہ گردن

تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہی وہ فرس اے یار باگ لینے مین کھائے گردن بل تسمہ قابو نہووے فارس کا آگے تصویر سے کھلے گا حال		موڑے گردن بگردش پرکار جھک پڑے جس طرح سے کوئی کل چاہے جس جسطرف پھرے بھاگا گر نہ تو اس جگہ پہ قیل و قال

نمبر ۵۹ یہ شبیہ تسمہ گردن کی ہی

تسمہ گردن گھوڑا سوار کے اختیار مین نہین رہتا



پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور — اسکی تفصیل یون ہوئی مسطور
نص وآیات کی نہین ہی بات — پر یہ اُستاد نے نکالی گھات
کیونکہ ہین یہ عیوب از بس سخت — ایسے مرکب نہ لے مگر کمبخت
یاد رکھنے کی بات ہی اے یار — سن نصیحت کو میری بے تکرار
گھوڑا جب مول لے تو بس اُسدم — کرے بایع سے شرط مستحکم
یعنے ہی پنج عیب سے گر صاف — دونگا قیمت بغیر لاف وگزاف
اور جو معیوب ہی تو بے شبہہ — ہوگا واپس تجھے پس از ہفتہ
اتنے عرصہ مین تو اُسے لے جانچ — تا نہ آوے کسی طرح کی آنچ
ہین وہ کیا کیا عیوب اے اُستاد — صاف تبلا دے تاکہ رکھون یاد
ایک کمّری ہی دوسرا کمخور — ایک ہی کہنہ لنگ اک شب کور
بد بلا پانچوین ہی دندان گیر — جس سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر
پہلے کمری کی سن شناخت کا طور — تھان جب آئے تب اُسے کر غور
بیٹھ کر کر اُٹھے تکلف سے — یا مسل کر اُٹھے تعسف سے
اُسکو معلوم کر کہ ہی کمری — اُسکا لینا ہی محض بے خبری
یا ڈپٹ کر تو اُسکو اے دلبر — کریکے کوڑا چڑھاوے اُونچے پر
ہنجلش جست سے اگر چڑھ جائے — آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لائے
پھر اُسے شوق سے تو جا لے لے — قیمت اُسکی ہو جسقدر دے دے
اور کم خور کا نشان ہی یہ — لاغر اندام بے گمان ہی یہ

سوختہ لید چھوٹی چھوٹی ہو	گذرے نہ مارے رات دن اُسکو
ہو نہ فربہ کبھی کھلانے سے	چین دل کو نہو جلانے سے
جب تلک کہنہ لنگ کچھ منزل	نہ چلے ہو شناخت بس مشکل
تھان سے جب کھلے نہ اتنا ہو	پر جو منزل چلے تو لنگڑا ہو
ہے یہ شب کور کی شناخت کا طور	سیکھنا چاہیے اسسے بے غور
چاندنی رات مین منگا کملی	اور اندھیری مین چادر اک اُجلی
سامنے اُسکے پھینک سرعت سے	جھجکے یا بھاگے اُسکی عبرت سے
اسکو تو لے وہ نہین شب کور	اُسکو بینائی کا بڑا ہے زور
کاٹ لیتا ہے جو کہ بے تقصیر	اُسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم	آختہ بھی ہو گر رہے قائم
اُسکے تیور سے صاف ہو معلوم	کاٹ کھانے سے اُسکے ہو مفہوم
یان تصادیر کا نہین ہے کام	کسطرح کر سکے کوئی انجام
آزمانے کی بات ہے اے یار	آزمالے اُسے نہ ہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم تقسیم	دیکھنا چاہیے تجھے یہ طلسم
اُکنشمہ یہ ہے مثل گردش آب	گردش آب را بدو دریاب
دوسرا طور ہے کلی کا سا	تیسرا جیسے گل کھلے منھ کا
وضع چارم شدہ زکثرت مو	رشک افزا اسے نافہ آہو
شکل پنجم ہے جسطرح گوجہ	گر نہ چون و چرا نہو مضطر

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین
بیان ان کی گردش کی تفصیل

سیب سا ہو وے شش شین کا طور ہیچو نعلین ہفتمی بے غور
آٹھوین کی مثال جیسے گاے چاٹے بچے کو جب کہ شوق آئین
ہین پھر ہو زبان کے تن پر خط ہو لعاب دہن سے مو مختلط
ہین ہموار اور ہ گرد فراز ہو مطول چوپایے سر و ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

دس جگہہ سے شمار ہین اصلی وان پہ ہوتی ضرور ہی بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر دو باطراف ناف اے سرور
دو تہیگا پر اور ٹیکہ پر لب زیرین پہ ایک اے دلبر
دس جگہہ سے اگر ہو کمتر یار عیب سے لکھتے ہین اُسکو اہل شمار

سعد و نحس بھونری کا بیان

کی جو مین نے تلاش اور تحقیق رہبری خرد سے با تدقیق
ہی یہ توضیح نیک و بد یک یک قول راوی سے منتخب بیشک
آشکارا کیا ہی نام و مقام تانہ باقی رہے سمجھہ مین کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک ہی بھونری نام اگنی ہی اُسکا ہی اصلی
ایک یا دو جو اس سے زائد ہو پھر تو سیکھن سمجھ لے تو اُسکو
اہل ایران تمام اور مغل اُسکو کہتے ہین خوشہ بے ہلچل
اہل پنجاب کہتے ہین دوگر اُسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے لکھتے ہین چھتر اُسکا نام بد بلا کہتے ہین و نافرجام
مادہ و نر مین کچھ نہین ہی بھید رکھہ نہ سیکھن سے تو کبھی امید

زیر کا کل جو بیچ واقع ہو — کوئی لگتا نہیں ہے بد اسکو

یعنی ہو جس جگہ سے مو کا نمو — ہو وے مو بیچ وان پہ اے معز

ایک ہو یا کہ تین یا ہو دو — نشرط یعنی نام اسکا ہو

سکیں اسکو نہ کہیے نہ دو گر — یمن لکھتے ہین اسکو اہل ہنر

اسکو دو رین مین یہ ملی تصریح — بہر فہمید مین نے کی توضیح

نمبر ۹۶ اس تصویر سے دس مقام اصلی بھونریون کے معلوم ہوتے ہین



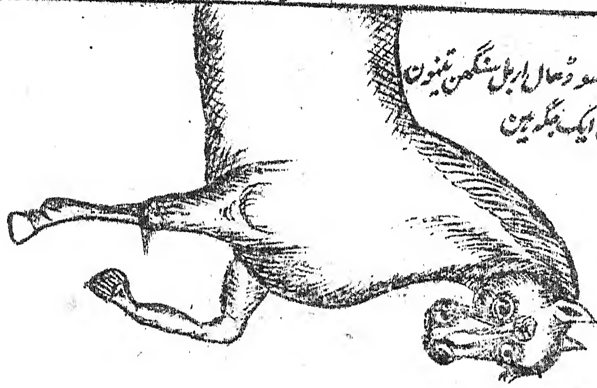






آنسو ڈھال کا بیان

گوشۂ چشم کے یمین و یسار — زیر و بالائے گوش ہے تکرار
ہو جو مو پیچ اسے سراپا نور — نحس و نا سعد کرتے ہیں مشہور



اربل کا بیان

جو ہین کانون کے یا شقیقہ پر — دونون جانب زنخ کے یا بر سر
سر کی بھونری سو اسبھو کا نام — دیکھا اربل لکھا گیا ارقام
جفت ہو وین تو کچھ نہین ہے زوال — اور اگر طاق ہو تو لائے وبال
ہے یہ سب بھونریون کا ایک ہی حکم — گر نہ چون و چرا ہو صم بکم

اربل



چاند سورج کا بیان

چاند سورج کا بیان

بھونریان سر کی اے محبت نظر	دونون اصلی ہین کرنہ خوف و خطر
کیا کرون اُسکا نام یہان مرقوم	چاند و سورج سوا نہین معلوم



گندہ بغل

گندہ بغل کا بیان

ساقِ زانو ہو یا بغل آلت	یاکہ دم پر ہو سب مین ہی سخت
اک قزلباش او ربغل کے سوا	سب نے گندہ بغل مساوی لکھا



ماروت کا بیان

پیچھے زانو کے یا کہ خصیے پر — زیر و بالا سے بینی یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونون پر — زنخیہ یا نہ یر لب اے اہل ہنر
جانتے ہین اُسے سراسر بد — صفت پیتے نہین اُسے بے کد

نمبر ۲۶

چھتر بھنگ بھونری کا نشان

ران کے نیچے ماروت بھونری کا نشان

ساین کا بیان

دوش پر جو ہین بال کے گر ایک — ہو جو سو پیچ کہ نہ اُسکو نیک
فاسج اور زیر زرہ پیچ اور ساین — تینون ہین ایک پیچ بد باطن
ایک جانب ہین طاق اک جفت — اُسکو لیتا نہین ہر کوئی مفت
اہل ہند اور ترک اور عرب — نہین جاتے ہین پاس اُسکے سب
دونون جانب وہ گر برابر ہو — پھر بدی کا نہ حرف اُسپر ہو
پر یہ ہی اصطلاح دلالان — سوے فارس نہو جو شنمہ کا نشان
ہے ابھی اسمین مجھکو شک باقی — اور ابلق مین ہو اگر طاقی
گو کیا ایک نے صفت یہ رقم — پر جو اکثر نہین نہین محکم

لیکن اے ذی خرد عظیم الشان — بانگ مین بھی سمجھ تو یہ عنوان
دونون جانب مین جفت صالح ہو — اور اگر طاق ہو تو طالح ہو

گھونٹی گاڑ کی توضیح

بھونری ہوتی ہے باشہ اکثر — بعضے بعضے فرس کے پر گستر
جبکہ تو پائے نیچے منہ اُسکا — اُسکو بیعیب کہہ ندا اے دانا
نام اُسکا لکھا ہے گھونٹی گاڑ — کھاتا اُس سے نہین ہے کوئی پچھاڑ
اور جب پاؤن کے تلے پہ ہو — ہووے باہر سے یا کہ اندر ہو
ہے وہ نزدیک بعضے کے بیعیب — بعضے لکھتے ہین اُسکو نیک اسلوب

گھونٹی او کھاڑ کی توضیح

اور اگر ہو وہ پیچ بالا ہین — بعضے اوپر ہو اُسکا منہ بکین
ہے وہ گھونٹی او کھاڑ بیشک و ریب — شوم کہتے ہین اُسکو باصد عیب

بیج بل کا بیان

ہو جو بازو پہ پیچ گھوڑے کے — ہمن بتلا کے نام بیج بل کے
ہے یہ تعبیر اُسکی قوت کی — جتنی محنت تو چاہے لے بھائی

چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہے وہ جسکا نام — پائے پیچے وہ زین کے آرام
پشت مرکب سے زین کی ہے مراد — اُسکو لکھتے ہین سب کے سب ناشاد

ڈنگ او جاڑ کا بیان

ساغری پہ جو پیچ ہوتا ہے — ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے

ٹونک او جاڑ اُسکا ہی مشہور نام	کرتے نفرت ہین اُس سے خاص و عوام

ہیرداول کا بیان

نام جس پیچ کا ہی ہیرداول	چرخ شومی کا ہی وہ دل بادل
عین سینہ پہ ہووے یا پیٹ پر	یعنے ہاتھون کے وصل کے اندر
بد بلا ہی اُسے نہ لے عاقل	ہو نہ شومی سے اُسکے وہ غافل

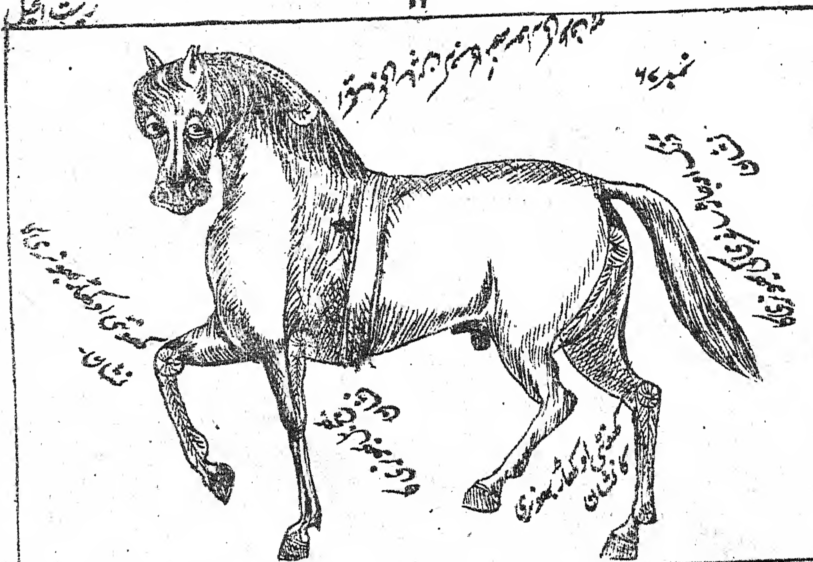
گوم کا بیان

پیچ ہوتا ہی اک محاذیِ ناف	درمیان شکم نہ در اطراف
گوم کے نام سے وہ ہی مشوم	کوئی کہتا ہی نیک کوئی شوم
مرہٹا جات سُنکے اسکا نام	بھاگ جاتے ہین دور کرکے سلام

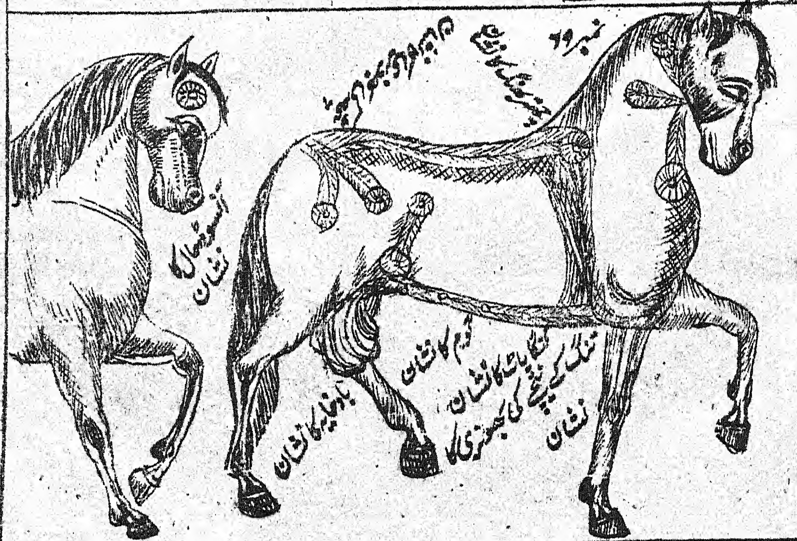
گنگا پاٹ کا بیان

نیک ہوتا ہی پیچ گنگا پاٹ	کرنہ تو دل کو اپنے اُس سے اوچاٹ
پہ یہ ہی قید اُسکے ساتھ لگی	ہو نہ وہ پیچ تنگ سے مخفی
جب وہ آجاتے تنگ کے اندر	محترز اُس سے ہو بہت ساڈر
لے نہ اُسکو کہ ہی بہت معیوب	اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب

چونکہ اس مقام پر عیوب گھوڑون کے مختصر مختصر بیان مین آئے ہین اور ہر تصویر مین عیوب مختلف کو بتایا ہی لہذا اس مقام کی متعلق کل تصویرون کو صفحہ ۶۳ مین ملاحظہ کرنا چاہیے۔


نمبر ۶۷
کھونٹی کا کٹار بھونری کا نشان


نمبر ۶۸
باولی بھونری کا نشان
کھونٹی کا کٹار بھونری کا نشان
تنگ کے بھونری کا نشان پیشانی
اور اسکو معیوب
کہتے ہیں۔
کھونٹی کا کٹار بھونری کا نشان


نمبر ۶۹
آنسو ٹھال کا
نشان
قدم کا نشان
باؤ پایہ کا نشان
کٹھا پاٹ کا نشان
تنگ کے پیچھے کی بھونری کا
نشان

کنٹھ مین کا بیان

کنٹھ مین

بند حلقوم بھی ہے ایک مقام — جس سے ملتا ہے سو طرح آرام

کوئی کہتا ہے اسکو کنٹھا من — کوئی لکھتا ہے اُسکو چنتا من

کہتے ہمیان زر ہین اسکو مغل — جانتے ہین اُسے بہت اکمل

پیچ ہو ایک یا کہ ہون دو چار — حکم واحد ہے سب کے سب کا یار

اہل ہند اور ترک اور عجم — ہین سعادت پہ اُسکی بھرتے دم

الغرض کہتے ہین اُسے بہتر — متفق ہو کے مہتر و کہتر

دمین کا بیان

دمین

بھونری ہو دوسری جو تقریبا — پہلی بھونری سے ہٹ کے تھمینا

ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش — ہے وہ سو پیچ مین اسے خویش

بیش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر — رہے مرکز مین وہ سگلے کے اگر

منفرد ہووے اپنے موقع پہ — یا مکرر ہو سب طرح بہتر

ساتھ اُسکے ہون کاش اور عیوب — پر یہ غالب ہے اور وہ مغلوب

ہے سعادت مین اپنی یہ ہمتا — کر نثار اُسپہ تو دُر یکتا

اپنی تاثیر مین یہ غالب ہے — میمنت کی ہمیشہ طالب ہے

رہے مالک ہمیشہ خرم و شاد — شادی اور خرمی سے ہو آباد

اہم خلقی سے کر چکا آگاہ — ختم بیان سے ہوئی اب اُسکی راہ

کر نہ کچھ گفتگو نہ قیل و قال — آگے تصویر سے کھلے گا حال

کر کے محنت جو اسکا شاغل ہو — کیون نہ اس فن مین پھر وہ کامل ہو

بینی کا نشان

اس تصویر مین سوا ایک بھونری دیدوق کے
باقی سب بھونری ناقص ہین یعنے معیوب

سومی باب کی ہی فصل بہار
ہی مزاج دوا کا جسمین شمار

جب فرس پروری کا ہی آہنگ
سیکھ بیطار کا بھی چند سے ڈھنگ

علت وادویہ سے ہو آگاہ
رکھ فرس کو امان سے ای ذیجاہ

تیزی ذہن اسمین ہی درکار
نردبان چاہیے کہ ہو پرکار

ذہن ہووے رسا طبیعت تیز
توسن فکر کو کرے مہمیز

موسم و فصل کی رہے ترجیع
تحت و مافوق کی بھی ہو توزیع

ترکی تازی پہ ہو نظر بازی
کیسا ترکی ہی اور کیا تازی

سمجھے ہر ملک کے مزاج کا رنگ
شیشہ کیسا ہی کسطرح کا سنگ

ادویہ کتنی کسکی کیا مقدار
کتنی کھا کر ہون کون عہدہ برار

ضبط مضمون کی ہی یہی تدبیر
یاد رکھنے کی ہی یہی تقریر

الغرض دیتا ہون تجھے تبلا
کر بفصل تمام سر تا پا

باد و بلغم سے کون ہی خالی
کوئی دموی ہی کوئی صفراوی

باد کی صفت

یاد کرتی ہو آگے خشک اعضا ۔ وانہ خواہش سے وہ نہین کھاتا
تلخی وشور سے کرے رغبت ۔ جس جگہ پر رہے کرے آفت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال ۔ ہو طبیعت کو اُسکی اضمحلال

بادی

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سے ہووے اُسکو کرب ۔ بال اعضا کے ہووین نرم و چرب
تیز و چالاک ہووے کم خوار ۔ کرے مادہ پہ میل بے تکرار

بلغمی

صفرا کی صفت

ہووے جسکا مزاج صفراوی ۔ اُسمین تیزی ہو اور توانائی
کھاوے خواہش سے اپنی بیرحمت ۔ ہاضمہ پہ ہو اُسکے سو رحمت
سو ہو صاف و شوخ مثل برق ۔ طے کرے دم مین غرب سے تا شرق

صفراوی

نباضی کی صفت

ہو کے اخلاط تجھکو سب معلوم ۔ چاہیے ہو شناخت بھی مفہوم
کیا تکلف ہے یہ کہ بے شبہہ ۔ ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنے پلکون کو انگلیون سے اولٹ ۔ دے بتانے کی رنگ کے آہٹ
پائے جسمین گلابی تو رنگت ۔ کہدے اُسکو صحیح و بیزحمت
جسمین غالب فقط سفیدی ہو ۔ ہو برودت سے بس خلل اُسکو
اور جو ہو زرد رنگ اے دلبر ۔ سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بے وقعت ۔ اُسکو گرمی کی تو بتا علت

نباضی

رتبہ گذرے جو حد سے سرخی کا — اُسمین چھینٹا بھی ہو سیاہی کا

وقت وہ ہووے خیر کا یار — زندگی ہو دوبارہ آخر کار

کرچکا اُس طریق سے آگاہ — طرز ثانی کی دیکھیا نسے راہ

چاہیے دل بھی اسمین ہو راضی — تھی وہ نباضی یہ نظر بازی

قارورہ شناسی کا طریق

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم — تندرستی ہوا ور علل مفہوم

جبکہ اُجلا کرے فرس پیشاب — ہووے سردی سے اُسکو پیچ و تاب

ساتھ زردی کے ہو جو گاڑھا پن — اُسمین بادی کا ہو ضرور چلن

اور سرخی جب اُسمین مائل ہو — وہ حرارت سے کیون نہ گھائل ہو

جب ہوا اس طرح سے تو آگاہ — اور طبیعت کی تونے پائی راہ

کرکے دریافت اُسکا حال مزاج — کرے تجویز تو پھر اُسکا علاج

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین

لگے آنکھون مین گر کہین ٹھنکا — یا کہ پہونچے کسی طرح جھٹکا

جاری آنکھون سے اُسکے ہو پانی — اور غوانی ہو دیدہ اسمر جانی

ایک باسن مین ترپھلا بھگوا — اُس سے آنکھون کو صبحدم دھلوا

پانی اس طرح علاج اُسکا — کرنگا پہلے تو کف دریا

پکّے چاول کی پیچھ کچھ لیکر — پیس پتھر پہ اُسکو دل دیکر

شہد بھی اُسمین ہو بقدر ضرور — اُسکا انجن لگا کہ ہو مسرور

اسطرح پر کرے جو اک ہفتہ — ہووے مسرور بوز دل تفتہ

پھولی کا علاج

گر ہووے پھولی کا کچھ خلل معلوم
لیکے پیشاب آدمی فی الفور

یا کہ تھوڑا سا لے نمک سانبھر
سفوف کرکے اُسکے دیدہ پر

یا نمک سنگ مین ملا کر شہد
جب مرکب وہ ہووے اے یار

یا کہ سیندور تھوڑا منگوا لے
سرمہ سا پیس اُسکو اے ہشیار

یا رگڑ ایک ریٹھہ پتھر پر
یا کہ سرمہ کر اک پُرانی اینٹ

یا کہ شورہ سہ چند گیرو سے
جب ہو سرمہ تو اک نلی مین بھر

یا منگا کھوپڑی تو آدم کی
تین دن متصل لگا اُسپر

گر موثر نہووے یہ تدبیر
چونا گھونگھی کا پھٹکری لے زرد

تینون ہموزن کرکے سرمہ سا
تا نہ گیہون کا نمک سانبھر

اُسکی کرلے تو یہ دوا معلوم
اُسکی آنکھون مین تو چھڑک بےغور

باسی پانی سے منھہ مین کلّی بھر
کار دانی سے ڈال اے دلبر

سحق کرلے اُسے بجد و جہد
انجن آنکھون مین دے بلاتکرار

اُسمین چینی مساوی ملوا دے
دے اُن آنکھون مین جنمین ہے آزار

پر سے تو آنکھون مین لگا یا کر
پھولی پر بار بار اُسکو چھینٹ

کرکے آمیز پہلے پسوا لے
پھونک دے دو بدو ہو آنکھون پر

سرمہ سا پیس لے بخوشحالی
تا کہ پھولی کا دور ہووے ضرر

جسکی اوپر سے ہو چکی تدبیر
چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدرد

پر سے لیکے چند بار لگا
کانچ کی چوڑی کوٹ اے دلبر

پھولی کا علاج

تینون ہموزن سرمہ ساکر خوب / باندھ کر رکھ لے اسکے چند حبوب

جب ضرورت ہو گھسکے پانی سے / بھر دے آنکھون مین کاردانی سے

مرغ کی بیٹ یا کبوتر کی / تازی ہی تازی لگا تو ہوں اچھی

ناخن فیل مین بھی ہے تاثیر / اور لگانے کی ہے یہی تدبیر

پیسے کر اُسکو سرمہ سا باریک / پھر لگا اسکو تا کرے تحریک

ناخنہ کے علاج کا بیان

بیضۂ مرغ کا منگا کر پوست / خاک اُسے تو جلا کے کرلے دوست

اور ہموزن اُسکے گندھک لے / توتیا بھی مساوی اُسمین دے

بول مین آدمی کے کرلے حل / گولیان باندھ بہر رفع خلل

پھر اُسے بول مین جلایا کر / دفعہ دفعہ اُسے لگایا کر

ہے مجرب یہ نسخہ بلکہ تمام / ناخنہ کار ہے نہ اس سے نام

بال یا آدمی کے سر کے جلا / سنگ بصری لے اور کف دریا

وزن مین تینون ایک اک درہم / شیرۂ گھیکوار مین کر ضم

سرمہ سا پیس کر اوسے باریک / اک دو ہفتہ لگا کہ اُترے ٹھیک

پردہ آنکھون پر ایک آتا ہے / وہ بھی اور ناخنہ بھی جاتا ہے

ہے مجرب یہ ایک اور لٹکا / جس سے باقی رہے نہ پھر کھٹکا

کان کا کھونٹ اور شہد ملا / ابجن آنکھون مین ایک ہفتہ لگا

ہونجہ اور لک لک کا بیان

دونون ہین ایک ہونجہ اور لک لک / ایک مشہور ہونجہ ہے بیشک

کاٹنے کے سوا نہیں جاتا اسمین بیطار بھی ہی گھبراتا
گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا ایک نسخہ نسے دو سرا نہ ملا
بیسے کوزے مین کرکے بند بند ڈالے اسکو تنور مین ہشمند
پیسکے خاک اسکی اور کچھ روغن مثل مرہم بنالے اسے پُرفن
گر لگائے تو اسکو صبح و شام گل لک لک کا وہ نہ رکھے نام
ہو یہ لک لک عجب مرض عجیب ہووے آنکھون مین یا بہ خصیب
سوت سا تار ابتدا مین ہو بڑھے اتنا کہ آنکھ جائے کھو
ہان مگر کاٹ کر کوئی استاد اسکو چاہے تو کر دے بے بنیاد

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہ کر ریشمی کپڑا پانی مین تر کر
آٹھ بار اسطرح سے خشک و تر بعد پانی کے تو شراب مین کر
اسکی بتی بنا چراغ جلا پاؤ بھر تیل اسمین بھر اچھا
اور تانبے کا ایک لے باسن اسکے اوپر سے ڈھانپ آپ پرفن
جبکہ روغن چراغ مین جلجائے اسکی کجلی چھوڑا لے جتنی پائے
اسی کاجل مین تھوڑا شہد ملائے چند روز آنکھ مین اسی کو لگائے
یا لگا آنکھ مین بصد ایسہ گھس کے سرکہ مین سوملی سفید
یا کسونجی مین برگ کا شیرہ مثل انجن لگا تو اک ہفتہ

یہ یقین ہی کہ مرکب شب کور
پائے بینائی مین پھر اپنے زور

تیسری فصل سر کی بیماری اور اُسکے علاج کے بیان مین

درد سر مین غرض ہے کے بیش و کم — یا و صفرا سے ہووے یا بلغم
درد سے سر کے ہو بہت بیتاب — رہے تن پر نہ اُسکے باقی آب
کھانے پینے مین ہو نہ کچھ رغبت — مضمحل ہو رہے بصد زحمت
جاری آنکھون سے آب مُنہ سے لعاب — لیتے لیتے وہ دم کے ہو بیتاب
جس فرس پر ہوا سطرح کا وبال — اُسکی جلدی دوا کرا سے خوشحال
پیپلا سونٹھ مرچ اور پیپل — کر کے ہموزن ایک ایک کچل
تھوڑی لیکر شراب اُسمین سان — اور پھر دم کھلا کہ پائے امان
یا کئی دن فقط شراب پلا — تاکہ ہو درد کی وہ اُسکے دوا
یا بنگاکر کے قدرے نوسادر — زعفران چار حصے ملوا کر
کوٹ ہاون مین اور اوسکو چھان — شکر اُسمین ملا دے اسے فیشان
کرلے معجون اوسکی تو طیار — ایک ہفتہ کھلا دے بے تکرار

چوتھی فصل مُنہ کے امراض اور اُسکی دوا کے بیان مین

مُنہ کے آزار کا عجب ہے رنگ — یعنے شیشے کے ہے مقابل سنگ
ہووے بدبو کے ساتھ کف جاری — مُنہ کی رنگت تمام ہو کالی
دانے دانے سے ہو وین مُنہ مین تمام — چابی جائے نہ اُسکے مُنہ سے لگام
اسطرح سے جو ہو فرس مضطر — لینا تالو کی فصد ہو بہتر
سونٹھ پیپل مسادی بہر دوا — کر کے جوکوب دونون یہ اجزا
چار اثار آب مین کر جوش — جب رہے آدھ سیر اسے و...

آنچ سے بس اُتار ٹھنڈا کر	اور فرس کو پلا دے تو یکسر

لب کام کا علاج

ایک لب کام ہے مرض پیہول	بد ہے آزار اور بڑا یہ فضول
ہو بڑا ہر کنار باغی کے	تلکے نیچے کے دانت کی جڑ سے
نیشتر سے کر اُسمین پہلے شگاف	کرکے ریزش وہ تاکہ ہووے صاف
پیش کر اسمین پھر نمک ہلدی	بھر دے ہاتھوں سے اپنے تو جلدی
آدرک اور پان مرچ کالی لے	سب مسالہ یہ تین دن تک دے
پہر نہاری کے پیشتر وہ کھائے	نفع سے اُسکے تاکہ بہرہ پائے

کام کا علاج

ہے فقط کام جو کہ اک آزار	ہو فرس اُس سے مضطر و بیزار
کوئی کہتا ہے تالو اُسکو	تالوا کام دونوں ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سے تلکے تالو تک	ہو وے آماس پر خطر بیشک
داغ دے دے کے سوختہ کر اُسکو	اُسپہ ہلدی نمک مل اے خوشخو
جب لب و کام کی دوا ہے بنا	اُسی ترکیب سے فرس کو کھلا

اپچھر کا علاج

مُنہ مین ہو خار خار اپچھر سے	زیر و بالا دہن کے اندر سے
کھانے پینے مین ہو فرس مضطر	کام آوے دوا نہ کوئی منتر
لے چھری اُسکی خوب چھیل زبان	کچھ رہے خار کا نہ اُسمین نشان
پھر بنا کر دوا یہ اوسپر مل	تاکہ اچھا ہو جلد اے اکمل

کالی زیری سے لئے بہ ہلدی و مرچ ۔ پپیس الیسار ہے نہ باقی کمرچ
وزن سبکے مساوی ہے تکرار ۔ روز بہ تعداد ۔ ملنے کی دس بار

باچھہ پکنے کا علاج

باچھہ پکے کبھی جو گھوڑے کی ۔ اُسپہ کپڑے کی رکھدے اک گدّی
پھر رہے آب سے وہ دائم تر ۔ ہونے پائے نہ پارچہ ابتر
مرہم اک اُسپہ یا بناکے لگا ۔ آگے ہو فائدے مین جیسے لکھا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑے کا گر کبھی منھ کج ۔ غیر فالج نہ ہو یہ اُسکی وجہ
تیل تل کا منگاکے اسے پُرفن ۔ خوب مل اُس سے تو سر و گردن
پھر منگاکے ارنڈ کا پتّا ۔ اُسکو سرگین گاؤ مین پسوا
ہو چکے جب کہ تیل کی تدہین ۔ اسکی لبدی سے کر اُسے تسخین
یا وہ بھر تل کا تیل خالص لے ۔ ناک مین اُسکے ناس اُسکی دے
عرض گردن مین دے مکرر داغ ۔ تاکہ اسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑھکر ۔ داغ کے خط کا بارہ اونگل پر

مسّہ کا علاج

منھ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی مسا ۔ سُن لے مجھسے تو یہ علاج اُسکا
بتی کاغذ کی اک بناگندہ ۔ یعنے موٹی ہو وہ نہ پژمردہ
اُسکی دھونی سے تو جلا اُسکو ۔ دھونی گھڑیون تلک پیا ہو
یا کہ گنجشک کا منگا بیخال ۔ کرکے تر آب مین لگا فی الحال

خل انجیر کا ہو یا شیرہ ۔ روز تازہ لگانہ ہو خیرہ
یا کہ گوگرد خوردنی منگوا ۔ چوتھی زعفران اُسمین ملا
پیش سرکہ مین دونون کو پہم ۔ دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم
گرنہووے علاج سے وہ دور ۔ قطع کر ڈال اُسکو اے معذور

برص کا علاج

ہو جو گھوڑے کے منہ پہ داغ اُجلا ۔ نام مشہور ہی برص اُسکا
ایک اُسکی دوا عجب ہی ۔ قول اُستاد کا غلط کب ہی
ٹکڑے ٹکڑے کر ایک بیگن کو ۔ ملدے پانی مین تاکہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے ۔ تھوڑا تھوڑا سا پانی اُسکا لے
روز دن بار یا کہ گیارہ بار ۔ داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹھال کے اگر گھوڑا ۔ منعقد منہ کا اُسکے ہو تو ڑا
جاری اُسکے دہن سے ہووے لعاب ۔ دانت پر دانت رکھ کے ہو بیتاب
تیل سے مل کے اُسکے سر کو تمام ۔ کر کے تدبین پھر تو کر یہ کام
کرنگا تھوڑا گائے کا گوبر ۔ بید انجیر کا بھی پتا تر
پیس دونون کو اور کرلے گرم ۔ اسکی تسخین کر کہ ہووے نرم

خاموش کا علاج

بڑھ کے نتھنون سے اور چار انگشت ۔ نرم و کج استخوان ہی مانند پشت
پردہ پوست مین ہو اسکی جا ۔ خاشتہ نام مشتہر اُسکا

جب تلک اُس جگہ رہے قائم | کھانے پینے مین کرب ہو دائم
کرکے نشتر سے پہلے وا نہ شگاف | کھینچ لے استخوان بصد اوصاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر | ملدے ہلدی نمک فقط اوسپر
پاے تا اُس دوا سے وہ آرام | اور اُٹھائے نہ اُس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کے امراض اور اُسکی دوا کا بیان

ہوتا ہے اک آماس میان دو گوش | اُسکو کہتے ہین کچھوہی اے ذی ہوش
داغ کرنا اسے بہت نافع | خب شنگرف اُسکی ہے دافع
ہو نجبط چلبیا اُسکا داغ | پھول سا اک بنا کے کرلے فراغ

گلسوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا گردن و حلق | پنے آماس کی فرس گردلق
گلسوہ ہے اور اُسکی سینک بھلی | سنگ خارا کی خشت کہنہ کی
یا کرے داغ جبکہ ہو آغاز | دفع ہو جائے تا بصد اعزاز
داغ جیسے ہو ہندسے کا پانچ | دو اور دو چار اور دو چھ جانچ
پھل منگا کر کے روز حنظل کا | سات دن بھون کر اُسے کھلوا
ایک پھل روز صبحدم دینا | جو کے آٹے مین لیکے مل لینا
اور منگوا کے پاؤ بھر ادرک | نیم آثار مرچ اے زیرک
برگ تنبول سو عدد لے کر | پاؤ آثار اسپیمن کا لیکر
کوٹ اور چھان کر اُسے رکھ لے | شام کے وقت ایک ہفتہ دے

پانچوین فصل کان اور گردن کا علاج

خشکہ کا علاج

دونون جانب گلے کے گولے دو — جب تو دیکھے فرس کے ای خوشخو
اسکو پہچان لے کہ خشکہ ہے — اس مرض سے غرض وہ خستہ ہے
ہے یہ تاثیر اُسکی اے ممتاز — ہو زمستان مین بند بول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ و کاہ — چھوڑ دے گھوڑا کرے نہ اپنے نگاہ
تجکو کرنا ضرور ہے یہ علاج — کیا ضرورت کہ تو رہے محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک — مرچ کالی لے اور سپیندہ نمک
پاؤ بھر سب مساوی کرلیا ر — ملکے پیسن مین دے فرس کو نہار
پوری اُسکو کھلا تو یک ہفتہ — تا کہ ہو تندرست و دل تفتہ
پنبہ دانہ منگا کے اُسکو سینک — کر کے تسخین اُسکی اُسکو پھینک
بول آدم مین پیس تھوڑا اسا — کر اُسے شیر گرم آتش لا
لیپ کر باندھ اُسکو خشکہ پر — تین دن مین رہے نہ تا وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک — لکھتے اُستاد ہین اسے بیشک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود — خلط سے زہرباد کے معقود
گر نہ تاخیر سینک مین زنہار — خشت کہنہ سے سینک ای ہشیار
پھل منگا کر تو اُسکو حنظل کا — بھون کر روز صبح اُسکو کھلا
جو کا آٹا ملا کے تھوڑا اسا — ایک ہفتہ تلک ذرا نہ گھٹا
شام کو آدھ سیر مرچ سیاہ — پان ادرک بھی اُسکے کر ہمراہ

دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا
حب شنگرف بھی ہی اُسکو مفید
بے اشہو دوا جو آخر کار
پا کہ بستہ دہ ہووے مُنھ کا جوف
لے کے سرگین گاؤ اور سا نبھر
گرم کر صبح و شام کر کے ضماد
باندھے کپڑا بھی اک لگا کے دوا
پختگی پا کے جب وہ ہووے گداز
تب یہ اجلا ہو ہلدی اک اک دام
اور نمک پنچ دام اُسمین دے
زخم کے مُنھ مین بھر سفوف اُسکا
کر کے دو تین دن یہ اسپہ عمل
تین دن بھر دے زخم مین خالی
تل کا لے تیل ڈیڑھ پاؤ ای یار
تیل مین کر کے سوختہ بھیلا
مرچ اور تو تیا لے اک اک دام
صابن اُسمین ملا کے دو درہم

ویسے ہی اسمین بھی بنا کے کھلا
رنج تھوڑا ہو یا کہ ہووے شدید
اور تفرقی پذیر یہ ہو آزار
دیکھنے سے ہو جسکے دل مین خوف
بول مین آدمی کے تو حل کر
تا کہ پائے وہ پختگی کی نہاد
تا نہ ہو لیپ اُس جگہ سے جدا
مُنھ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز
تین دام اسمین گندم ای خوش کام
پیسکر اُسکو مائدہ کر لے
باندھ اوپر سے اُسکے اک کپڑا
پیسکر لیپ پھر تو اے اکمل
اور یہ مرہم بنا بخوشحالی
اور بھیلا تو چھٹانک ای ہشیار
دور کر سفل تیل سے اُسکا
کر کے باریک اُسکو کر یہ کام
سارے اجزا کو تیل مین کر ضم

اور اسی تیل کو لگا یا کر
کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

باگھنی کولاس

باگھنی کولاس کا علاج

اک مرض باگھنی ہی اور کولاس — دم مین یا بال مین ہو سو اس
جڑ سے گر جائین اس جگہ کے بال — خون فاسد سے اسکا ہووے وبال
ہو غدود اسمین سب پنہان — درد کا اسکے کر تو یہ درمان
یعنے منگوا مدار کے پتے — بیخ عدد زرد زرد اور پکے
لیکے ہرتال اور سم الفار — دونون ہموزن ای خجستہ شعار
دو پہر تک کھرل مین پیس اسکو — پانی دے دیکے خوب تا حل ہو
انھین پتون پہ کر پھر اسکو طلا — دھوپ مین رکھ دے اسکو او سکھلا
تیل لیکے سیر بھر تل کا — انھین پتونکو پہلے اسمین جلا
پھر کڑاہی کو آگ پر سے اتار — توتیا آنبہ ہلدی اور راشنجار
تینون ہموزن تیل مین کر شل — ایک لکڑی سے نیم کی کر حل
اور ریگ پاس اسمین کر حل خوب — پھر اٹھا رکھ اسے کسی اسلوب
ہی وہ کولاس باگھنی جس جا — پہلے کنڈے سے اسکو تو کھجلا
ایسا کھجلا کہ خون آئے نکل — اور ہووے دوا کا اسپہ عمل
کر طلا پتون پہ مدار کا تیل — جائے خارش پہ باندھ اسکے جمیل
تین دن ہون تو کھول پھر اسکو — پانی لے کے خوب اسکو دھو
پھر لگا یا کر اسپہ مرہم قیر — دفع کرنے کی ہی یہی تدبیر

مرہم قیر کا ہی نسخہ لکھا
باب پنجم مین ای خجستہ لقا

[illegible] کشف اللغات ۱۲

چھٹوین فصل کنار اور ریزہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دوا کا بیان

کھائے شیرینی اور ثقیل غذا
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد
دائم پکیا بند ہے کرے نہ خرام
باد و بلغم سے ہوئے یہ علت
عطسہ ہو بار بار اور پانی
کھانے پینے پہ ہووے کم رغبت
ہو دوا اُسکی ایک اے اکمل
برگ سیمل سمہالو کا لے توڑ
کرے پتون کو اک جگہ باہم
دیکے مجموع اس طرح ترکیب
ہو چکے ناس جبکہ یون طیار
بانس کی اک نلی مین اُسکو بھر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا
یا کہ کاغذ کا میرے تجربہ کار
ناک مین اُسکے دے جلا دھونی
پیس یا کائپھل کو تو باریک
یا کہ برادہ پیسے دو بھر لے
اور سیندھ نمک لے پیسا بھر

کھاتا دائم رہے جو سرد ہوا
ہو نہ تیمار کی کبھی کچھ یاد
ہووے ایسے فرس کو کیون نہ زکام
کرے پیدا اگن ار کی زحمت
ناک سے جاری آب ہو جانی
اور گلا چھوٹنے سے ہو وقت
لے سے ہموزن سونٹھ اور پیپل
کوٹ کر پھر عرق تو اُسکا نچوڑ
سونٹھ پیپل کو کوٹ کر مدغسم
پیس لے کر کے خشک بے تعجیب
تھوڑی اُسمین سے لیکے بے تکرار
پھونک دے اُسکی ناک کے اندر
یا کہ لے نیلے رنگ کا کپڑا
سوختہ اک لپیٹ کر طیار
تا نہ ہووے مرض کی افزونی
ناس دے اُسکی تا کرے تحریک
طبع یک بار دو دہ مین کرلے
اُسمین دے زعفران دھیلا بھر

پیس ان سب کو رکھ لے اپنے پاس — چار دن اسکو اسکی دیدے ناس
اسطرح ناس دے جو صبح و شام — رہے باقی نہ اسکا پھر وہ زکام
اور مجرب ہی ایک نسخہ اور — کرکے طیار اسکو دے بغور
چار تولہ منگا لے روغن زرد — گرم کر آگ پر اُسے بیدرد
شہد ہموزن اُسکے اے ہشیار — کا پُھل کا سفوف ماشے چار
کرکے مخلوط یک بیک ہیہم — پوری مقدار ہو نہ بیش و کم
اُسکے نتھنوں میں تو پلا بے فصل — اپنے دل میں سمجھ نہ اسکو ہزل

سرفہ کا علاج

بادسے ہووے سرفہ کی آغاز — ہو فرس دھانس دھانس کے ناساز
اور علامت مین دونون ہین یکسان — یعنے سرفہ زکام اے ذیشان
منجمد ہووے جسقدر بلغم — بہنے نتھنون سے ہو رقیق اُسدم
اُسکی مطلوب جب ہو تجھکو دوا — شہد خالص لے آدھ سیر منگا
اُسکے ہموزن دودھ بکری کا — نو درم سونٹھ بیتر امنگوا
تینون مخلوط کرکے باترکیب — اور فرس کو پلائی تہذیب
تابتاؤن مجرب ایک دوا — جس سے پارہ مرض کی ہووے قبا
دھانسنے کے لیے یہ ہی اکسیر — ننگ چھ ماشہ لے کے بے تاخیر
رکھدے ادرک مین اُسکو کرکے جوف — بُھل بُھلا لے نکر کچھ اسمین خوف
بعد دانہ کے کوٹ کر وہ دوا — تین دن متصل اُسے کھلوا
یا منگا سیر بھر تو اجوائن — اپنے پیشاب مین بھگو کئی دن

پھر اوسے ملکے صاف کر لینا — کوٹ کر تین دن اوسے دینا
اور کھلانے کی اسکے ہی مقدار — پیسنے دوپہر بلا تکرار
بعد دانہ کے روز وقت شام — تین دن تک برابر اے خود کام
پاؤ لیکر چھٹانک تازی چھال — سہجنہ کے درخت کی خوشحال
کر کے باریک خوب ہی خوشخو — صبحدم تین دن کھلا اسکو
اور زمستان میں آک کا پتا — پھر عدد تین دو نیم توڑ منگا
اور کھلا دے نہار گھوڑے کو — دھانس کے واسطے ہی نافع وہ
بعد پانی کے یا ملائی منگا — دے جو اک تین دن فرس کو کھلا
دھانس کے واسطے ہو وہ نافع — کہتے اسکو ہیں دھانس کی دافع

ضیق نفس کا علاج

خلط صفرا سے ہووے ضیق نفس — لال آنکھیں اور گرم تن ہو فرس
سانس لے وہ بزور و دشواری — ہو پسینا بھی دمبدم جاری
رکھے افسردگی کا دل پہ ملال — رہے تن پر نمود رگ کا جال
اک علاج اسکا نیک یاد آیا — اور سند سے اوسے لکھا پایا
آٹھ تولے منگا لے تو ہرا — اوسکے ہموزن آنولے بھی منگا
پاؤ بھر تول کر شکر دیدے — اوسکے ہموزن اور چاول لے
کر کے مخلوط تینوں یہ اجزا — پختگی دے کے تو بنا حلوا
ہو چکے اسطرح وہ جب طیار — اوسکو تو شوق سے کھلا ہی یار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب	دفع کرنے کا اُسکے ہو یہ ڈھب
لے کے دو سیر تو پیاز کچل	اور کتیرا سنگا کے اُسمین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن	پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اوسی مین اوسے مرکب کر	اور کھلا اوسے فرس کو اے دلبر
پانی دینے کے بعد اُسکو کھلا	آٹھ دن تک بنا کے روزینا
گرمی کرنے سے مت ہراسان ہو	گر خدا چاہے مشکل آسان ہو
بھوسی یا دھان کی لے تولہ دو	صبحدم بول مین بھگو اوسکو
جب گذر جائے چار پاس اُسپر	اور ہو جائے اسطرح وہ تر
بعد دانہ کے اک ہفتہ تک	روز دینا بتا کے یون بیشک
لینا محنت ہے اُسکے حق مین زہر	اور ڈپٹنا زیادہ ہے اُسمے قہر

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو دمبدم وہ دم	صبحدم اس دوا کو دے ہمدم
سونف دھنیا لے اور تخم حنا	باہم تک آٹھ تولہ کتیرا سنگا
آدھ پاؤ ہر دوا کو لے یکسان	کوٹ کر رکھ لے اک جگہ یکجان
جَو کے آٹے مین مل کھلا اُسکو	صبحدم آدھ پاؤ اے خوشخو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی	ہو وے بدہضمی سے و یا بادی
باد کی خلط سے جو پیدا ہو	مومیائی سے دفع کر اوسکو

ہی مجرب جو تین دن پیہم
ایک چمچہ نہار دے ہمدم

ہضم بد سے اگر یہ ہووے فساد
اس دوا سے کرا وسکو جلدی شاد

یعنی بھارنگی پیپل اور دیودار
لیکے پیپل ہو نو درم ای یار

اور وہ دو چند ہو دی دو درہم
تخم تل کا تیل ای ہمدم

کرکے مخلوط ایک ایک اجزا
بھرکے اک نال مین فرس کو پلا

پا کہ طاؤس کا منگا لے پر
نو درم تول کر لے خاکستر

پاؤ بھر شہد خاک نو درہم
سان کر وہ نون جزو کو پیہم

تین دن تک اسی طرح سے بنا
ہچکی ہو جب فرس کو اوسکو کھلا

سینہ بند کا علاج

جبکہ شانہ سے ہو فرس سنگین
سینہ بند اوسکو کہتے ہین بے کین

ہضم بد سے ہو گاہ گاہ فساد
گاہ بادی سے اسکا ہو ایجاد

یا مسہلہ کھلا کوئی فی الفور
دے سواری کا دکھ اور جور

گشت پائے نہ اور ہو تیمار
ایسی خدمت سے کیون نہو بیمار

ڈالے مچلا کے اپنے وہ اقدام
کھلے قدمون سے کر سکے نہ خرام

رکھ لے ٹیکہ پہ تو انگوٹھے کو
قصد کے ساتھ ریل پیچھے کو

جنبش اپنی جگہ سے گر نہ کرے
بند سینہ سے وہ مقرر ہے

اسکے کھلنے کی ہی یہی تدبیر
گو فرس ہو جوان یا ہو پیر

کونپلین لے ارنڈ کی منگوا
اور کھاری نمک کچھ اسمین ملا

کرکے تخمینہ پاؤ بھر دونون
جا کھلا اوسکو کوٹ کر دونون

سرد پانی ندے اُسے زنہار
دینا پانی مین نا نخواہ ضرور

تین دن ہو جو اسطرح پہ عمل
یا کہ پشپکل شتر کی منگوالے

گوندھ پانی کے ساتھ با عزت
بیخ سے یا مدار کی لے چھال

ہو ٹکے بھر کے وزن مین بے خلل
کوٹ وہ دونون پاؤ بھر گوڑ لے

یا ٹکے بھر فقط سنگا ہلدی
اور افیون بھی پیسہ بھر لے تول

اُسی پانی مین سان کچھ آٹا
لینا گوگل بھی چار پیسہ بھر

رکھدے ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا
پختگی پا کے ہو چکے جب ٹھیک

گولیان اُسکی باندھ کر کے نم
گولی شام و سحر کھلا یا کر

یا کہ منگوا کے آدھ پا اسبند
ہو وے اجوائن اور گوگل ہو

مال کنگنی لے اور کلمسن لے
جوش دیکر نہ کر لے تا طیار

جوش خالی سے ہو نہ رفع فتور
جائے سنگینی اوسکی و خلل

آٹا کچھ موٹھ کا بھی ملوا دے
اُسکو کھلوا کہ دور ہو علت

بھلبھلا لے پھر اُسکو ہی خوشحال
اور ہموزن اُسکے لے گوگل

کر مرکب فرس کو کھلوا دے
اور ہموزن اُسکے لے سجّی

آب خالص مین پہلے اُسکو گھول
لینا ہلدی تو دیکھکر آنبا

اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
اور بھوبھل مین اُسکو چاکے دبا

پیس اُسکو نکال کر یکبار
پھر عدد مین نہو وین چھ سے کم

جب تلک دور ہو نہ اوسکا ضرر
ہلدی آنبہ ہوا ور ہو اسگند

سب مساوی لے آدھ پاؤ اُسکو
پاؤ بھر دو نون کو مساوی دے

پھٹکری اور سہاگا اور سجی ہو مساوی چھٹانک تول اُسکی

پھٹکری اور سہاگا کر بریان کوٹ کر چھان باقی جز اجزا جان

سیر بھر گُڑ مین اُسکو تو ملوا کر کے یون ٹھیک گولیونکو بنا

ہو نہ ایذا دو گولی سولہ سے صبح اور شام اُسکو اک دے

پانی دینا تو کم کے آہن تاب پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب

آب و دانہ کی اُسکے رکھنا قید نہ تو موجود ہو نہ ہو نومید

تجربہ کا یہ نسخہ ہے اے یار ہو نہ غمگین اس سے تو زنہار

توتیا یا منگا کے تولے بھر پاؤ بھر اُسمین دے کے زنگی ہر

پیس سر کے مین دونون خر بایک اُسکی چالیس گولیان کر ٹھیک

شام کو ایک یک سحر کو دے اُسکو اچھا اسی طرح کر لے

جو گھیرا و گیرا آب گیرا کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پائے جو پانی ہو نہ دانے کی کچھ نگہبانی

ہضم پر ہو نہ کچھ لحاظ اُسکے خام و پختہ غذا اُسے دے دے

ایسی علت سے ہووے جو گیرا ہے مرض صعب و سخت یہ پیرا

سینہ گیر آب گیرا اور جو گیر ان سبھون کی ہے ایک ہی تدبیر

گھوڑا پانی مین ڈال کر تیرا دلمین رکھ کر امید فضل خدا

اندک اندک علف دے اُسکو مدام جبتک اچھا نہ ہو وہ اے خودکام

بیخ دندان مین اُسکے نشتر دے چربی خنزیر تھوڑی منگوا لے

ایک باسن مین آگ پر پگھلا پانون سے اُسکے سر تلک ملوا

پتہ سوتر کا گر ملے تجکو | گھول پانی مین اور پلا اُسکو
اُسکی تاثیر کا نہین پایان | دینا آرام اُسکے ہی شایان
اور مجرب ہی ایک اور دوا | آنبہ ہلدی سے سات بھر منگوا
پیسہ دو بھر منگا سہاگہ خام | آئے ہموزن اُسکے گوگل کام
پھٹکری کا ہو وزن پیسہ بھر | دے دے تو اُسکو اسمین بریان کر
اُسمین اسپند بھی ملا دینا | پیسہ بھر تول کر اُسے لینا
چار بھر اور اُسمین صابن ہو | تین گولی بنالے بیس اُسکو
ایک گولی سنار اُسکو دے | آب و دانہ کا رکھ خیال اُسکے
ہو جو جاڑون مین پیاس سے بیتاب | اُسکو دے شیر گرم یکدم آب
فصل گرما مین پائے بے تقریر | حسب معمول آب بے تاخیر

ساتوین فصل بیل اور بدنام اور خنام اور گمنام کے علاج مین

ہین یہ امراض سب بچند اقسام | کوئی لکھتا ہی بیل کوئی خنام
کوئی بدنام اور کوئی گمنام | پھر تشریح کرتے ہین ارقام
الغرض مین نے سب کی کی تصریح | تا نہو وے سمجھ مین کچھ تقبیح
ہو جھیلہ اور گمی کی جب کثرت | ہوئے پیدائش اُس سے یہ زحمت
دانہ دانہ نمود تن پر ہون | گاہ آگے ہون گاہ پیچھے ہون
دست و سینہ سے ہو گرہ پیدا | گاہ سر پر ہو گہے پھر دو پا
آگے تو ہون زکام بلغم سے | تلخہ حدت سے جا کہ ہون پیچھے
اُسکی دو قسم لکھتے ہین اُستاد | ایک نر ایک مادہ کر رکھ یاد

ساتوین فصل بیل و بدنام و خنام و گمنام

پہلے آگے مین تر کرے تسلیط / پچھلے آدھی کے مادہ سے تفریط

سر کے آماس کا ہی ہے کھیل / کھوئی کچھوی کے ہی کوئی بیل

سر سے سینہ تلک کبھی سوجے / پانون شانے تلک کبھی پھوڑے

پانون پر کچھ کفل پہ لاوے بار / آنولہ یا غلولہ کے مقدار

ہو تجبہ کے ساتھ وہ پیدا / ہو حرارت نفس کو سرتاپا

متنجہ ہو اور کرے ریزش / خلط فاسد کی اسمین ہو یورش

کرے آغاز مین اگر تدبیر / تو یقین ہی دوا کرے تاثیر

کر کے اسمین شگاف نشتر سے / کھینچ آلایش اسکی اوپر سے

وہ وہ سینہوڑ کا بھر دے منگوا کر / یا کہ شیرہ مدار کا لا کر

جبکہ بھر جائے جوف مین وہ تمام / بعد اسکے سمجھ کے کر یہ کام

تیل کڑوا منگا کے نیم آثار / جوش دے لے تنور مین یکبار

نیم آثار توتیا بھی لے / ساتھ روغن کے تو سحق کر دے

اور طلا کر دے ریش کے اوپر / پائے صحت وہ اور ہو بہتر

ایک سو گز گٹ ابھی پہونچا / پچھلی بھی سو عدد مگر چھلوا

دونون سکھلا کے کر سفوف اسکا / ہووے باریک جبکہ سوف اسکا

چھان کر اسکو ایک پٹو مین / پاؤ بھر مل چنے کے ستّو مین

ایک چلہ کھلا دے تو اسکو / گوشت بھی لا کلام دینا ہو

اور بھی اک دوا مجرب ہے / کمنا استاد کا غلط کب ہے

ہو نہ دل مین تو اپنے کچھ بیزار / چھال سہجن کی پاؤ بھر اے یار

اُسکی آدھی سے اور مرچین لال
اور ملاکر اُسے بلیلے مین
دونون وقت اسطرح بنا یا کر
پھر تعداد ہی یہی مقبول
مادہ و نر کا گو ہی ایک علاج
داغ کھانے سے کچھ نہ زائد ہو
ہی مجرب یہ ایک اور دوا
ایک آثار چوب چینی لے
پاؤ آثار اُسمین دے سیماب
پہلے گندھک کو آگ پر کر گرم
چوب چینی بھی کوٹ کر رکھ ٹھیک
کر کے باریک سبکو پارچہ بیز
کوٹ کر دونون چھان ای خوشحال
کر کے طیار رکھ طویلے مین
ساتھ دانے کے تو کھلایا کر
جب تک اچھا نہو رہے معمول
داغ پر ایلچہ کا ہی سرتاج
دھلکہ اُسپہ کچھ نہ عائد ہو
باہر اندر سے پائے تا کہ شفا
نصف آثار اُسمین گندھک دے
اور سرمہ بھی آدھ پاؤ شتاب
سرمہ پارہ پلا نہ کر کچھ شرم
آگ سے پھر اوتار کر باریک
شہد خالص منگا کے کر آمیز

پہلی قسم کریک اور اُسکے علاج کا بیان

شہد کا وزن کچھ نہین ہی ولا
وزن گولی کا ڈیڑھ تولہ سمجھ
اور بھی اسکی قسم ہی ای یار
اسپ فربہ کو گر کرے رنجور
خوب دوڑائے یا چلے منزل
دانہ دانہ ہو سر سے تا گردن
جسمین گولی بندھے تو اتنا ملا
اک کھلا شام کو اور ایک سحر
لے علامت سبب کا اُسکے شمار
یعنی گرمی مین اسکو بے دستور
آئے خون جوش مین ہو نقصہ ول
پائے اُسکے الم سے رنج و محن

ہے علامت یہ اُسکی بدہوشی — اضطراب دلی و بدہوشی
سوکھنا منھ کا اور عرق لانا — کانپنا ہر گھڑی نہ نیند آنا
ہین علامات گو کہ اُسکے سقیم — لیک لکھتا ہے یہ علاج حکیم
چیر نشتر سے ایک دو دانہ — اُسمین ہون پوست کیسے جو دانہ
اُسی دانہ کو دیکھ باصد غور — رنگ پستہ جو ہو تو ہے بے طور
اُسکو کہتا نہین ہے کوئی سپید — ہو نہ اُسکو علاج کوئی مفید
اور سوا سبز کے جو رنگت ہو — اُسکی کرنا دوا مسرت ہو
کر خوشی سے پھر اُسکی یار دوا — فصل بدنام مین جو مین نے لکھا
باقر نفل منگا کے اسے دانا — پیس باریک اُسکو اور اُٹھا
چیر کر دانے اسمین تھوڑے بھر — کچھ پلا اُسکو گھول کر بے ڈر
رکھے یون چند روز تو معمول — تا یہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کرمک اور اُسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا — ہووے گرمی کی خلط سے پیدا
ظاہر اسلوب اُسکا بہتر ہے — کرنا اُسکا علاج خوشتر ہے
چھوٹے چھوٹے ہون دانہ تن پہ تمام — لاغر اندام ہو بصد آلام
ٹوٹ کر خود بخود ہو خون جاری — ٹوٹے اکثر بزور و دشواری
مُنھ کو اُسکے اگر کوئی چیرے — اُسکے اندر سے سوت سا نکلے
فصد سینہ کی اُسکو ہووے مفید — شست و شو سے بھی ہووےگا بعید
یعنی کرنی کا تو منگا پتا — اور تتلی کے برگ بھی منگوا

جوش پانی مین دے کے کرے سرد | اُسی پانی سے دھوکے جائے درد
اور منگاکر پھر آنولہ ہڑ ا | اُسمین چاول بھی ہو مگر کچا
ہین مساوی یہ سارے آدھ آدھ سیر | کوٹ کر چھان لے نکہ کچھ دیر
کرے یکجا یہ سب کی سات خوراک | تیل لے آدھ سیر اے بیباک
ایک حصہ دوا کا اُسمین ملا | لیکے نام خدا مریض کو کھلا
ایک ہفتہ اُسے کھلا دینا | تیل ہر روز تول کر لینا
تخم پھلا مرچ شش. تینون ملا | تول ہر ایک سیر بھر نہ سوا
پھل بکائن کا اور نیم کی چھال | خشک آدھ آدھ سیر اُسمین ڈال
کرکے مخلوط شہد مین اُستاد | گولیان باندھ لے عدد ہشتاد
صبحدم ایک دے اور اک دے شام | گولی جب تک رہے یہی کر کام
اور جو کرنا طلا کا ہو منظور | کروہ خارش مین جسکا ہے مسطور

اٹھویں فصل ہاتھ اور پانون اور اُسکے متعلقات کے امراض کے بیان مین

پانون کے گر قلم مین ہو آماس | یا کہ زانو مین ہووے کچھ وسواس
لے نمک سنگ چار پیسہ بھر | ربع اُسکے ملا مصبر تر
کرکے مخلوط جملہ یک پیہم | لیپ کر باندھ دے اسے محکم
یا کہ تالو کی فصد لے فی الحال | تاکہ ہو جائے اُسکا دور زوال

پٹھا چڑھنے کا علاج

ہاتھ کی بھی نلی مین اک پٹھا | جسکے چڑھنے سے ہو بہت ایذا
نام ہندی مین لیتے ہین سب پی | متصل اُس جگہ جو اک رگ ہے

فائدہ [illegible]

ہو زمین سخت یا کہ ناہموار | اُسکے چلنے سے رگ بھرے اسی بار
مستعد ہو کے یہ دوا تو کر | درد یا سے وہ ہووے جب مضطر
بھر کے پانی سے ایک لا ہانڈی | مٹھی بھر اُسمین دے نمک کھاری
گن کے دس اُسمین ڈھاک کے پتے | ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھدے
نصف باقی رہے جب آب سبو | آنچ اُسکے تلے نکر پھر تو
پتیان ملے کے سب وہ گرما گرم | باندھ اُسکی نلی مین اسی ڈھب گرم
تہ بتہ رکھ کے اُسکو کر مربوط | ایک کپڑے مین باندھ پھر مضبوط
معنج لیکر لپیٹ اوپر سے | اک پہر چار ابناکے تر کردے
اُسی پانی سے اُسکو رکھنا تر | جب وہ سوکھے تو پھر اُسے ترکر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام | کیون نہ گھوڑے کو ہووے آرام
پھر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور | پہونچے سم پر ذرا نہ اُسکے فتور
یعنے کر اسطرح بحکمت بند | تا نہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سم کو نقصان ہو | سم کی تسخیر کا وہ سامان ہو
کیسہ پوستین سے کر محفوظ | اور حفاظت سے اُسکی ہو محظوظ

چھوپ کرنے کی ترکیب

پٹھا بھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو | چھوپ کرنا مفید ہو اُسکو
بابنی مٹی منگا کے جنگل سے | مینگنی بھیڑ کی مساوی لے
بول مین آدمی کے سان اُسکو | ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اُسکو پکا | منزل ورو پہ پھر اُسکو لگا

رہتا گھوڑے کا دھوپ میں ہے ضرور — چھوپ کرنے میں ہے یہی دستور
تین دن متصل جو ہو ہیہم — صاف جاتا رہے وہ درد و الم
یا بکائن کی تخم منڈی کی — تازہ منگوا لے توڑ کر پتی
کھود منگوا لے مٹی کو لمو کی — اور ملا دے پھر اسمین کچھ بجی
پیس باریک تو اسے یکجا — اسکو پکوا کے چھوپ بھر شفا
کھول گھوڑے کو دھوپ میں ٹہلا — سوکھ جائے نہ جب تلک کہ دوا
یا کہ افیون منگا کے اور گیرو — دونون ہموزن پیس اے خوشخو
تیل کڑوا منگا کے اسمین ملا — رکھ اسے پینٹ کر پیارے دانا
درد و آماس درد پر اے جان — سُم سے رانو تلک نہین امکان
اسکے ملنے سے پھر رہے باقی — ہو فقط یہ دوا اُسے کافی
کر کے مالش دو وقتہ یا تکمید — رکھ حفاظت سے اسکو با تاکید
تین دن اسطرح کرے جو عمل — اُسکا جاتا رہے تمام خلل
کہتے ہین اس دوا کو اے عاقل — بعد اسکے علاج ہو مشکل
یعنے گیرو کا ہو عمل جس جا — کرے اُسپر اثر نہ اور دوا
اُسکو کرتے ہین لیک آخر کار — جبکہ معذور ہو گئے بیطار

بیرہڑی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتھ کی پیدا — بیرہڑی وہ نام ہے جسکا
استخوان ہے وہ ثانی نشتر — یا کہ تیر کمان خدنگ جگر
بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا — اُسکے ہونے الم کا وہ کوڑا

لیکے افیون بتاسے کی دو چند
ایک ٹکڑے پہ پھٹکری کے لگا
کرکے پھر گرم باندھ ہڈی پہ
غالبًا ہووے استخوان مسدود
کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
یا کہ گردہ منگا کے بکری کا
باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کے نمک
یا کہ تھوہڑ کی ایک ڈالی لا
اُسپہ صابن لگا کے ہو تیم
چرب یا کرکے تیل سے خوشنخو
یعنے ہاتھون سے چیر بے نشتر
استخوان شتر سے کر تکمید
اسمین کچھ بھی مضائقہ نکرو
جوش دیکر دھتورے کے پتے
یعنے رکھ منھ پہ زخم کے پتا
اسی کپڑے کو باندھ اوپر سے
کر حفاظت مین اُسکی تو نہ خطا
منھ لگائے نرس نہ پٹی پر
ہو جو اُس سے مواد کی ریزش

دونون باہم ملا کے وا نشست
آگ پہ پھٹکری کو پھر پکوا
چند سے رہنے دے لبتہ ای دلبر
اور نہ پھر فکر دوسری کر زود
باندھ پیہم یہ دفع رنج و ضرر
جھلجھلا آگ پر اوسے لے آ
مردہ ہو جائے وہ تو کیا ہی شک
جھلجھلا آگ مین اُسے یکجا
باندھ ہڈی پہ سات دن پیہم
قطع کر پوست اُس جگہ کا تو
شیرہ سیہنڈ کا اُسمین تو پر کر
شیرہ بھر بھر کے اُسمین با تاکید
استخوان شتر ہو یا کچھ ہو
رکھ کے دو چار برگ اوپر سے
اور بھگا آب جوش مین کپڑا
ویسے ہی ایک ہفتہ رہنے دے
پٹی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا
کرنے پائے نہ پانؤن سے ابتر
پونچھ اُسکو نہ اُسکو دے جنبش

بعد ہفتہ کے کھول اسے زیرک	ہے جو زائد وہ استخوان بیشک
کرکے آماس ہووے نامعلوم	اور نہ اسکا نشان ہو مفہوم

بجبر ہڈی کا بیان

اور سوا انکے سنئے بے دقت	بجبر ہڈی ہے دوسری علت
بند زانو مین استخوان ہے نمود	ہووے وہ مثل تخم سر افزود
درد کے ساتھ مین یہ ہوو پدید	بیر ہڈی سے بس صلیب و شدید
ہے مگر اسکے واسطے یہ دوا	سجی اور مرچ اور پیپل لا
سونٹھ پھر اسمیں اور سانبھر	تو مڑی بھی ہے اسمین ای دلبر
اور نمک سنگ بھی ہے اسمین عزیز	تول لینا ماوی باتمیز
کرکے باریک اور اسکو چھان	آگ کا دودھ لیکے اسکو سان
اسی ہڈی پہ باندھ کچھ لیکر	جسطرح مین بتا چکا اوپر
یہ ہدایت ہے تجھکو اور نشان	بھر بندش اور احتیاط ایجان

زانوہ کا علاج

ابھرے گھٹنے پہ کوئی گر ہڈی	زانوہ ہووے یا بجبہ ہڈی
فرق اتنا ہے اس سے اسمین یار	ہو یہ سربستہ اور کنگرہ دار
پچھنے والو تو اس جگہ بے حرف	نیل ہرتال توتیا شنگرف
اور چیلی کا تیل اور پھناک	لیکے پتھر کورن کا تو بے لاگ
اسی پتھر پہ پیس با روغن	کرلے تعداد وزن ای پرفن
اپنے ہاتھوں سے خوب مل مل کر	آگ سے سینک کر پھر اسمین بھر

بجبہ ہڈی

زانوہ

کراہی طور روز صبح و شام   جبتلک پائے وہ فرس آرام
داغ بھی اسکو ہے لکھا نافع   ہووے عجلت سے اسکا وہ دافع
داغ کی شکل سے کرون آگاہ   تا نہ اس سے بھی ہو کوئی گمراہ
تین نیچے دے تین اوپر دے   حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے
درمیان اسکے ایک خط سیدھا   داغ نیچے پھر اسپہ ہو ویسا
بعد ازان تین داغ حلقہ کے   خط کے نیچے پھر اسپہ جا کے لگے
یا کہ زقوم خاردار کی ڈال   ہونڈ کر استرے سے وانکا بال
جھلجھلا کر پھر آگ مین اسکو   رکھ اسی استخوان پہ ای خوشخو
باندھ محکم اسے شبانہ روز   وانہ کرنا اگرچہ ہو پرسوز
صبحدم باندھ صبح کو پھر کھول   تین دن تک اسی کی میزان تول
یقین ہے کہ اس سے ہووے دور   دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور
یا بتاؤن عجیب ایک دوا   کوئی ہمسر نہو سکے جسکا
ہے یہ بیشک مجرب استاد   زانوہ بیخ و بن سے ہو برباد
بیل ہڑی چکاول و پشتک   ہڈہ اور رہوتڑہ بھی سب بیشک
بیخ و بن سے رہے نہ پھر باقی   آنکھ اوٹھا کر جو دیکھے ہو طاقی
مغز لے جمال گوٹہ کا   وزن مین آدھ پاؤ بھر دوا
عرق لیمون مین اسے دلبر   کر لے چالیس بار خشک و تر
کر کھرل اسکو دیکے پٹ چالیس   سوکھے جب تو عرق کو دے پھر پیس
پہلے کر صاف بال اس جا کا   اور پچھنے بھی اس جگہ دلوا

لے دوا تھوڑی دھوپ میں گندھے — چند قطرے بھی دیکے لیموں کے
آئے حدت میں جب مزاج اسکا — اس دوا سے کر اس جگہ پہ طلا
باندھے پتے ارنڈ کے محکم — ہوں نہ ہرگز پچاس سے وہ کم
باندھ رشتہ سے پھر اسے مضبوط — تاکہ وہ تین دن رہے مربوط
تین دن ہوچکیں تو اسکو کھول — اور پانی میں زرد مٹی گھول
کر اسی کا ضماد پے بہ پے ہم — پائے آرام تا ترا ادہم
وصلیل سے نہ کھول اسے زنہار — جب تلک اچھا نہ اسکا ہو آزار
شدت آماس کی جو آئے نظر — اس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر
اور اسی لیپ کو لگایا کر — رفتہ رفتہ وہ تاکہ ہو خوشتر
پڑنے پائے نہ جسم پر پانی — شرط ہے احتیاط اے جانی

پیدہ کا علاج

جس فرس کی کہ ہڈی ہو و نمود — کر یہ اسکے لیے دوا موجود
توتیا اور ماش کا آٹا — مغز تخم ارنڈ بھی منگوا
اور نمک سنگ بھی منگا اے جان — چار تولے ہر اک کو لے یکسان
کوٹ سب اور یہ بنا ٹکیا — سان آٹے میں اور اسکو پکا
تابہ آہنی پہ پختہ کر — ایک جانب فقط اسے دلبر
باندھئے پہ رکھ کے الٹی کر — خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر
تین دن تک رہے وہ اسپر بند — کھلنے پائے نہ اسکا وہ پیوند
تیسرے دن کر اسکو پھر توڑا — اور پکا کر اسیطرح ٹکیا

اسی ترکیب سے پھر اسکو گرم گرم — باندھ اُسپر اگرچہ لاوے ورم
کرے سو بار اسی طرح سے عمل — تاکہ باقی رہے نہ اُسکا خلل
زخم شق کی اگر کرے بنیاد — کبھی نقطہ ہووے کہ اُسکا فساد
گل ارمن لے اور شقہ شاخ — ہے وہ اعراض کے پئے شلاخ
اور شقہ سے ہے مراد اس جا — آگ میں کرکے خاک شاخ جلا
المضاعف لے گل کی خاکستر — ساں پانی میں اور غسل دیکر
کرنا پھر کہ اسکو ہم مقدار — ایک گولی کھلانا وقت نہار
ایک ہفتہ سے کم نہیں تعداد — گر تحمل کرے تو کر ایزاد

موترہ کا علاج

جس فرس کے ہو موترہ کا خلل — ایک دوا اسکی ہے بہت اصل
لے انڈیل چار پیسہ بھر — کوٹ کر گڑ ملا دے اے اکبر
چیلے اُسکو کھلا کے دانا دے — پھر یہ بہتر ہے کوئی دانا دے
تو اثر کرے جو یہ ترکیب — کرے اُسکو دوا یہ نفع عجیب
ایک حلتیت زرد چوب اشخار — سینہ ہو کا اک نمک بھی لے ای یار
ہو دے حلتیت تین پاؤ ای جان — ایک باسن میں کر اُسے بریان
تول کر ڈیڑھ سیر ہلدی لے — کوٹ ستو سے اسکو تو کر دے
تول اشخار اور تول نمک — دونوں آدھ آدھ پاؤ ای زیرک
اسیا میں ہر اک دوا کو پیس — رکھ لے اسکی بنا خوراک اکیس
روز لے اک خوراک اسکو کھلا — گڑ ملا آدھ پاؤ اس میں منگا

یا کہ مغز کمہ نخ اور کٹکی — پیپلا مور مرچ کالی بھی
کا پھل پیپل اور زیرہ سیاہ — گھوڑبچ اور تخم سوا انہو دیجیاہ
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان — تول ہر ایک آدھ سیر ابجان
پیسکر اُسکا تو سفوف شتاب — پاؤ بھر روز دے وے پیش از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہووے پشتک ویا چکاول ہلو — استخوان شتر سے سینک اُسکو
گرم ہڈی کو کر کے اُسکو سینک — ٹوٹ جائے نہ جبتلک تو ٹھیک
چاہیے اس سے دفع ہو پشتک — ہو مگر اس دوا مین اتنا شک
یعنے بال اُس جگہ نہووے گا — نسخے گو کتنے کوئی کھووے گا
یا ہو پشتک چکاول اب جیسا — بال وان کا کسی سے تو منڈوا
پچھنا دلواوے گو ہو اُسپر تھر — تاکہ جاری ہو اُس سے خون کی نہر
اور سنگ جراحت مدار کی تازی — کرنہ اُسمین تو کچھ دغا بازی
چھیلکر اُسکی چھال اور بھی ہوش — پیس پیشاب مین اُسے باہوش
اور پکا اُسکو آگ مین یکدم — لیپ کر اُس مقام پر پیہم
پٹی اک باندھ اسطرح مضبوط — یک شب و روز تا رہے مربوط
پانون پھوڑے تو مضطرب تو نہو — ایک ہفتہ کر اسطرح اُسکو
اور جو آماس اُسکے ہووے حد — پھر تو اُسکی دوا یہ کر بے کد
پھٹکری بھون اور لے سسکا — اور ملوا کے دونون کر یکجا
اُسی آماس پر کر اُسکا ضماد — نفع اُسکو ہوا اور تو ہو شاد

پشتک اور چکاول کا علاج

یاکہ سیسے کا اک بناکے کڑا — پانون مین ڈالدے سہو وہ پڑا
بار سے اُسکے یاکہ ہو پامال — یاکہ تاثیر سے ہو دور زوال

بیضہ اور کانا کا علاج

دونون ہمجنس ہین یہ اے دانا — ہووے بیضہ وہ یاکہ ہو کانا
چونکہ منگا مساوی تو — کرلے مخلوط دونون ای خوشخو
اُسپہ جس جس طرحسے مالش ہو — گندھک لیکر جلا اور پیسنگ اُسکو
تنپے رکھکر انڈکے دو چار — کرلے سرمہ اُسکو ای ہشیار
یاکہ صابن تجلا نوہ ای ہشیار — توتیا آنبہ ہلدی اور اشخار
جملہ ہموزن ہمعنان ہم سنگ — آب خالص کے ساتھ کر یکرنگ
یعنے پیس اُسکو اور کر اُسکو طلا — اُسی ترکیب سے جو پہلے لکھا
یایہ مرہم بناکے روز لگا — ہلدی اور مرچ نیب کا پتا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر — پاؤبھر تل کا تیل اے سرور
آگ پہ تیل مین وہ سبکو جلا — کرلے حل اُسکو اور کر ٹھنڈھا
موم کچھ دے کے منجمد کرلے — پھر کار اُسکو مستعد کرلے
زخم کے واسطے بھی ہووے مفید — کرے ناسور کو بھی دم مین سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان — جبتلک رس نہووے بند اے جان
پانون مین اُس سے ہو کبھی آماس — پاس ہو گہ بغل کے یہ وسواس
ملکے ہووے بغل سے ای ہمدم — استخوان سے ہو شانہ کے باہم

بیضہ اور کانا کا علاج

[illegible]

پیاہی آماس ہو وہ ایک گرہ
پھٹکے کر لیپ تین دن اُسپر
کالی زیری مصبر اور پھٹکلا
پنیں پیشاب مین کر اُسکو گرم
پنگ ارنڈ بھی رکھ اُسپہ ضرور
بالو نشتر سے کرکے اُسمین شگاف
لے جو اکھار اور سجی کھار
دو دو کر اُسکے تخم کو آس سے
پیس تو اُسکو لیپ کر جلدی
یعنی اجوائن اور السن لے
دونون لیکر مساوی بعد اُسکے
یہ بھی ہموزن ہووے سہ دام
پھٹکی گلقند چار پیسے بھر
اور نہاری کے پیشتر بنوا
تین دن ہو تو لیپ کے اجزا
اور مجرب ہی ایک نسخہ اور
روے آماس کو چھری سے چیر
توتیا صابن اور نوشادر
ہو تمن کا حال کیا کرون مرقوم

خود بر سر شیدہ تن پہ زرد
لیپ اس سے کوئی نہین بہتر
نربسی بھی مساوی سب منگوا
چھوپ ہاتھون سے کرو اسمین شم
تاکہ ہو تین دن مین رفع فتور
کرکے اُسکا مواد بالکل صاف
ایک پھل بھی کچھ رکا اسے یار
تول کر تینون جز مساوی لے
اور بنا اُسکے بعد یہ البدی
تول کر چار دام دونون دے
تول پینڈے نمک کو پیل دے
اور بنا کر سفوف کر یہ کام
کرکے کھاوا سبکو اے دلبر
ایک ہفتہ تک اُسے کھلوا
آب لیمو مین پیس اسپہ لگا
کر بنا لے مین کچھ نہ اسکے غرور
اور یہ بھرنے کی اُسمین کر تدبیر
اور شنگرف بھی ہو اے دلبر
ہو مساوی تمام کر معلوم

پیسین باریک خوب سرمہ سا — پہر اُسے تل کے تیل مین پکوا
ایک باسن مین اُسکو تور کہلے — زخم کے مُنھ مین روزہ پہر بہر دے
جب تک اچھا نہو وہ ای ہمدم — ہیہم اُسپر لگا یہی مرہم

فیلپا کا علاج

پہولے گر پانُون گندگی کے ساتھ — یا کہ ہو جائے اسطرح کا ہاتھ
چکتیان بندھ کے اُسمین آخرکار — جابجا ریشں کے کرے آثار
زرد پانی کے ساتھ ہو جاری — ریم چلنے مین ہو فرس عاری
جابجا داغ دے اگر اُسکو — کیا عجب ہو کہ اس سے اچھا ہو
حب شنگرف بھی سحر کو کہلا — مرہم تیر کا کر اُسپہ طلا
ہو یہ تدبیر اُسکی گر یکچند — ہی یقین تا کہ اس سے ہو خرسند

نوین فصل سم کے آزار اور اُسکے علاج کے بیان مین

اسپ بے نعل کو نہ باہر کر — تا بمقدور تہان سے دلبر
نعلبندی مین ہو اگر تاخیر — اور سواری سے سم کی ہو تغیر
گہستے گہستے وہ اتنا چوڑا ہو — پہر باقی رہے انگھوٹھا ہو
سم کو دہوا اور قطع کر اُسکو — چہیل کار دے تا برابر ہو
اور رنگا لا کہ قند شہد ای جان — جملہ ہموزن لیکے بوک اور چہان
سم اُٹھا اور سفوف اُسپہ بچھا — آگ سے سینک سینک اُسکو گلا
کر مسطح تو اور رکھ چمڑا — سم کے مقدار مین اُسے ترشا
آنولے کا سفوف بھی لیکر — اُسی چمڑے کی تہ مین کچھ دیکر

نیچے چمڑا رکھ اور اوپر نعل	میخین پُر کر دے اُسکو خستہ خصال
ہو مکرر اگر یہی تدبیر	سُم ہو سخت اور دراز بے تقریر

شقاق سُم کا علاج

سُم مین گھوڑے کے ہو اگر کچھ زخم	چاہیے کرنا اُسکے اوپر رحم
ہو جو ترقیدگی سے شکوہ سنج	راہ چلنے کا دے نہ اُسکو رنج
اور یہ ترکیب کر کہ اچھا ہو	چار و سُم سے وہ اپنے پکا ہو
پھٹکری توتیا ہو ہیراکسیس	تینون ہموزن اور اُسکو پیس
ثلث تینون کی سون مکھی لے	عرق لیمو و چونہ خالص دے
پھینٹ چونے مین پھر تو چارون کو	باقی لیمو کو بانٹ یارون کو
کر کے لیمو سے تر وہ جا شقاق	سر بسر پھر دوا بر دے خلاق
باندھ کپڑے سے اُسکو تو محکم	اور رکھے نگاہ مین وہ دم
یعنے جسوقت آج باندھا ہو	باندھ کل سر بھی کھول کر اُسکو
ایک ہفتہ یہی بپا پی کر	گر خدا چاہے جلد ہو بہتر

سُم خارہ کا علاج

جسکو کہتے ہین لوگ سُم خارا	اُسکا اندازہ ہے یہی سارا
آبلون سے ہو ساری تیلی چور	گھوڑا چلنے مین ہو بہت معذور
دفع کرنے کی اُسکے ہے یہ سبیل	پہلے تیلی کو اُسکے خوب سا چھیل
بھیلا سنگوا لے تول ایک چھٹانک	پاؤ بھر تل کے تیل کی ہے ٹانک
گاے کا گھی ہو پتہ بھیڑی کا	تول کر پاؤ پاؤ رکھ یک جا

سر بھی رو ہو کا ایک منگوا لے
تیل سرسون کا پاؤ بھر دے دے

اسمین دو تولہ مصطگی بھی ہو
ڈیڑھ تولہ ہو افیون اے خوشخو

اور سیندور ڈیڑھ تولے لا
رال دو تولہ اُسمین جلد ملا

کتھہ پپڑیا کیلہ مردا سنگ
ڈیڑھ تولہ ہر ایک ہو ہمرنگ

مستی ملنے کی ڈیڑھ تولے لے
چھالیا بھی جلا کے اُتنی دے

توتیا ایک تولا اے دلدار
موم بھی آدھ پاؤ بے تکرار

لے لے سنگ جراحت اے خوشخو
اور سفیدہ ہر ایک تولے دو

اور صابن بھی اک چھٹانک منگا
مجتمع کر کے سارے یہ اجزا

کر بنانے کی اُسکے یہ ترکیب
جیسے لکھتا ہون مین پئے تادیب

پتہ اور موم تینون روغن لے
ایک باسن مین آگ پر رکھدے

موم اور پتہ پہلے دونون گلا
پھر بھلانوہ کو ڈال اُسمین جلا

چھان کپڑے مین ثفل کو کر دور
تیل پھر جوش کر اُسی دستور

سر کو رو ہو کے پھر جلا اُسمین
استخوان جل کے جب جدا ہوئین

آگ سے پھر اوتار کر فی الحال
تیل سے استخوان کو پھینک نکال

اور دوا کا سفوف اُسمین ملا
چوب گندہ سے خوب اُسکو ملا

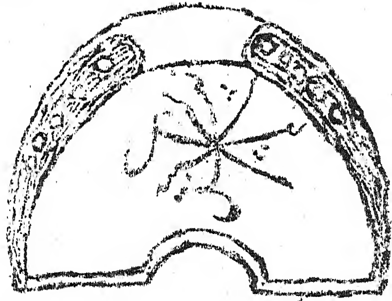
مثل مرہم وہ جبکہ ہو تیار
کر دے اُسکا ضماد بے تکرار

پیشے کر لیپ ساری پتلی پر
کر کے اندک تامل اے دلبر

ایک کپڑے کا اُسپہ ضماد دے
چکنی چمڑے کی اُسپہ پھر رکھدے

اور توڑے دار نعل اے ہوشیار
رکھ کے اُسپر سے باندھ آخرکار

نعل ہو اسطرحکا اے خود کام — کرتا ہون جسطرحسے مین ارقام



پندرہ دن کے بعد کھول اُسکو — باندھ پھر اسطرح کہ اچھا ہو
داغ دینے سے بھی ہو نفع منتور — اور دوا کا نہ اُسکو ہووے ضرور
آلۂ آہنی کو کر تیار — داغ ہر آبلون کو کرکے شمار

کف گیرا کا علاج

حال کف گیرا کا لکھا اوپر — اب بتاؤن دوا سو اُسکی کر
لاکے ہموزن چونہ اور ہرتال — تیلیون پر چھڑک بہ آب زلال
پیمو کے یا عرق مین پیس اُسکو — تاکہ لائق ضماد کے وہ ہو
تیلیون پر ضماد کر ہمدم — باندھ ٹکڑے سے ٹاٹ کے محکم
گل کے نکلے نہ جب تلک تیلی — تو نہ کھول اُسکے بند کی سُتلی
باندھ دو چار دن بہ نیل مرام — جب تلک ہو گداخت بااتمام
بعد ازان کھول کرکے پھینک اُسکو — خشکی اسپر چھڑک کہ اچھا ہو
نسخہ خشکی کا ہی لکھا اے یار — فصل نکتہ مین جا کے بے تکرار

خورد گاہ کا علاج

ہووے علت سے بادکی گرگاہ — جانپہ ایڑی کی ہو جہان بنگاہ



درد کے ساتھ اسمین ہو آماس	پائون رکھنے مین اسکو ہو وسواس
ہو دوا اسکی جب تجھے درکار	یہ دوا اسکی کر نہ ہو بیزار
چرب روغن سے پہلے کر اسکو	تاب دے دیکے سینک اے خوشخو
کونپلین کچھ ارنڈ کی منگوا	رکھ کے آماس پر اسے بندھوا
تین دن تک رہے یہی معمول	تاکہ جاے وہ درد اپنا بھول

سنگ تاب داوہ

مینخ اور سنگریزہ کی ایذا کے دفع کرنیکے لیے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہووے خار	مینخ چڑھ کے لگے کوئی گہ یار
سم مین پہونچے جو اسطرح ایذا	لنگ ہو اسکے پائون مین پیدا
خشت کہنہ منگا کے آگ مین ڈال	گرم کر اسقدر کہ ہووے لال
اور یہ کام کر کہ کپڑے کی	تہ بتہ کرکے اک بنا گدی
اور نکلوا کے اینٹ گلخن سے	اسی گدی کو اینٹ پر رکھدے
پائون گھوڑے کا پھر برابر کر	رکھدے گدی اور اینٹ کے اوپر
تھوڑا تھوڑا چھڑک پھر اسپہ آب	تاکہ گرمی سے وہ نہو بیتاب
اس بھپارے کا سنگ باد ہے نام	اسکے کرنے سے جلد ہو آرام
یاکہ بھوبل بچھا دے سم کے تلے	کہتے ہین وہ بھی دور درد کرے

بوسیدگی کا علاج

ترکیب دوسری سم کے مضبوط ہونے اور بوسیدگی کے دفع کرنیکی

یبس کو ساتھ ہو برودت کا	یا کہ آجائے دن ذہولت کا
سم کی بیطاقتی سے عاری ہو	قوت ملسقہ سے خالی ہو
راہ چلنے مین ہو نہین سم درہم	پھر نخچہ اسکے اوڑ چلین پیہم

اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم — کرنی تدبین اُسکی ہو لازم
سیندور اور لاکھ موم زرد اور رال — تیل مین تل کے پیس بالاجمال
اُنگلیون سے اُسے مرکب کر — جوف مین سم کے پہلے اُسکو بھر
اسطرح سینک اینٹ سم پہ لگا — جسمین گا لنجر ہو گل کے ساری دوا
باندھ کپڑے سے اُسکو اے دلبند — تا نہ پہونچے اُسے گزند و چند
حالت اعتدال حاصل ہو — پختگی مین سم اُسکا کامل ہو
میخ یا سنگریزہ یا ہو خار — اس عمل سے فر دہو سب یکبار

سم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا اوڑے جو تحت جاگہ پر — خون سم مین ہو منجمد اکثر
اس سبب سے اُسے اذیت ہو — لنگ کرنے کی اُسکی نیت ہو
مضطرب ہو کے تولے پانون اُٹھا — کانپے بیچین تھان پر وہ کھڑا
گھی منگا اور سم کی کر تدبین — بعد اُسکے یہ کام کر بے کین
لید پھر لے کے سم کے تحت اور فوق — چھوپ کردے تمام با صد ذوق
اور کپڑے سے خوب سم کو چھپا — تا ہو لید اُس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقتہ کر — پھر پھپارہ دے اُسکو اے دلبر
پیٹے کر سینک تا وے لے تقدیر — جسطرح کہہ چکا ہون بے تقریر

سم سے رس جاری کرنے کی ترکیب

چاہیے سم سے گر تراوش ہو — رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو
لیکے اجوائن اور قند سیاہ — وزن کے دونون جز کی ایک ہی راہ

ربع دونون کا ہو سہاگہ خام　　سان لے کوٹ کر پڑ انجام

پتلیون مین تمام اُسکے بھر　　گدی کپڑے کی ایک اوپر دھر

اور بنا کر کے ٹاٹ کا کیسہ　　سُم کو رکھ اُسمین کر لے سربستہ

تین دن اسطرح رکھ اُسکو بند　　تا کہ اُسکا نکالے وہ پیوند

صاف یا کر کے پتلیون کا جوف　　بھر نمک اور سہاگہ ہو بیخوف

پر نمک کھاری اور سہاگہ خام　　وزن مین ہو مساوی چھ چھ دام

رس کے بند کرنیکا علاج

اسکو کہتے ہین خاص و عام رسا　　پھر تصریح مین نے نام لکھا

ہو تراوش جو پانون مین کیا ڈر　　بلکہ گھوڑے کے حق مین ہی بہتر

خوب کھلکر بہے نہ جسکا رس　　نون کھاری چھڑک دے اُسپر بس

پتلیون سے بہے وہ یک تا چند　　نکلے آلایش اور نہو و ربند

بند کرنا ہو جب تجھے درکار　　ہلدی اور چونہ پیس کر طیار

جوف مین پتلیون کے اُسکو بھر　　تا کہ ہو جاے بند اُسکا در

دسوین فصل کمر کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین

ضرب کھا کر کے ہو فرس رنجور　　یعنے ہووے کمر سے وہ معذور

یک بیک کھائے وہ کہین پھکا　　آئے اُسکی کمر مین کچھ دھچکا

جلد تدبیر کر کہ اچھا ہو　　کچھ پکا مسہگی مین چاول کو

یک لگن بھر کے بیچ لے اُسکی　　اور ہو لے بنائے وہ ٹھنڈی

پھر اولٹ کر تو اُسکی دُم کا بال　　دم کی ڈنڈی پکڑ کے بیچ مین ڈال

رس بند کرنیکا علاج

دسوین فصل امراض کمر علاج

تھام ہاتھوں سے دم کو تو مضبوط ۔ رہنے دینا پچھاڑی کو مربوط
کھائے غوطہ وہ ایک سخط خوب ۔ راست آجائے اُسکا تا اسلوب
پھر تو پا بند کھول ہو تو جدا ۔ جھڑ جھڑائے وہ تا بدن سارا
دل لگا کر کرے اگر یہ کام ۔ سپکا جاتا رہے ملے آرام
یا کہ منگوا کے مغز رینڈی کا ۔ اور دہی مین فقط اُسے پسوا
جبکہ پسکر وہ ہو چکے طیار ۔ موضع درد پر مل اے دلدار
تین دن تک اسی طرح سے مل ۔ درد جائے کمر سے اُسکی نکل
روز چارم جو تجھکو خواہش ہو ۔ گرم پانی کے ساتھ دھو اُسکو
ہو چو آماس یا کہ شق ایجان ۔ دیکھ مضطر اُسے نہو انسان
یا کرے ایک سیر برگ سداب ۔ سیر بھر تل کا تیل خالص آب
تینوں ہموزن دیگچہ مین لے ۔ آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
پانی اور برگ سوختہ جب ہو ۔ تیل باقی رہے اوتار اُسکو
ایک باسن مین رکھ لے اُسکو اُٹھا ۔ جب ضرورت ہو تب اُسی کو لگا
درد کے واسطے یہ ہو اکسیر ۔ کچھ کمر کی فقط نہین تدبیر
یا عسل سیر بھر لے اور کافور ۔ پاؤ بھر تول کر پھر اے مغرور
دونوں یکجا ملا کے کر مخلوط ۔ مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط
اور کمر پر فرس کے کر تہ مین ۔ کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
کھال بکری کی اک کمر پر ڈال ۔ باندھ ایسا کہ وا نہووے کمال
پیٹھ ہر گوشہ مین لگا کر ڈور ۔ باندھ نرمی سے اور نہ کر تو زور

اور گھوڑے کو دھوپ مین لیکر — باندھ جب تک کہ وہ نہو مضطر
چلہ پورا کرا اسطرح اے یار — کھال تازی ہو اور وزے بے تکرار
ہو کمر سے وہ ابنی مستحکم — پائے آرام اور رہو بے غم

بادگیره کا علاج

باد سے ہو کمر مین گاہ گرفت — دیکھکر جی مین آئے تجھکو شگفت
پیٹ لٹکائے اور پٹھ جھکائے — درد تن سے بہت وہ ایذا پائے
خشک ہوجائے پٹھے پیٹ اُسکا — جلد منگوا کے تو بنا یہ دوا
تیل کڑوا منگالے نیم آثار — اور بھلانوہ چھٹانک بے تکرار
توتیا بھی منگالے تولے دو — قدر کافور کی بھی اُتنی ہو
توتیا پھکور تو پسوا — باندھ تو پوٹلی مین کر یکجا
کر کڑاہی مین تیل اور بھیلا — آنچ پر رکھ کے اُسکو خوب جلا
پھر تو اُن پوٹلیون کو تیل مین ڈال — ایک اُسمین رہے اور ایک نکال
ریڑھ سے لیکے جڑ تک دُم کے — یون پیا پی تو سینک اُسکو دے
گرم رہنے سے تیل کے مت ڈر — اُسکے جلنے سے خوف کچھ بھی نکر
پر فقط ایک دن یہ کرنا کام — پڑے چھوڑا دیا کہ ہو آرام
اور مجرب ہی ایک نسخہ اور — تیل تل کا منگالے تو بے غور
سر بسر تیل مل کے سینک تمام — بعد اُسکے کر اسطرح پر کام
یعنے جو کھار اور تل کا تیل — جوش پانی مین کر بنجان اسے کھیل
پانی پینے کو دے وہی اُسکو — تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو

اور بینوہ کی جڑ منگا و چار — تل بتقشر لے سیر بھر اے یار
سیر بھر شہد و دودھ نصف اُسکا — دودھ مین دیکے سبکو پیس اُلجھا
اور جلواکے شہد اسے ہمدم — جا بکھلا صبحدم کہ ہو خرم

منڈو کے آماس کا علاج

منڈو پر جو ہو ورم پیدا — چکنی مٹی منگا کے اے دانا
سان پانی مین منڈو پر رکھہ — اور مزہ اُسکے فائدہ کا چکھہ
یا کہ نم کرکے اسبغول اے جان — منڈو پر لگا کہ ہو آسان
یا کہ صابن اور گرم پانی لے — اُس سے مَل کے تو ورم دھوئے
یا کہ سرسون کا تیل اُسپہ لگا — یا کہ آب شبینہ سے دھوا
یا کہ دودھ اور نمک کو دیکہ جوش — مل ورم پر تو آسکے انے دہوش
گر بتدریج تو کرے یہ ڈھنگ — منڈو اُسکا لائے اصلی رنگ
ہی یہ ترکیب سب کی سب اچھی — کر تو جی سے اسے نہو بے جی

منڈو اور پیٹھ کے زخم کا علاج

پیٹھ گھائل اگر فرس کی ہو — کر یہی سب دوا کہ اچھی ہو
گچ پرانی کا لے منگا چونا — تیل کڑوا ابھی گچ کا پر دونا
پانی دو سیر اور وہ دو چیز — گھول پانی مین یار با تمیز
رکھدے اُسکو وہ تہ نشین جب ہو — صاف پانی رہے تو پھینک اُسکو
وہ جو ہی تہ نشین اُسے لے لے — ریش کے تحت و فوق اُسے بھردے
تیکھون کا نہ آئے اُسپہ قدم — اور تو بھی نہ دے کچھ اُسکو الم

ستو اتر کرے جو ایک ہفتہ — پشتہ اچھی ہو اسکی بے شبہہ

یا کہ پسلی اک اونٹ کی منگوا — آگ مین ڈال اسکی خاک بنا

یا کہ اک پرانی جوتی کا — خاک اسکی بھی لے جلا کے منگا

یا گدھے کی لید تو منگوا — پیس باریک خوب اسے سکھلا

یا کہ لبدی بنا سنگا کر پھنگ — ہو نہ ان سب دواسے تو دلتنگ

خاک چمڑے کی یا اس ہڈی کی — لید کا ہو سفوف یا لبدی

آئے اسمین جو تیرے دل کو پسند — ریش کے منھ کو کر اسی سے بند

سرد ہو جسقدر سو اچھا ہو — چور نکلے اور شاہ سچا ہو

کرم کے زخم سے نکلنے کی — زخم دھونے کی اور ملنے کی

نکتہ ہاے عجیب مین تدبیر — ہو گی مرقوم تو نہ ہو دلگیر

گیارھوین فصل جلد شکم اور اسکے متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش — دل مین اپنے نکر تو کچھ پس و پیش

سادہ کاغذ کی کر کبھی ایک تہ — اسکو پانی مین کرکے تر ای مہ

اسی کاغذ کو ریش پر رکھدے — اسکے اوپر سے تنگ اسکا لے

ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچھا — روزمرہ تو اسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کے نیچے ہو طبق کی سوج — لے خبر جلد اسکی وقت عروج

ہو وہ آماس اسطرح پیدا — تکیہ روئی کی جیسے ای شیدا

اسکی ہو گر علاج مین تاخیر — ہو ترقی پذیر بے تدبیر

بڑھ کے سینے سے ناف تک پہونچے — مادّہ زہر باد کا ہووے
ہو یہ آغاز مین دوا کافی — باندھنا اُسپہ گرم کر ہتی
اور جو اس سے نہووے وہ زائل — پھر تدبیر اُسکے ہو مائل
جو دواز ہر باد کی ہے کھلا — واسطے لیپ کے بنایہ دوا
لے لے کالے دھتورے کا پتا — عرق اُسکا نچوڑ کر یکجا
شیرہ کالی مکو کا جلد نکال — مائدہ لکڑی کالی زیری ڈال
جب وہ نم ہو تو پیس اُسے سل پہ — گرم کرے پھر اُسکو اے دلبر
اور آماس پر لگا اُسکو — گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
یا بکائن کے نیم کے پتے — اور سنبھالو کے پتے منگوالے
سنبھالو تینون کو اکٹھا کر — کچھ پہپارہ بھی اُسکا دے اُسپر
بعد تینون پتیون کو لے — اُسی آماس پر اُسے رکھدے
اور کپڑے سے باندھ اُسے مضبوط — کھولنے تک وہ تارہے مربوط
کرکے وہ تین دن اُسے پیسم — کرنا پھر فکر دوسری اُسدم
بادیانہ طناب کی بھی دوا — یہی دیکھی کتاب مین ہرجا
جب ضرورت ہو کر اُسی کو یار — اور نہو دوسری دوا درکار

بلا تفریق اقسام اماس کا علاج

اور جو اماس اسطرح پر ہو — جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو
تیجی کھار اور سرسون لوٹا کھار — اور جو اکھار سینہ پیپل یار
آنبہ ہلدی بھی اُسکے ساتھ منگا — لے کے ہو وزن سبکو کر یکجا

پیس پانی مین اسطرح باریک لیپ کرنے مین تاکہ اترے ٹھیک

لیپ کر اسکا اور بنا یہ دوا چاشنی وسے دوا کی صبح و مسا

سیندہ اجوائن اور لے ہڑا گھونگچی اور چرایتہ و چیتا

پوری لے اک خوراک سب ہموزن اور سلسون کے تیل مین کرلحن

تین دن اسطرح کھلایا کر اور نہوا اسکے حال سے مضطر

ہووے فضل خدا جو شامل حال پائے صحت ترا فرس فی الحال

بارھوین فصل آلت او خصیہ کی بیماری اور اسکے علاج کا بیان

ہوسکے ورم خصیہ مین اگر اے مرد خلط بادی سے ہووے نرم و سرد

لا کے ابلوت اور کچھ زیرا اور جو اکھار ساتھری یکجا

خوب سا اسکو کوٹ کر اور چھان گھی بھی اسمین ملا دے کنسامان

مثل مرہم بنا کے اے دلدار دفعہ دفعہ ضماد کر دس بار

یا کہ مچھلی منگا اسے کر جوش دیکے دو سیر آب او ذی ہوش

ربع جب پانی کا رہے باقی تال مین اسکو بھر پلا ساقی

پہلے اک تین دن اسے پلوا عائد حال تاکہ ہووے شفا

یا کہ لے دار چینی قند سیاہ دونون جز کی ہر وزن کی یکراہ

اسکو مخلوط کر پھر اے ہمدم لیپ خصیہ پر اسکے کر پیہم

ہے یہی خلط بلغمی کا نشان ہو ورم سنگی کے ساتھ ایجان

ورم بلغمی کی ہے یہ دوا پیپل اور سونٹھ گیرو لے سنگوا

ہو جو اکھار بھی نگر اسمین ساتھری بھی پڑی ہو پر اسمین

کوٹ اور چھان لے سادی تو — پھر ملین اسکو ملا کے اے خوشخو
سیر بھر سے نہووے جو کمتر — نال مین بھر کے تو پلا یکسر
یا کہ منگوا کے گاے کا گوبر — تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اسپہ صبح و شام — تا درم کا رہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جسکے خصیہ پہ ہوئین دانہ نمود — چرب روغن سے کر اسے تو زود
چھیلکر لا درخت نیم کی چھال — یا کہ کھربن کی لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اسے ای یار — کردے اسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کے قائم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہ دونون یکجا ہو — کھینچتے ہین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا جو وہ ہو معدوم — یا کہ دونون ہون گا نامعلوم
چٹی بھی کرے با وستادی — اسطرح کی بنائے آزادی
ہو جو اسکے علاج مین تاخیر — آخر آخر وہ ہووے لنگ پذیر
پھر سمجھ لے یہ اسکی کنگالیش — ہو مرض یا زیاد و پیدائش
ہووے اصلی کا اسطرح قالب — نہ چپ و راست ہو نہو جانب
وقت کا ہو نشان نہ خیمہ کا — صاف وشفاف ہولے بیضہ سا
نہو رہا سے ہزار گر قابل — ہووے اسکا علاج لاحاصل
اور مرض سے یہ ہو نشان اظہر — خالی ہو اک بڑی ہو دوسرے پر
وقت کا بھی نشان اسپر ہو — کہ طرف اس سے صاف اظہر ہو

کرتو اُسکی دوا بجھ شتابی — گر مرض سے ہوا ہو وہ خالی
فصد رانون کی اُسکے پہلے لے — قرب خصیہ کے رگ مین نشتر دے
کردے خصیہ کو چرب روغن سے — گاے کا بول اور روغن لے
اور نمک اُسمین دے اور اُسکو گلا — آگ پر رکھ کے اُسکو جوش کھلا
کھول ہانڈی کا مُنھ بچپارہ دے — اُترے وہ جھرنا کہ اوپر سے
کر یہ ترکیب روز صبح و مسا — اور منگا کر کھلا یہ اُسکو دوا
نو درم سے نہ ایلوا تھوڑا — سینگ پیپل تو اُسپر اور بڑھا
جزو اور کل کا ربع ہو پیپل — وزن مین ہینگ ۵ درم املی
ہو جواکھار ۵ درم اے یار — اور لہسن کا اک جوے کا شمار
نو درم تیل اُسمین ہو تل کا — کوٹ اور چھان لے یہ سب یکجا
ایک ہفتہ کھلاوے قسمت کر — پانی دینا ہو چاہ کا بہتر
سینگ بریان دوا مین ہو مربوط — کر تو لہسن کو چھیل کر مخلوط
آب دانہ کی ہو خبرداری — اور دوا کرنے مین بھی ہشیاری
دانہ اُسکو نہ دے دوا کے بعد — اور سواری نہ لے دوا کے بعد

آلت کی بیماری کا علاج

آلت کی بیماری کا علاج

ہووے آلت مین گھوڑے کے پیدا — گرمی کی خلط سے ورم تھوڑا
دانہ دانہ سے اُسمین ہو مین تمام — ہووے خارش سے مضطرب ناکام
ہو نہ عجلت سے اُسکی گر تدبیر — کیڑے پڑجاوین اُسمین بے تاخیر
فصد لینا مفید ہو اُسکو — پر رگ اندرون زانو ہو

سر و پانی چھڑک تضیب پہ لے
لیپ خرما کی نیم کی کر دے

نیم کو جوش کر اُسے دھو ڈال
تاکہ اچھا ہو جلد بے اجمال

گھی کو یا دھو کے یکصد ویکبار
ہے یہ مشہور نسخہ بے تکرار

کتھ پپڑیا ملا لے کچھ کافور
بس اُسیکو لگا کہ ہو مسرور

تیرھوین فصل دُم اور اُسکے متعلقات کا آزار اور اُسکے علاج کی تدبیر

خارش دُم کا اب سبب ایجان
خون فاسد کا جمع ہونا جان

چھوٹے چھوٹے ہون دانہ دُم مین نمود
پھیپھونکا اور سے پھر اُس سے دود

ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر
کرم کھا جائین پوست بے تزویر

یک بیک بال یون گرین دُم سے
باد صرصر سے جسطرح پتے

ہڈیان جسقدر ہین دُم مین نہان
ہو جو بوسیدہ جرم ہووین عیان

یہی بہتر ہو دل سے کر کے قصد
لے سر دُم کی اُسکی پہلے فصد

دُم کو سرسون کے تیل سے کر چرب
نرم ہاتھون سے تا نہ پہونچے ضرب

اور منگوا کے سیر بھر خرما
پاؤ بھر اور نیم کا پتا

کوٹ دونون کو ایک دل کر لے
تین دن تو فرس کو کھلوا دے

یا کہ روغن بنا کے خارش کا
حسب دستور اُسپہ روز لگا

چودھوین فصل مین ہی اسکا ذکر
دیکھ آگے نہ اس جگہ کر فکر

چودھوین فصل خارش ادھانگی اگن باؤ پتی برساتی گج جرم کے علاج کے بیان مین

نصف تن سے جو ہووے گھوڑا لنج
ہووے بادی سے اسطرح کا کنج

ہو بتدریج خشک آدھا تن
کھینچے خمیازہ دمبدم دم زن

فصل تیرھوین خارش دم

فصل چودھوین ادھانگی کے بیان

رہے بیہوش غافل و کاہل	کاہ و دانہ سے ہو نہ وہ شاغل
سیر بھر تل کا تیل بھر دوا	اور ابلوت دونون سانتھ منگا
لینا ابلوت تیل کا آدھا	کرنا دونون کو ایک مین یکجا
آگ پر پھر چڑھا دے دیکر جوش	خوب مالش کر اسکی ای ذی ہوش
رکھنا اسکو ہوا سے تو محفوظ	ہو نہ محبوس یہ بھی ہو ملحوظ
ہو کھلانے کے واسطے اکمل	سیر بھر دودھ پاؤ بھر پیپل
یعنے پیپل کو پیس دودھ مین ڈال	اور پلا دے فرس کو بھر کر نال
متصل تین دن اسے ای جان	صبحدم گر پلا تو پائے امان

گج چرم کا علاج

گندگی لائے جب کہ تن کا پوست	ہووے ز گندگی بھی یکسر سوخت
یعنے ہو جائے جلد کا چمڑا	گندہ بے آب سر بسر گہرا
اسطرح پر علاج کر اسکا	تا کہ فضل خدا سے ہو اچھا
کاسنی بھیلا کانجی کشمیری	بچ بھی ہو اسمین تیل تل کا بھی
کاسنی بھیلا اور بچ کو لے	دونون مخلوط کانجی مین کر دے
پھر اسے رکھ پتال جنتر مین	کھینچ لے تیل ایک نشتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اسکو	مل اسیکو نہ جب تک اچھا ہو
اصل پر چاہیے کہ پائے قرار	اسمین باقی رہے نہ پھر آزار

رپتی کا علاج

اچھلے پتی فرس کی گردن پر	کیچلی ایک سانپ کی دلبر

ے منگا اُسکو اور گڑ تھوڑا | کر کے مخلوط اور فرس کو کھلا
یا منگا کر چھٹانک مرچ سیاہ | اور گیرو اُسی قدر ہمراہ
دونون باریک پیسکر باہم | تین دن تک کھلا کہ ہووے غم
روز کرنا تو اسطرح تیار | اور کھلانا اُسے اسی مقدار

خارش اور چل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو | باسی پانی سے خوب اُسکو دھو
آب یا تلقلہ شبینہ کا | لیکے دھلوادے اُسکو سرتاپا
یا کہ باروت کچھ دہی مین گھول | بے تکلف مل اور نہ تو کچھ بول
یا کہ صابن منگا بقدر ضرور | اُسکی چوتھائی کر نمک معمور
کوٹ دونون کو پہلے کر مخلوط | پھر کسی پارچہ مین کر مربوط
پوٹلی باندھ اُسکی اے اکمل | اور اُسی سے بدن کو اُسکے مل
پانی دے دیکے غسل اُسکو دے | مل اُسی پوٹلی کو اوپر سے
یا کہ تازی منگا لے دانشمند | پر نہ تازی کو ہووے پیپا قند
سر سے لے تا قدم برابر مل | کر دو دفعہ اسی طرح سے عمل
خشک جب تک نہو بدن کی دوا | باندھ گھوڑے کو آفتاب مین لا
آدمی کے لیے بھی ہے اکسیر | لاکھ تدبیر کی یہ ہے تدبیر
اُسکو مین نے بھی آزمایا ہے | نفع اس سے بہت اُٹھایا ہے
اور فقط چل جو ہو تو بید الخیر | کر کے باریک اُسکو بے تقریر
اور منگوا کے دوغ ترش اے یار | اپنے ہاتھون سے تو ملا اکبار
چل کے موضع پر اُس دہی کو مل | تین دن مین وہ تا کہ ہو اکمل

روز سوم منگا کے پتی زرد ‏ مل فرس کے بدن پہ ہو بیدرد
آب خالص کے ساتھ اُسکو دھو ‏ روز چارم فقط یہ حکمت ہو
کہ ملا کر وہی مین کچھ کھاری ‏ دھووے اُسکا بدن بہ عیاری
تین دن مین مرض وہ یون کم ہو ‏ جھڑسے جیسے دفع شبنم ہو
پاؤ بھر تیل نیل پیسہ بھر ‏ تیل کڑوا ہو لیکن ای دلبر
اُسی روغن مین تیل کو کر حل ‏ اور بدن پر تمام اُسکے مل
بعد یکپاس پھر اُسے دھووے ‏ چکنی مٹی لگا کے پانی سے
فصل گرما مین ہووے پانی سرد ‏ اور سرما مین گرم ای پُردرد
خارش اور جل ہو دونون اُس سے دور ‏ ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باو کا علاج

ہو اگن باو جس فرس کو عیان ‏ ابتری کا ہی اُسکے وہ سامان
ہو اگن باو کا یہی دستور ‏ تن سے اپنے رہے فرس معذور
ہو کے بوسیدہ سارے تن سے جدا ‏ جابجا اُسکا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا ‏ جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید ‏ فصد ہاتھون کی ہووے اُسکے مفید
بعد اُسکے علاج کی تنظیم ‏ کرے بیطار جسطرح تعلیم
یعنی منگوا کے نیم کا پتا ‏ چاول اُسمین پکا کے کر ٹھنڈھا
اور دہی بھی منگا کے کر طیار ‏ تینون ہموزن نیم نیم آثار
سبکو مخلوط اک جگہ کر لے ‏ مثل راتب فرس کو کھلوا دے

بیس دن تک اسی طرح سے کھلا — ہے مجرب سند سے اسکو لکھا
یا کہ بنوا کے چار روغن دے — تیل سرسون کا اور صابن لے
گائے کا گھی لے اور چرب منگا — دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل ای خوشخو — چرب کرے تمام تر اسکو
تھوڑا تھوڑا پھر اسمین صابن دے — اور مخلوط کرلے کفچے سے
جبکہ ملکر وہ خاک ہو طیار — ایک باسن مین رکھ اٹھا ای یار
پاؤ بھر لے کے روز اسمین سے — جو کے آٹے مین ملکے کھلوا دے
اور ٹکا بھر منگا لے تو سیماب — نیم آثار گھی مگر بے آب
کتھہ پپڑیا اور ریوں اور کافور — کرکے باریک سبکو با دستور
گھی کے ہمراہ پھر اسے حل کر — ایک دل جب تلک نہو دلبر
ریش پر ہر جگہ کر اسکے طلا — تا کہ ہو درد کی یہ اسکے دوا
تیسرے دن لگا کے مٹی زرد — نرم ہاتھون سے دھوکے موضع درد

چھنک باد کا علاج

ہے چھنک باد اک مرض بادی — دست و پا کی ہو جس سے بربادی
پا اٹھا کر چلے فرس منزل — یا زمین پر پٹک کے بیغش و غل
یا کہ انداز اسکا ہو ہمدم — پاؤن گھستا چلے قدم بقدم
جب علاج اسکا ہو تجھے درکار — مین بتاؤن سو کر دوا تیار
یعنی دو دام تول لہسن لے — اور دو دام اسمین پارہ دے
دونون مخلوط کرکے کوٹ اسکو — تا کہ ملکر ہر ایک یکدل ہو

چھنک باد کا علاج

بیس دن اسطرح نہا کے کھلا	کیا عجب ہی کہ ہووے فضل خدا
صبحدم اسکو پر کھلا ای پارہ	تا اثر سے ہوا اُسکے برخوردار
کچھ میلا ملا کے پاس شتو	روز مرہ کھلاتا ای خوشخو
یا کہ تو ہلدی پارہ پیپل لے	اُسی ترکیب سے نہا کر دے
یا کہ منگوا لے ہینگ روز اکدام	کر کے بریان اُسے چپڑے انجام
صبحدم پہلے تو نہار ہی سکے	ملکے شتو مین اُسکو دلوا کے
پائے اکیس دن جو اک اکدام	کیون نہو اُس مرض کو پھر آرام

سرن باد کا علاج

بڑھ کے اک پاؤن جو فرس رکھے	وہ سرن باد کا مزہ چکھے
ہو مزہ کی جا پہ اُسکا مقام	اُسکے آتی نہین دوا کچھ کام
اک فقط داغ سے وہ اچھا ہو	جبتلک کہنگی نہو اُسکو
کہنہ ہونے کے بعد بے تقریر	کام آتی نہین اُسے تدبیر

برساتی کا علاج

بسکہ برساتی ہی مرض مشہور	اُسکی تصریح کچھ نہین ہی ضرور
جو اگن باد کا علاج ہوا	اسکے خاطر بھی ہی مفید لکھا
تجربے کا علاج ہی لینا	ایک چلہ تلک اُسے دینا
یا کہ ہلدی منگا لے اور گھونگچی	اور منگوا لے کچھ پُرانی ہیچ
بوک ہموزن کرنہ تو کچھ شک	زخم پہ بار بار اُسکے چھڑک
حکم رکھتا ہی یہ سفوف اے یار	اسکی تاثیر مین نہین تکرار

یاکہ خالص منگاکے روغن نفت
خشک چونہ منگا سفوف بنا
خاک چونہ کی پھر چھڑک اُسپر
یا مجرب ہی ایک اور دوا
ہو مجرب نکر کچھ اسمین شک
زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا
آہنی ظرف مین ہو روغن جوش
کرکے دونون جلاکے خاکستر
پھر اُسے احتیاط سے رکھ لے
اور اُسکے سوا یہ ہو تدبیر
تخم خنزیر پاؤ بھرے تول
کوٹ کر دونون اک جگہہ کر لے
سہل وآسان ہی ایک اور علاج
یعنے سرگین ماکیان منگوا
یاکہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار
سوختہ کرکے تیل مین دل بند
ہو اگر زخم پر طلا اُسکا
یاکہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا
رہے پانی سے ٹاٹ دائم تر

مل اُسی زخم پر با این ترکیب
زخم پر اُسکے پہلے تیل لگا
تا بتدریج ہووے دور ضرر
کرکے تیار تو اُسی کو لگا
پاؤ بھرے بھلانوہ ای زیرک
تیل تل کا بھی سیر بھر پورا
اور یہ گرگٹ بھلانوہ ای ذی ہوش
ایک کپڑے مین چھان ای دلبر
ریش پر اُسکے تو طلا کر دے
لکھتے ہین آزمودہ یہ تزویر
اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول
تین حصہ کر اور فرس کو دے
لائے نفرت اگرچہ اُس سے مزاج
کر پیا پی بروے زخم طلا
کہنہ وہم کلان وقامت دار
کرکے مسحوق سب بسیر یکچند
پھر نہ درکار دوسری ہو دوا
ریش پر لیکے باندھ اور بھگا
گولیان زہر کی کھلا بیڈرہ

فصل چندرھوین بوغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیان مین

مارے گر چاندنی کوئی گھوڑا   جان کا اُسکے رخصتی کوڑا
جو رقیصر زدہ ہی اک طوفان   آنکھین دونون ہون منقلب ای جان
ہو تشنج تمام سر تا پا   اور بے حس ہو جسم تختہ سا
آب و دانہ سے اُسکو نفرت ہو   مُنھ ہلانے مین اُسکو وقت ہو
یہ بھی یک باد کا ہی قسم ای جان   دم مین کرتا ہی کچھ کا کچھ سامان
مُنھ کھلا جب تلک رہے اُسکا   نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
نوجوان ایک مرغ کو مذبوح   رکھ مسلم اُسے نکر مجروح
دونون پاؤن اور پر فقط کر دور   پھر اُسے جوش کر بقدر ضرور
کوٹ ہاون مین اُسکو جیسا ہی   علت اُسمین ہی یا مصفا ہو
پاؤ آثار مرچ کالی لے   کر کے باریک اُسکو اُسمین دے
اور خالص شراب لے منگوا   تول پھر پوری سیر بھر شیدا
دے حیلہ بھی اُسمین قدر ضرور   کر مرکب تو سبکو با دستور
ہو چکا اسطرح وہ جب تیار   پھر کھلانے مین اُسکے کیا تکرار
پانی دینا تو گرم ایک ہی دم   دینا ہرگز نہ سرد ای ہمدم
یا منگا ایک چھپکلی ای یار   کاٹ کر ہاتھ پاؤن دُم یکبار
کوٹ ہاون مین اور ملا اُسکو   تھوڑے آٹے مین اور کھلا اُسکو
پنبہ کہنہ لیکے دانشمند   کرے کانون کا جوف اُسکے بند
گوشت گیدڑ کا یا گدھے ہی کا   ہی مقرر مفید اُسکو لکھا

اور اُسکے کھلانے کی ترکیب
کچھ نہ دینا اُسے دوا کے سوا
باندھنا اُس جگہ اُسے لیکر
بند ہو جائے جبکہ مُنھ اُسکا
حیض کی گدیان منگا دس پانچ
قید پانی کی کیا لکھون ای یار
بس کفایت ہی اسقدر پانی
جبکہ مقدار سے رہے باقی
گدیان کر کے سب وہ افشردہ
ناک سے اُسکے وہ پلا پانی
یا کہ دو سیر گوشت بکری کا
جبکہ دو سیر اُسکی ہو مقدار
کوٹ باریک دونون کر یکجا
کر کے یک حصہ روز جوش ای جان
یا کہ لے تل کا تیل تو درہم
ہووے روغن سقدر بے تکرار
جوش ان سبکو کر کے پانی مین
اُسی پانی کو یار اُسکو پلا
یا نمک سنگ یک چھٹانک منگا

ہی وہی جسطرح سے کی تادیب
پائے وہ پورے بیس دن فاقا
کر سکے جس جگہ ہوا نہ گذر
ہی تردد کی اُسمین بیشک جا
رکھ اُسے دیگدان مین اور کرآنچ
تیری دانائی اسمین ہی درکار
کھینچے اُسکا اثر بآسانی
اک چہارم اوتار ای ساقی
تال مین بھرے آب تف خوردہ
دفعہ دفعہ نہو پریشانی
ہو جو بکری سیاہ سرتاپا
ہینگ بھی پاؤ بھر منگا ای یار
سات حصہ کر اُسکو ای دانا
پانی اُسکا پلا پیے درمان
چربی بز بھی سیر بھر ہمدم
تول مین پورا پاؤ بھر ای یار
فرق کرنا نہ کار دانی مین
اور بھی لوٹ پھیر کر سیوا
نودرم پیپل اُسمین اور ملا

پاؤ بھر تازہ خون بکری کا
کرے مخلوط اور فرس کو کھلا

فصد بھی ہو سفید سے لیکن
ہووے دنبال چشم یا سینہ

یا فقط دو دن پایین کرو سے ہٹو
یا کہ ہو آخر الدواء الکی

بوغمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کے ہو جاری
زندگی میں ہو اسکی دشواری

ہو پسینہ سے یک روان دریا
ہووے غرق عرق وہ سرتاپا

بوغمہ ہووے بخوف وخطر
کام لیتے نہیں ہیں سو دا اگر

جذب کرتی نہیں دوا اسکو
کام آتی نہیں دعا اسکو

غیر ازین اور کچھ نہیں تدبیر
کاشکے یہ دوا کرے تاثیر

پینے راکھ آوین کی منگا جلدی
اور ملنے میں کر جوانمردی

ہو نہ جبتک کہ خشک اسکا عرق
راکھ ملنے میں کر نہ کچھ بھی فرق

ملتے ملتے ہو گر پسینا بند
نہ تردد کر اور ہو خرسند

یا کہ دو گل دے اسکے تارک پر
ٹھیک دونوں ہوں کان کے اندر

یا کہ سیر آدھ پاؤ اور ہڑتال
ایک ٹکہ بھر منگا کے اسمین ڈال

اور عاقرقرحا چھٹانک ادھ پارہ
سیر بھر لے شراب بے تکرار

پیس سب کو شراب میں یکجا
ہو سکے جسطرح فرس کو پلا

کیا عجب ہے اگر خدائے کریم
رحم کر دے وہ ہے غفور رحیم

ایک چلہ نہ اسکو دے دانہ
دیکھ دانہ وہ گو ہو دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوگندھی وغیرہ کے علاج کے بیان مین

ہو متقر صرع مرض اک صعب — موت کا سامنا نہین ہو تعب
اُسکی پہچان کا یہی ہو نشان — لوٹے پٹکے گرے فرس ای جوان
جبکہ دیکھے فرس کا تو یہ رنگ — بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈھنگ
کر کے سایہ مین خشک اُسکو پک — ناس دے اُسکی اور نہ اسمین چوک
سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا — تولہ دس دودھ گاے کا منگوا
دودھ مین پیس سونٹھ اور لوبان — اور اُسی کا عطوس کر ای جوان
تل کا یا تیل لیکے دانشمند — عرق لیموں کے قطرۂ چند
دونون مخلوط کر بقدر ضرور — اور دے ناس اُسکی یاد دستور
اور پلانے کے واسطے منگوا — کائی اور سونٹھ برگ نیم اکجا
اور کتیرا اجوائن بھی لے — بیج خنطل منگا کے اُسمین دے (اندرائن ۱۲)
وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو — کر کے جوکوب جوش دے اُسکو
پانی اُسمین فقط ہو دو آثار — جب چہارم رہے تب اُسکو اوتار
چھان کپڑے مین اور آب زلال — شام ہوتے اُسے پلا فی الحال
چار دن اسطرح بنا کر دے — تا مرض اُسکا وہ فنا کر دے
اور غدہ جو ہووے ای ذی ہوش — ہو گلے مین ویا بزیر دو گوش
داغ دے اُسکو تا کہ ہو زائل — اور اُسکے سبب نہو گھائل

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاٹے گر کوئی مرکب — دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لب

آئے دیوانگی مین اسکا مزاج — یہ نپا کہ کھلا تو اسکو علاج
انگوزہ سیر و بیخ باد انجان — اور اجوائن ای عظیم الشان
اور نمک سیندہ اور تخم پلاس — بیخ سیسٹھ کی لے نکر وسواس
ہو ہر یک نو درم یہ اور گلقند — پاؤ بھر پورا تول ای دلبند
ہووے اسمین دہی بھی نیم آثار — کوٹ اور چھان سب دوا ای یار
کر کے مخلوط یکدگر باہم — تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم

سوگنڈی کا علاج

خود بخود ہووے گر فرس لاغر — فربہی کا اثر نہو تن پر
آنکھ بھی مائل سفیدی ہو — رہے دائم غنودگی اسکو
دینا جلاب اسکو ہووے ضرور — ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زرد چوب اور سون مکھی لے — اور سوا اسکے لوٹا بھی لے
لے ہر اک چار تولہ تول اسکو — تین تولے بلاس پاپڑا ہو
کوٹ باریک شہد لیکر سان — تین گولی فقط بنا ای جان
کر کے موقوف راتب ای دلبر — ایک گولی کھلا دے وقت سحر
بعد ساعت کے اسکو ای ذی شرم — ایک دو بار دہ ید سے پانی گرم
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — صبحدم گولی دوسری ای پیر
اسکو جا کر کھلا نہ کر اہلاس — تاکہ آجاے دست بیوسواس
اور جو آجاے کاش دست ایزاد — سرو پانی مین سونٹھ ای استاد
کوٹ کر گولی باندھ ہم مقدار — ایک لیمو کے اور کھلا یکبار

تاکہ ہوجاوے بند اُسکا دست	اور رہووے نہ وہ فرس نخست

مُنہ سے خون بند کرنے کا علاج

خون کرتا ہو تو اگر گھوڑا	خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا
ہو عجب یہ علاج اک اُسکا	چھال جامن کی لے منگا دانا
خشک سایہ مین کرکے کرباریک	ہو چکے جب کہ اسطرح وہ ٹھیک
تین بیضہ کی تو سفیدی لے	اک کف دست اُسکو اُسمین دے
اک غلولہ بنا کے اُسکو کھلا	تاکہ ہوجائے دور اُسکی بلا
روز تیار اُسکو کر لینا	ایک ہفتہ تلک اُسے دینا
ہو ضرورت اگر تو اور کھلا	اک دو ہفتہ برابر اُسکو بنا
صبحدم اُسکو دینا بہتر ہے	اور کھلانا نہار خوشتر ہے

ناک سے خون بند کرنے کا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ	بند کرنے کی اُسکے ہے یہ راہ
شاخ آہو و گاومیش اے یار	سوختہ کر بنا عطوس اکبار
رکھ نلی مین اُسے بقدر ضرور	ناک مین اُسکے پھونک ہوجاوے دور
یاد رہے اک اور اے خوش خو	آئے گر دل مین تیرے کر اُسکو
چھ درم بول آدمی کا لے	اُسکے ہموزن تیل تل کا دے
دونون کراس اور نلی مین بھر	پھوک دے اُسکی ناک کے اندر
بے تکلف محض ہے یہ ترکیب	یہ سراسر ہے اسمین نفع عجیب
لگے کا سکہ سر پہ مل اگر	فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

گاہ وہ دانہ سے جسکو نفرت ہوے — یعنی کھانے سے اسکو نکہت ہوے
کرے خواہش مگر وہ کھانہ سکے — گھاس اٹھائے مگر چبانہ سکے
دانت اسکے ہین ترش یا پتھر — یا زبان کی ہو خشکی سے مضطر
منھ سے باہر نکال اسکی زبان — دیکھو سے اسکو اور کر درمان
چھیل شگر اکبر کی تھو چھال — کوٹ باریک شہد اسمین ڈال
گولیان باندھ لیمو کے مقدار — ایک گولی کھلا بوقت سفار
چار دن متصل کھلا اسکو — خشکی و ترشی تا کہ زائل ہوے
اور جو اپھرہ ہو کرے یہی ترکیب — باب سوم مین کی ہے جو تادیب

سترہوین فصل کرکری کے اقسام اور اسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات کرکری کی یار — اسکی تفصیل کا ہے یا نسے شمار
اسکے اسباب سے کرون آگاہ — اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دوا ہے جدا — خلط کرنے مین پائے کیون نہ دغا
صرف دانش اسی مین ہو درکار — کب خطا پائے بیوجہ دانشکار
ہو نہ تحریر پر فقط نازان — اسپ ادراک کو کرے تازان
قسم اول کی بیان سے ہو تقریر — اسکے آثار کی فقط تحریر
وہ جو تھکتا ہے دمبدم گھوڑا — ہو مگر اسکے بوٹی کا توڑا
اپنے آلت کو مضطرب ہو کر — لائے باہر کبھی کبھی اندر
پائے تو اسطرح جب اسکا حال — لال مرچ اسکے نائزہ مین ڈال

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

سترھوین فصل کرکری کے اقسام اور اسکے علاج کا بیان

بستہ کرتا رہے بافراغت — تا نکلنے مین ہو نہ کچھ دقت
یا فتیلہ بنا کے شورہ کا — اُسکے رکھے نائزہ مین اسکو دانا
اور جو نادہ کا پائے تو یہ حال — فرج مین اُسکے ایک تباشہ ڈال
چاپ یا شہد سے بھیر کی پتی — فرج مین اُسکے ڈال تو جلدی
یا کہ صابن کا اُسکے شافہ کر — کرتے ہین مستحن اُسے اکثر
تاکہ بیٹھے یا پلادے کڑوا تیل — تاکہ نقص نہو کچھ اُسمین میل
یا کہ جوون سر سے چن لے تو دو چار — اُسکے کانون مین ڈالدے اکبار
جبکہ اس سے نہو اُسے آرام — رائی منگوا لے اور کر یہ کام
پیس پانی کے ساتھ اور یکسر — کر دے اُسکا ضماد خوطون پر
ایک لوٹے مین بھر کے لے پانی — پاس جا ساغری کے اوچانی
پانی لوٹی سے تو زمین پر ڈال — منہ سے سیٹی بجا کہ وہ فی الحال
ایک اشارے کے ساتھ ڈالے بول — جی سے نکلے تمام اُسکے ہول
متواتر کرے جو یہ تدبیر — کرے پیشاب وہ بلا تاخیر

گرگری کی قسم ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہے مگر یہ طور — بند کرتا ہے وہ براز ستور
وبیدھم لوٹے اور بغل جھانکے — لید باہر نہووے مقعد سے
لید کے ساتھ بند ہو پیشاب — ہووے درد شکم سے وہ بیتاب
اُٹھ سکے تہان سے نہ وہ جلدی — اُسکی گاو زبان پہ ہو خشکی
ہو دوا اُسکے واسطے اکسل — تخم خردل سفید اور پیپل

گرگری دوسری قسم کی

مونٹھ منگوا لے اور دو دو چراغ
وزن مین سب مساوی ہو بیدانغ

کرا سے بول گاے مین مسحوق
ایک فتیلہ بنالے اے مشوق

ساغری وقضیب مین اُسکے
رکھ فتیلہ کو ایک حکمت سے

پاتمک منگ اور پیپل لے
نیم کی چھال بھی منگا کر دے

مونٹھ منگوا لے اور منگا شنجرف
اور منگا تیل تل کا اے اشرف

کر کے حل تیل مین وہ سب اجزا
بھر لے اُسکو نلی مین کر یکجا

حسب معمول اُسکے حقنہ کر
ہونے پائے دوا نہ کچھ ابتر

اک مجرب ہوا اور بھی ترکیب
جس سے حاصل ہو اُسکو نفع عجیب

سونٹھ دو بھر ہوا اور قند سیاہ
چار ماشہ لے ہینگ اور دی جاہ

کوٹ کر تینون چیز کو کر یکجا
اور غلولہ بنا فرس کو کھلا

کیا کہوں فائدہ رہے کب تک
لید جب تک نہ ہو رہے تب تک

یا کر منگوا لے نیل تر کی لید
اور سا تیس سے یہ کر تاکید

چھیل لائے وہ چھال پیپل کی
ساتھ پانی کے جوش کر جلدی

وزن پانی کا ہووے شش آثار
آدھا باقی رہے تب اُسکو اُتار

سرد کر اُسکو اور فرس کو پلا
تال مین بھر کے پائے تا وہ شفا

یا لے تنبا کو پینے کا ہمدم
اور کھلا دے فرس کو تو اُسدم

ہر یہ ترکیب سبکی سب بہتر
چاہیے دل جسکو کر نہو مضطر

گرگری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دم کو جب مروڑے بورہ
خلط ثالث کا اُسپہ ہووے زور

کوئی ڈابہہ وہ کہا گیا اے یار — جس سے ملتا ہے دم کو سو سو بار
اسکی آنتون مین اُنسے کی ہے گرفت — سادہ ہو نیکا کبھی نہین ہے شگفت
دودھ منگوائے سیر بھرا ہو مرد — اور منگا اُسکا نصف روغن زرد
دونون کر آس اور کچھ نہ ملا — تال مین بھر کے شیشہ گرم پلا

کرگری کی چوتھی قسم کا بیان

چوتھی قسم کرگری

قسم چارم ہے باد کا پینا — منھ سے اُسپہ اُسکا ہے جینا
تھپ تھپا کر وہ ہونٹھ ملتا ہے — باد لبی پی کے راہ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جائے بھول — دم کرے لوٹے اور ہو وے ملول
تنہہ کی مسدود جبکہ ہو حرکت — آگرے سر پہ اسکے سو شامت
یا کہ تالو مین گڑ کی چکھی دے — یا چڑھا اُسکے منھ مین ڈھانٹھی دے
ڈھانٹھی ہو چوب نیم کی بہتر — لیک وہ چوب ہو چو تازہ و تر
کرکے بریان سہاگہ اور ملا — پانی شیرین و گڑ ملا کے کھلا
ہو نہ چھ ماشہ سے سہاگہ کم — پاؤ بھر پانی اُسمین اے ہمدم
گڑ بھی ہو آدھ پاؤ بس کافی — اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

کرگری کی پانچوین قسم کا بیان

پانچوین قسم کرگری

قسم پنجم وہ ہے کہ اوترے آنت — اُسی دوا یار اُسکی پیس نہ دانت
لوٹے پوٹے اگر بسبب حرکت — اور نہ آوے سمجھ مین اُسکا ڈھب
ہو وے رم خود طون پر اگر اُسکے — گرم ہون طور ہون نہ تری کے
اُسکے فوطون مین کچھ نہین ہے شک — کر گیا ہے حلول رودہ تک

اسکی تدبیر کا نہین امکان　　آختہ کرنے کے سوا ای جوان
آختہ کرنے سے ملے صحت　　ورنہ افزود روز ہو علت
آنت کرے نہ جب تلک اندر　　آختہ کرنے کا ارادہ نہ کر
انگلیون سے دبا دبا اسکو　　ریل اندر کو تا وہ اندر ہو
آنت سے ہووین فوطے جب خالی　　آختہ کر اسے بخوشحالی
آنت سے جب تلک نہ خالی ہو　　دے نہ ایذا کچھ اسکے فوطہ کو

گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہو گرگری کا یہ آثار　　قسم ششم دیا ہی جسکا شمار
ہو علامت نہ جو لکھی اوپر　　اٹھے بیٹھے بہت وہ ہو مضطر
اسکو سدہ کا جان تو خلل　　اور اسکے لیے یہ کر دے عمل
پاے کلے منگا کے بکری کے　　آنچ پر تو پکا لے لکڑی کے
جبکہ گل کر کے وہ ہریسا ہو　　خوب سا اسکو چھان ای خوشخو
پانی دس سیر سے نہوئے کم　　گاڑھا گاڑھا پلا دے ای ہمدم
پاکے منگوا کے نرکچور ای جان　　پاؤ بھر وزن مین کچل کر چھان
نصف اسکا لے موٹھ کا آٹا　　کر مرکب فقط یہ دوا جزا
آدھا دینا سحر کو آدھا شام　　جب تک اچھا نہو یہی کر کام
کتنے مین اسکو آزمایا ہی　　مین نے اک آشنا سے پایا ہی
سانغری مین جو ڈالتے ہین ہاتھ　　لید کے کھینچنے کو گھی کے ساتھ
کرین اکثر فرس کو وہ ضائع　　انکی ہووے دوا نہ کچھ نافع

احتراز اس عمل سے ہی بہتر	محترز اس سے ہو تو اے مہتر

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جسکے پیدا ہو	قسم ہفتم وہ گرگری کا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول براز	بلکہ مسدود ہو کرے نا ساز
ہو تو اقر کے ساتھ پھولا پیٹ	جائے بیہوش ہو کے ہر دم لیٹ
کرے ہلچال مہرہ غوطہ	کھائین کیسہ مین ہر گھڑی غوطہ
دبسدم ہو جب اسکو شدت درد	لال چہرہ ہو گاہ گاہے زرد
داغ دینے سے ہو مقرر دور	داغ سے اسکا ہووے رفع فتور
داغ دینے مین گر تامل ہو	کیون دوا کا نہ پھر تحمل ہو
بیج منگا اور سعد اور گیرد	ہینگ اور بابرنگ اے خوشخو
وزن لینا سبھی چار درم	کر کے پر چھان سبکو بیش و کم
سیر بھرے شراب پوری تول	اور وہ سارا سفوف اسمین گھول
نال مین پھر پلا تگاوے کو	رکھ دے معمول جب تک اچھا ہو
یا کہ دو سیر شیرہ اے مرد	نیم تشارہ اور روغن زرد
گنگنا کر کے تو پلا اسکو	دست آئے جو اسکو تو خوش ہو
دست آنے مین ہو اگر تاخیر	دوسری بار کر وہی تدبیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال	اترے تن سے تمام اسکے وبال

اٹھارہوین فصل تپ ولرزہ کی بیماری اور اسکی دوا کا بیان

گرمی معدہ سے گر جب تپ ہو	گرم نتھنون سے سانس کی لپ ہو

ساتوین قسم گرگری کی

اٹھارہوین فصل تپ ولرزہ کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین

تشنگی ہو زیادہ آنکھیں لال — تن رہے گرم دل میں اضمحلال
منہ کو لٹکائے اور رہوئے ملول — الغرض رات دن رہے مجہول
سر و پانی سے اُسکے اعضاء دھو — اور روغن سے چرب کر اُسکو
ہووے روغن ستھور ای دانا — مل بدن پر تمام سر تا پا
اور لے تین پاؤ آرد جو — شہد بھی ایک پاؤ لے تک دو
پاؤ بھر ہو نبات ای ہمدم — کر مرکب کھلا اُسے پیہم
کر کے تیار صبحدم اے یار — ایک ہفتہ کھلا اسی مقدار
اور پلا سیر بھر شراب اُسکو — پورے ہفتہ تلک کہ اچھا ہو
یا منگا کر تو پیپل اور مویز — اور تخم انار با تمیز
وزن ہر ایک اُسکے نو درہم — نو درم شہد اُسمیں ای ہمدم
پاؤ بھر ہو نبات ای ہشیار — سبکو مخلوط کر کھلا یکبار
صبحدم پائے ایک ہفتہ روز — تاکہ ہو جائے دور اُسکا سوز
اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر — کر یہ تدبیر اور نہ ہو مضطر

حقنہ کرنے کی ترکیب

حقنہ کرنے کی ہے یہی تدبیر — سیکھ لے اُسکو تو نہ ہو دلگیر
سیر بھر دودھ سیر بھر روغن — پاؤ بھر شہد و قند ای پرفن
کر کے مخلوط سبکو با دستور — کر دے حقنہ جو تجھکو ہو منظور
چرم کا ایک پہلے کیسہ بنا — نائزہ ایک اُسکے منہ میں لگا
اور کیسہ میں اُس دوا کو بھر — نائزہ منہ میں ساغری کے دھر

اور کیب ملائمت سے دبا ‌ ‌ جائے نرمی سے تاشکم مین دوا
ہو یہ ترکیب حقنہ ای دلبر ‌ ‌ لکھ چکا جسطرح سے مین تو کر

بلغمی تپ اور اسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کے بلغمی تپ ہو ‌ ‌ خواب و خور سے نکام ہو اسکو
اپنے تن سے تمام ہو سنگین ‌ ‌ کھینچے خمیازہ اور رہے غمگین
خواب غالب رہے دہن سے کف ‌ ‌ جاری ہر دم ہو اور دم پر تف
سونٹھہ اور شیطرج گرچ اسکند ‌ ‌ قند شیرین منگا لے اے دلبند
نیم کی پتیان ہون اور دیودار ‌ ‌ اور آبلوت اسمین ای ہشیار
اور وہ سب درم مساوی ہو ‌ ‌ کوٹ باریک چھان لے اسکو
پاؤ بھر شہد دو پاؤ بھر پانی ‌ ‌ ایک حصہ دوا لے ای جانی
اور کر اس دوا کو اسمین جوش ‌ ‌ جوش لیکن خفیف ای ذی ہوش
تین دن اسطرح سے کر تیار ‌ ‌ لیکے ہر روز آب و شہد ای یار
حصہ منقسم دوا کا ملا ‌ ‌ صبحدم روز اس مریض کو پلا
تول کر یا کہ پتیان منگوا ‌ ‌ برگ تنبول نیم کی یکجا
پاؤ بھر سب ہو اور پنج آثار ‌ ‌ آب شیرین مین جوش کر یکبار
یک چہارم رہے جب آب سبو ‌ ‌ ایک کپڑے مین چھان اسکو تو
اسی پانی مین مونگ پختہ کر ‌ ‌ نیم آثار سے نخود کمتر
چھ درم سونٹھہ اور مرچ سیاہ ‌ ‌ پیس باریک اسکے ہمراہ
نیم آثار اسمین شہد ملا ‌ ‌ سب مرکب کر اور مریض کو کھلا

ایک دو دوست اسکو گر آوے	جلد آرام وہ مریض پاوے

تپ لرزہ

تپ کے جب ساتھ لرزہ ہووے پدید	کرب ہووے مریض کو اس شدید
پہلے ٹھنڈا بدن ہو بعد اسکے	گرم ہو جائے اور لرزہ دے کے
موے تن اسکے ہوں فراہم	لغزش اعضا میں ہو بدرد الم
آنکھ دونوں ہوں سرخ کان ہوں سرد	کریہ تدبیر اسکی تو اے مرد
معتدل جا میں کر مقام اسکا	ہو نہ فاقہ سو انتظام اوسکا
آشنا اسکو کر کے فاقہ سے	ہو جو بیتاب گھاس سوکھی دے
تین دن متصل جو فاقہ ہو	نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اسکا اے عاقل	جسطرح میں کہوں نہو غافل
یعنی لیکر ستورہ کا روغن	سر بسر چرب کردے اسکا تن
نے مقل اور رنگتی تو یکبار	ہر دو ہموزن ماشہ چہار اے یار
تولہ تولہ چرایتہ پیپل	دو دو تولہ منگا پچہرے اکمل
کاسنی سونٹھ اور بنگ گلو	کھیرے ککڑی کا بیج اسمیں ہو
نے املتاس چار تولہ یار	اور کشنیز اسکے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا	اور اسکے سوا یہ لے منگوا
ترپھلہ بابرنگ مرچ سیاہ	لے لے آدھ آدھ پاؤ تو دیکھا
پانچ استار پانی اسمیں دے جوش	اسی پانی میں کر دوا کو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی	دیگدان سے اتار اے ساقی

چھان کر پانی وہ ہی جس مقدار ‖ آدھا اُسکو پلا دے اے ہشیار
اور آدھے سے اُسکو حقنہ کر ‖ اس عمل کا لکھا طریق اخیر

اونیسوین فصل اقسام اورام اور اُسکے علاج کے بیان مین

تن کے آماس کی ہی چھ علت ‖ سُن لے تفصیل اُسکی بے وقت
ایک ہی باد دوسرا بلغم ‖ تلخہ ہی تیسرا اسریع الدم
جب وہ ہوون تینون مختلط باہم ‖ علت چارمی ہی مستحکم
گذرے محنت وہ جسکے وہ پشاق ‖ حرقت دم سے ہووے وہ ناچاق
ورم اُس سے ہو سر بسر پیدا ‖ تن مین ہو خون سوختہ اُسکا
علت پنجمین کا ہی وہ نشان ‖ جسکے باعث ہی اُسکو آہ و فغان
دانہ دانہ ہوون جب بدن پہ نمود ‖ یا کہ تن پر ہوا اسکے ریش افزود
اس سے آماس ہو اگر پیدا ‖ قسم ششم ہو اُسکی علت کا
جبکہ معلوم ہو ورم تجکو ‖ چھونے مین سرد و نرم خوش نمو
خلط بادی سے اسکا ہو آغاز ‖ رفتہ رفتہ اسے کرے ناساز
تلخہ ہو یا کہ دوسری علت ‖ اُنمین سختی ہو اور ہو حدت
پختگی پر وہ جلد ہو مائل ‖ اُسکی تدبیر کر کہ ہو زائل
باتنی مٹی منگائے اور ساتھ ‖ اور زیرہ سیاہ اے دلبر
ساتھ پانی کے پیس تو اُسکو ‖ اور کر اُسکا ضماد صحت ہو
اور جو ہووے مقام وان رگ کا ‖ کردے تدبیر فصد کی اُسجا
ناف کے گرد یا بروے شکم ‖ ورم بادی ہو یا کہ ہو بلغم

پس منگائے گلو سے اور اسگند
اور ساجی نمک بھی اے دلبند

پیس پیشاب مین بکر تا خیر
کردے پھر اُسکے لیپ کی تدبیر

سر و گردن سے تا بناخن پا
ہو جو آماس کم نہ واویلا

کرکے چولائی اور انگرہی کا
برگ افسردہ اُسکا شیرہ لا

اور نمک ساجی اور روغن تل
کرکے مخلوط سب کو یک دل

ہو چکے اسطرح وہ جب تیار
کردے اُسکا ضماد بے تکرار

نیک لکھتا ہو داغ کا دینا
اس سے افضل ہر فصد کا لینا

اور عمل ہو ضماد کا بہتر
ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل تاب تلی اور اُسکے علاج کے بیان مین

کسی گھوڑے کے گر پڑے تلی
اُسکے ہو جائے پیٹ مین سِلی

ہی علامات کا یہ اُسکے نشان
ہو سفید آنکھ تالو اور زبان

فیح و مقعد ہو اسطرح پر آب
جس سے سنگ ستارہ کے حجاب

یعنی ہو جائے جلد افشانی
دیکھ حیرت مین جس سے ہو مانی

کثرت خارشہ سے رہے مضطر
خاطر افسردہ بخت بد اختر

داغ سینہ کا اور بغل کا داغ
ہوئے پیوند شاخ صحت باغ

داغ سینہ ہون تین بے حرمان
اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان

اور بنا کر کھلا یہ اسکو دوا
تا کہ ہو دور درد و رنج اُسکا

بول منگوا لے سی و شش درہم
آنولہ بھی مگر نہ اُس سے کم

کوٹ دونون کو چھان کر یکجا
سیر بھر گڑ لے اور اُسمین ملا

سات گولی بنالے پھر اُسکی	اور کھلا اُسکو روز یک گولی
اور کھلانے کا اُسکے ہو معمول	صبحدم اور تو بچائے بھول

اکیسوین فصل انواع درد اور اُسکے علاج کے بیان مین

دست و یا شانہ یا کہ ہو پہلو	پائے جب دردمند اُسکا تو
کمر نظر اُسکی تو علامت پر	زہر باد اور یا ہو شی دگر
گر نہو زہر باد کی تدبیر	تاکہ جلدی ہو دور بے تاخیر
لگاکے کاسکہ اور زنگ یکجا	موضع درد پر مل ای دانا
ایک ہفتہ مل اُسکو صبح اور شام	تاکہ خوبی سے اُسکو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و روغن تل	سیر بھی اُسمین کچھ ملا ای دل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز	گرم کر کے روغن کو صاف باتمیز
اُسی روغن کو لے بقدر ضرور	اور مالش کر اُسکی با دستور
یا کہ صابن منگالے اور بھیلا	اور ہلدی منگالے ای دانا
ایک ہفتہ مل اُسکو صبح اور شام	تاکہ خوبی سے اُسکو ہو آرام
لے مساوی تو سبکو پیس اُسکو	کر اُسی کا ضماد مشفق ہو
تا لگائے وہ درد کی بنیاد	کرے مسرور اُسکو اور دلشاد
باب چارم ہے بانشان بدیع	جسکے قائل ہین سب شریف و وضیع
ہے منزہ کلام ربانی	دافع ہر بلائے جسمانی
بھاگے شیطان اسکی برکت سے	ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو	ہوئے تسکین درد سے دل کو

بہر تسخیر اور حفاظت تمام	آئے دونون کے واسطے یہ کام
گھوڑے کے حق مین جو مفید ملا	پایا مین نے جہان جہان سے لکھا
بہر تعلیم کر دیا تحریر	اور عمل کے لیے یہ کی تسطیر
کہتے ہین جب دواب کو تو لے	یا سیہ پہ یہ اُسکے دم کر دے
رہے جب تک کرے وفاداری	ہو مسرت فزون ہو بہبودی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ

جب سواری کا ہو ترا آہنگ	اور فرمان پذیر ہو نہ ترنگ
دونون کانون مین اُسکے پڑھ یہ دعا	جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بسم اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ الذی ھدانا لھذا
وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین

یا کہ دم کر یہ کان مین اُسکے	تا اطاعت مین ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعاے جان	سجع ایمان آیت قرآن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما فھم لھا
مالکون وذللناھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا یاکلون

اب دعاے حفاظت اے ہمدم	جس سند سے کہ مین نے پائی رقم
بے کم و کاست اسکی ہے تحریر	تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے	تھا یقین دل مین اُسکے مرنے سے
اس تفکر مین سو گیا بے ریب	نظر آئے اُسے رجال الغیب

ماہ رخسار اور سیمیں تن — اُنکا راجسد و چوگل بہ چمن

دل ملا دل سے اور زبان سے زبان — ہو گیا خوب اسکا راحت جان

کر دیا اُسکا اوج دل مغشوش — اُسکے دل سے اٹھا سب خندہ شور

آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار — خاموشی لب پہ اور زبان ہشیار

تھی ہدایت یہی کہ پڑھیہ دعا — کر اُسے جاکے دم کہ پائے شفا

ہوگا اسطرح وہ جب تعلیم — کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم

خواب کا اُسکے یہ نتیجہ تھا — یاد اُسکو وہی وظیفہ تھا

جا کیا اُسنے اس دعا کو دم — آیا دوبارہ اُسکے دم میں دم

قدرت کاملہ سے کب ہو دور — لائے مردے کو پھیر از لب گور

ہو یہ آیت لکھا ہی جسکا بیان — ہم دعا ہم دوا ہے درمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰہِ وَبِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰہِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰہِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰہِ وَبِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْعِلْمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِلَّا انْصَرَفْتَ

یک حمائل رہے او ر ہے عاقل — نفع جس سے ہو سو طرح حاصل

چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو — سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو

باندھے گردن میں کرکے گر تحریر — ہو نہ خارش فرس کبھی دلگیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ واعیذ فلان بن فلان المعروف بکذا وکذا اسائرد وابہ من الخیل من ادھمہا واشقرھا

وکمیتها واغرها ومحجلها وخصها وجحادها من المشیتس و
الرهس والرعس والرحصة والرضه وخفقان الفواد ورعدة
وعرة الصفات والرجس وبلغ الحشیش والحداثان ووجع الجوف
والوبوانی الربس ومن الطرفة والصدمة والعثار والحمرة فی الاماق
فمن الحمرة والبهر وسائر الاعلال فی البهائم رفعت عیوات السماء عنها
فی سائر جسومها وبشرها ولحمها ودمها وشحمها وعظمها وجلدها
وجوفها وعرقها وشعرها ودبرها وبطنها بالاحاطة الکبری
او باسم الله الحسنی وبکلماته العظمی من الاشناع من الاکل والتعضض
الالتواء والضربان ومن جرح بالحدید وضرب بالاتشرک وحرق بالنار
ومجلب ومن دفع الضال لسها ولسنة الرماس ومن الغوامز واللوازع و
ضربة موهنة ووقعة صولة اعیذه وراکبه بما استعاذ به جبرئیل
علیه السلام بما عوذ به النبی صلی الله علیه واله وسلم البراق وبما عوذ به
فرسه الراز وبما عوذ به شمعون الصفا فرسه الطماح وبما عوذ موسی
الکلیم فرسه الذی غیره فی اثرة المحجوذة هذه الدابة وصاحبها وموضعها
وموعاها وسائر ماله من الکراع والراتع من الهامة والشامة والعین الآمة
ومن السباع والهوام ومن کل اذیة وبلیه من التهور والدهار والردة
والغرق والحرق والوباء ومدارك الشقا بالعقد العظمة والاسماء الاولیة
العلیة من عین الجن والانس اجمعین بسم الله رب العالمین بسم الله
عالم السر والخفی بسم الاعلی باسمائه الکبری فی سرادق علم الله وفی حجب ملکوت

اللہ الذی یحیی الاموات وبہا رفعت السموات وباسماء التی اضاءت بہا
الشمس وارتفع بہا العرش من سائر ماذکرت ومالم اذکر وما علمت وما لا اعلم
ورفعت عنہا سائر العیون الناظرۃ والعادیۃ والخواطر الخاطرۃ والصدور
الواعظۃ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایک تعویذ اور ہے ہمدم	جسکو کرتا ہے خامہ بیان یہ رقم
گر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ	ہے مددگار بس ترا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم احفظ علی مالو احفظہ غیرک لضاع واستر علی
مالو استرہ غیرک لشاع عنی واحمل علی مالو حملہ غیرک لکاع واجعل علی ظلالہ
ظلیلالہ الولی بہ کل من رامنی اوھیا الی مکروھا حتی یعواذ وھو غیر
طاھر بی ولا قادر علی اللھم احفظنی ما حفظت بہ کتابک المنزل
علی قلب نبیک المرسل اللھم انک قلت قوالک الحق
انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

لکھتے ہیں چند بول جسکا ہو	آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اُسکے گلے میں لکھ یہ حصار	اسم معنی ہے گر نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا	گر خدا چاہے اُسکو ہووے شفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سر الوعا الدر عنے حوساھو عاعالماطیبو ناسلحنا
سلعو ما دیا قیو ما بحق کھیعص و بحق حمعسق

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا	کہ علی مرتضے نے فرمایا

تھا گلے مین یہ نقش دلدل کے		کوئی آتی نہین بلا اس سے
فارس اُسکا ہوا ور فرس محفوظ		دونون حرمت سے اُنکی ہون محفوظ
اب اُسی نقش کا ہو بیان مسطور		ذیل ابیات مین بچشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھـ	الله	ھـ	ـحـ	ـجـ	ٮ	ٮـ
ھو	ٮر	ھس	ـصـ	ـحـ	ٮـہ	ـسـ
ھـ	ـھـ	ـجـ	ـٮـ	ـحـ	ـ	ـہ
دط	اا	دم	ـصو	ـلـ	ـہ	ـل
طفـ	ـ	کـ	ـحـ	ـ	ـلـ	ـلـ
د	و	و	ـعـ	.	ـلہ	ـہ
ا	ـہ	وح	ـجـ	ھـ	کـ	ج
یاهادی	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

ایضاً

ہو فرس کے خنام یا گمنام		یا کہ بدنام ہو بچشم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر		باندھ گردن مین اسکو ای دلبر
اور جو پہلے سے یہ حائل ہو		کچھ ضرر اسکو پھر نہ حائل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرزت احرزت بعزۃ اللہ العزیز الحکیم بحق حٓمٓ عٓسٓقٓ

یٰسٓ والقرآن الحکیم الا الی اللہ تصیر الامور

اک روایت ہے بہر دفع نظر
اسکی تعیین حق عبارت ہے
چشم بد سے بھی ہووے مس معلول
کر کے اس نقش کو جو کوئی رقم
رہین مسر حد فارس اور فرس
چشم بد دور علت و امراض
ہے یہی نقش اے سراپا نور

ہے حدیث رسول خیر بشر
شک نہین جسکی یہ اشارت ہے
ہووے تیر نگہ سے وہ معزول
باندھے گردن مین گر تو اے ہمدم
خوش نوا دونون مثل بانگ جرس
آئے برکت سے اسکی سب مین فاض
کر چکا مین وہ جسکا سب مذکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ
مقرنین اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تأخذہ سنۃ ولا نوم
لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی
یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا
یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات
والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکراہ
فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ
فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم

[illegible]	نفرے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جال	بوز	خنذك	بوزنیرا	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مان	ابلق	دوکون	قلو	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبین عادھم منھم متعد الرشی قدیر واللہ غفور رحیم مجید العرش لا الہ الا اللہ عیسی روح اللہ

عبد الکریم عبد العزیز عبد الجلیل عبد الرحیم عیسی اللہ ان یجلد بینھم عیناہ اللہ ان تجید بینھم بحق ما یعلمون وعد فضل اللہ جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل

اور یہ مرقوم ہی بحصن حصین	ہو نظر کا خلل جسے بےکین
پڑھ کے کردے دعا یہ اُسپہ دم	جسکو کرتا ہون مین یہان پہ رقم
پڑھ کے کر چار بار دم خوشخو	ناک مین داہنے پرے مین تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر	جانب چپ بھی اے ستودہ سیر

لاباس اذهب الباس رب الناس اشف انت الشافی لایکشف الضر الا انت

اس تجنس مین ایک نقش ملا	اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر تجنس اُسکی مین لکھون تعریف	دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اسلیے یان سے کرکے ختم کلام	نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر	نقش لکھ اُسکے بعد اے دلبر
ہو چکے اسطرح سے جب تیار	باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ کر سدود	مدم جامہ مین یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے مین ڈال	ہووے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادِ علیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ہم وغم سینجلی بنبوتک
یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی سبحن الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ
مقرنین لا الہ الا انت علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم وصلی اللہ علی خیر
خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ
ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا
مستقیما وینصرک اللہ نصرا عزیزا برحمتک یا ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنگ اسحق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نور داود علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ادہم عیسیٰ علیہ السلام
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الٰہی بحرمت اسپ سلیمانک یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ تیز رفتار ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمیت ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سفید دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کرنگ یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ دلدل علی کرم اللہ وجہہ	الٰہی بحرمت براق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ	ایں اسپ [illegible] اسپ بر جمیع اعدا مظفر و منصور باد از جمیع بلاہا محفوظ و مصئون دارا د		الٰہی بحرمت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

نصر من اللہ و فتح قریب [illegible]

اک روایت سے اور مجھکو ملا
تھا سند ساتھ اسمین یہ مذکور
یعنی جبرئیل نے نبی سے کہا
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا
ساز زیب گلو سے مرکب خویش
رہے اُسکے سبب نہ کوئی بلا
ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور
ہووے تو فتحیاب روز نبرد
اک حکایت تھی طول ای خوشخو

ہفت ہیکل کا ایک نقش ولا
جسکو کرتا ہے خامہ یان مسطور
کہ خدا نے سلام فرمایا
کھینچ باریک اُسپہ جدول کا
دشمنت یار باد و خیر اندیش
فتح باب الامان ہو روے نما
رکھے دائم مظفر و منصور
کرے تیغ عدو کی آتش سرد
مختصر کرکے یان لکھا اُسکو

بڑوے صحت کے ساتھ یا کچھ اور		تجھکو کرنا چاہیے کچھ غور ہ
کیونکہ ہو اسم اولیاء اللہ		خیر و برکت کے ساتھ امور جاہ
ہو بیچ نقش اے خجستہ خصال		جسکا میں کرچکا بیان کمال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ
ولا نوم لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ
یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع
کرسیہ السمٰوات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الٰہی بحرمت سید ... رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت سید ... امیر المؤمنین حسین رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت سید ... شاہ مردان رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت سید ... امیر المؤمنین ... رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت سید ... رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت سید ... محمد حنیف رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت مہتر جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام و اسرافیل علیہ السلام و عزرائیل علیہ السلام

کی مصنف نے ایک پند اے جان — کہ ملا ہو اساتذہ سے نشان
ہو چکے جبکہ نقش یہ تیار — کہدے خادم سے تا چلے بازار
قدر حاجت منگائے شیرینی — پارہ نوزقند یا چینی
فاتحہ پڑھ بروح پاک بلال — اور قنبر علی کی تو فی الحال
کردے تقسیم اپنے یارون کو — گر ترے دل مین کچھ سخاوت ہو
ڈال سنبہ مین فرس کے کچھ ناشید — اور لٹکا گلے مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کا بیان

مین نے ازبسکہ کی جو اسمین تلاش — پہونچی ہر سو سے یک ندا شاباش
مفتی ایک بس مقدس و پیر — محترم خوش جمال و خوش تقریر
حافظ او حاجی صاحب ایمان — اسد اللہ خان بنام و نشان
لگے کہنے کہ صدقہ دینے کا — رہے معمول گر تو کیا ہی بُرا
ایک ترکیب ہو بہت آسان — کچھ نہ دقت نہ خرچ اے ذیشان
کر دے تاکید تا رہے معمول — اپنے سائیس کو نہ جائے بھول
تو بے راتب وہ جبکہ گھوڑے کا — ایک مٹھی نکالے کم نہ سوا
دونون وقت اسطرح سے لے وہ نکال — ایک باسن مین اسکو دیوے ڈال
ایک ہفتہ اسی طرح کر جمع — پنجشنبہ کی شام کو بے طمع
اسکی شیرینی لے منگا اے یار — فاتحہ کر کے بانٹ دے بے اجبار
دھیلے پیسے کا لے منگا آسبند — کر دے اسکا بخور اے دلبند
ہو یہ سوداگرون کا بس معمول — اسمین کرتے نہین دریغ و فضول

پائی ہین نے جو بات خاطر خواہ ۔ تجھکو بھی اس سے کردیا آگاہ

باب پنجم ہی ایک گنز بہار ۔ چاہیے بخروی سے اسمین گذار

نقل کرتے ہین اسطرح اہل دل ۔ ہی فرس پروری بہت مشکل
چاہیے اسطرح سے ہو تیمار ۔ جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
اُسکا مالک لے روز اُسکی خبر ۔ آپ خدمت پہ اُسکی باندھے کمر
ہو کھلانے کا جسطرح معمول ۔ جائے اوقات کو نہ اُسکے بھول
لید و پیشاب کا بھی دیکھے رنگ ۔ عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
لے قیام و سفر کی رسم و راہ ۔ فصل و ایام سے رہے آگاہ
حسب ایام کرد وا تیار ۔ رکھے موجود اور رہے ہشیار
وہ جو رہتے ہین مطمئن اکثر ۔ پھر خدمت قدیم خادم پر
ہی وہ نقصان پایہ بیشک رب ۔ حق تعالے ہی آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان مین

گھوڑا است باندھنا ہی جگہ اک م ۔ بلکہ لازم ہی پانسے کر تو رم
ایک گھر خالی ایک گورستان ۔ سامنا مقبرہ کا اور ویران
سوختہ ہووے جس جگہ مردہ ۔ اور رن کی زمین افسردہ
اور بتخانہ اور سر بازار ۔ اور اندھیرا مکان تو سکدار
اس مقامات سے رکھ اُسکو دور ۔ خوف دیوانگی سے یان محظور
کرکے تجویز یک جگہ ہموار ۔ ہو جو دائم شگفتہ و گلزار
تھان کر صاف اور مکان کو پاک ۔ ہو نہ اُس جا خس و خاشاک

تھان کی کہ زمین اسکی نرم	باندھ حرکت کو وان نکر کچھ شرم
رکھ اسکو ذرا دراز از سر و قد	اور لمبی پچھاڑی ہو بے کد
رکھ پاجامہ اسکا تا بقدر ور	اور نعل کر بھی مثل مشہور
گر ضرورت ہو و دوا باشد	بے ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سے مزاج کا حال دریافت کرنے کے بیان مین

چاہیے لید دیکھنا بھی ضرور	ہو وے تندرست یا کہ ہو معذور
لید کے دیکھنے سے ہو مفہوم	اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اسکی ہو علت	کب اٹھائے وہ رنج سے ذلت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال	اور عجلت کے ساتھ ہو وے زوال
باب سوم مین بول کا ہی بیان	اسکی پہچان کا ہی اسمین نشان
دیکھنا ہو اگر تجھے منظور	اسمین تو دیکھ لے نہو رنجور
لیک لکھتا ہوں اسقدر اے یار	ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ایک دو دن کرے جو وہ پیشاب	ساتھ حسرت کے ہو نہ تو بیتاب
رکھ اسے تو علاج سے معذور	کیونکہ کرتا ہی وہ حرارت دور
ہان مگر امتداد وہ پاوے	تیرگی بھی وہ بول مین لاوے
ساتھ عجلت کے اسکی کر تدبیر	ہوگا آگے بیان نہو دلگیر
کہہ یون بیان ختم لید کا احوال	تب لکھون بول کے علاج کا حال
لید کے دیکھنے کا یہ ہی طور	رنگ و بو نرمی بستگی کر غور
چکنی دانہ گرم اور ٹھنڈا	وقت اور ابتدا تت اور ملا

لید کا رنگ ہو جو مٹ میلا ‫—‬ ہووے مٹی کا پیٹ مین تھیلا
ہضم بدین جو ریح ملجاوے ‫—‬ اک عفونت سی لید مین آوے
جب ہو آغاز آنؤ کی تو لید ‫—‬ ہووے گھوڑے کی پہلے چکنی لید
اور جب اُس سے بڑھے تو جالا ہو ‫—‬ ہر طرف لید کے وہ ہالہ ہو
لید مین جبکہ کرم ہووے عیان ‫—‬ بعد سے کے ہو فساد کا یہ نشان
نرمی ہو بستگی کے ساتھ صحیح ‫—‬ حد سے دونون بڑھے تو ہووے قبیح
لید ہووے رقیق جب اُسکی ‫—‬ پیٹ چلنے کا ہی نشان یہی
یا ہی بدہضمی یا کہ گھاس نئی ‫—‬ کھا کے کرتا ہے لید وہ پتلی
ہووے کم خور یار ہے بہو کھا ‫—‬ یا یبوست کی خلط ہو پیدا
لید سدہ سے بندہ کے یون نکلے ‫—‬ گولی بندوق جسطرح اُگلے
قبض سے ہو جو سدہ کو شرکت ‫—‬ لید کرنے مین اُسکو ہو دقت
تار بلغم بین سدہ جب گندھ جائے ‫—‬ رشک اُسے دیکھکر کے مالا کھائے
پیٹ مین ہو یہ اک فساد عظیم ‫—‬ اُس سے غافل کبھی نہووے حکیم
دانہ آنے سے لید مین باہر ‫—‬ گر خلل کچھ نہو نہ اُس سے ڈر
پیٹ بھرنے کی جب علامت ہے ‫—‬ پر خلل ہے تو پھر قیامت ہے
یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل ‫—‬ اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل
ہو قراقر نہ پیٹ مین اُسکے ‫—‬ پیٹ آواز بھی نہ اُسکا دے
مجھکو معلوم جو ہوا اندازہ ‫—‬ لکھ چکا حرف حرف کو ابراز
اب موافق مزاج کے دانا ‫—‬ بے تردد کرے علاج اُسکا

آگے کرتا ہون جسطرح سے رقم ‖ ہووے ویسا و یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب کی تیرگی کے علاج کے بیان مین

بول جبکہ ہو تیرگی کے ساتھ ‖ گر نہ اُسکو تو ہاتھ سے لے ہاتھ

ایک ہفتہ سے تو نہ بڑھنے دے ‖ فکر جلدی علاج کی کر لے

یعنی دے اُسکو تربپھلا پیہم ‖ پھر کتیرا ملا کے اسی ہمدم

اُسمین زیرہ سفید داخل کر ‖ وزن مین سب مساوی اسکو بہر

کوٹ کر ایک اسی ہمدم ‖ پھر ملادے کہ ہووے سب باہم

اور کھلانے کی اسکے رکھ مقدار ‖ تول مین آدھ پاؤ بے تکرار

صبحدم پیشتر نہاری کے ‖ تین دن پہلے تو اسے دیدے

بعد دانہ کے پھر تو رکھ معمول ‖ شام کے وقت اور نجائے بول

الغرض اسطرح کے دے اجزا ‖ تا نہ گرمی سے کھینچے وہ ایذا

بول مین جبکہ ہووے گاڑھا پن ‖ ہووے زردی بھی اسمین پھر تین

بعد دانہ کے تو کھلا ادرک ‖ کالی مرچین ملا کر کچھ نمک

لائے تفتیح اور کرے اصلاح ‖ ہو طبیعت کی اس سے خوب فلاح

خاص یان پر لکھی جو مین نے دوا ‖ ہے مگر خاص یہ سبب اسکا

کہ بہت لوگ ایسے شائق ہین ‖ اور دوا کرنے مین یہ [illegible]

صبح سے شام تک نہ چھوڑین جی ‖ نہ کہین منہ سے گھوڑے [illegible]

دیوین بدلے دوا کے دانہ کم ‖ اور رکھتے پھرین کہ ہو نہ ستم

ہاضمہ مین پڑا ہی اسکے خلل ‖ اسکو خواہش ہی مین [illegible]

تیسری فصل پیشاب کی تیرگی کے علاج کے بیان مین

ہووے حرفت ویا تسلسل بول — منہہ سے نکلے نہ اُسکے جز لاحول

ایسلیے مین نے اس جگہہ ای یار — لکھدیا اُس دوا کو کر کے شمار

کہ فقط فائدہ اسی سے ہو — رنج او ٹھا تا پڑے نہ کچھہ اُسکو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج — دیکھیے اسمین ہو جو یا محتاج

جبکہ آغاز ہووے فصل بہار — ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار

ہو خزان مین جو خلط بد یکجا — رہے غالب ہر ایک جوش مین تا

خلط بلغم کی ہو بنا سے فساد — آئے ہیجان مین اُسکو کر رکھہ یاد

چرب و شیرین یہ اُل اُسکو نکر — تا نہ بلغم کی خلط ہووا و بہر

خشک دینا علف کا ہو مرغوب — پانی ہو چاہ کا نہایت خوب

ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز — کوئی چیز اسمین ہو نہ بلغم خیز

سیر دینا دو وقتہ صبح اور شام — ہووے اُسکو مفید کر نہ کلام

زیرہ و تو بنج سے نہ کر رسوا — اور کھلا اسطرح کی اُسکو دوا

برگ شبت اور شہد اور کتکی — برگ بانسہ اور بہینگ انکے جنکی

ہونک سنگ اور ہو پیپل — اور شراب دو آتشہ کا عمل

الغرض اسطرح کے ہون اجزا — دینا بہتر اسی طرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہو بہت محرور — شرط ہو احتیاط اسمین ضرور

ہے یہ ایام جوش صفرا کا — اور حرقت سے جوش سودا کا

ہے جسے دم بدم نہ ہو مضطر — گرمی سردی کو رکھ بے پیش نظر

جس سبب سے کہ گرمی زائد ہو — اور حرارت فرس کو عائد ہو

رکھ اُسے اُس سبب سے تو محفوظ — تا رہے اپنے تن سے وہ محظوظ

جین شدت ہین ہو نہ تو اسوار — جور اُسکو نہ دے نہ اُسکو مار

پونی سرپٹ سے رکھ اُسے سندور — رکھ عروسانہ چال پر دستور

پانی دو تین بار اوسکو پلا — دانہ تخفیف کرکے اُسکو کھلا

شست و شو بھی بدن کا اُسکے کر — تھان ٹھنڈا رکھ اُسکا ای دلبر

اور نصف النہار اُسکو پلا — ساتھ پانی کے میٹھا ستو نہا

گھاس و دینا تو کرکے تر اُسکو — تا نہ پہونچے کبھی ضرر اُسکو

اور ہون ادویہ کے اجزا سرد — پھر نہ اخراط سے کہ لائے درد

اسمین ہین تین علتین محمول — فصل گرما کو تو نجائے بھول

یاد رکھ اسکے تو علل کا نشان — ہر مگر اس جگہ سے اُوسکا بیان

پہلی علت کا بیان

ہووے مرکب دو جبکہ گرم اندام — اور جنبش ہو اُسکی رگ کو تمام

دونون کوکھین نتی رہین باہم — ہو تبانہ کا زرد رنگ اُسدم

اور بتدریج خشک ہون اعضا — آخر آخر ورم ہو پاؤن کا

کاہلی اُسکے تن پہ ہو غالب — اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب

تاؤ کھانے کی یہ علامت ہی — آتش دل کی یہ کرامت ہی

سونٹھ پیپل منگا کے مرچ سیاہ — اور لے دانہ بیل کے ہمراہ

اور جو اکھارا بھی ہینگ ا جوان
کرے پر ہینگ اگ مین بریان

اور منگالے یہ سبکو ہم مقدار
پیر نہ افراط سے کہ ہو بیزار

چوب شیشم منگالے اور دیودار
دونون ہموزن پاؤ پاؤ آثار

کوٹ کر دونون چوب کرے جوش
آب خالص مین اُسکو اے ذی ہوش

جوش کہا کے جب رہے باقی
پانی دو سیر پختہ اے ساقی

چھان لے اُسکو اور اُسمین ملا
کر دوا کا سفوف اُسکو پلا

مضطرب مت ہو لاگے گر اسہال
دست آنے سے ہوگا وہ خوشحال

بعد ازان اور اُسکی کر تدبیر
اودیہ اغذیہ سے بے تاخیر

پاک لے برگ نیم پاؤ آثار
اور خرما بھی سیر بھر اے یار

کر کے باہم ہر ایک سات خوراک
سات دن تک کھلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علت دوسری کا ہے یہ طور
اُس سے شدت ہوا و زیادہ جور

آئے آلت غلاف سے بیرون
ہو ورم سے زیادہ ناموزون

سانس گرم اور دم بدم
ہو نہ اگلا سا اُسکا دم اور خم

گھاس کھانے مین ہو کم رغبت
چاندنی دیکھکر کرے نفرت

قطع منزل نہ اُس سے ہووے کبھی
سیر پانی سے ہو نہ اُسکا جی

کھوے انکھون کو وہ بدشواری
ہو ورم اُسکے چہرے پہ طاری

رنگت تالو کا اور زبان کا زرد
ہووے بے شبہہ اُسکے سر مین درد

آئے گردن مین اُسکے گاہ کبھی
منہہ پہ خمیازے کی ہو باگ سبھی

رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا — رونگٹا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سے اور منھ سے آئے لعاب — کرب جسمانی سے رہے بیتاب
پردہ آنکھون کا اسکے ہو جانی — ہو منقر سفید افشانی
وہی پہلا علاج اُسکو دے — مضطرب ہو نہ اسکی شدت سے

تیسری علت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہی — علت سودی ہی اور کیا ہی
منھ سے جاری لعاب نرم شکم — ڈھیلی ڈھیلی ہو لید دم پر دم
یا چلے پیٹ اُسکا ہووے رقیق — صرف اُسوقت مین ہو نبک رفیق
لے فقط پاؤ بھر نبا لبدی — اور کھلا دے اُسے نکر دزدی

گرمیون مین سفر کرنے کا طریق

ہو سفر کا جو گرمیون مین عزم — چاہیے پہلے دل مین کرنا جزم
پانی تالاب کا جہان ہو صاف — غسل دینا فرس کو با الطاف
ورنہ لازم ہی تجھکو کر یہ بات — فوطہ منھ آنکھ دھو نکر ہیہات
اور راتب مین اُسکے قلت کر — ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
یک چہارم غذا کی ہو تقلیل — فرہ بھی لائے یا کہ ہووے ذلیل
جا کے منزل پہ دے نمک آٹا — آٹا پر جو کا ہووے ای دانا
اور جو ایام ہووے سرما کا — تھوڑی ہلدی بھی اُسمین تو ملوا
آئے جب برشکال ہو کے نمود — باد و بلغم سے ہووے جسم آلود
فصل بارد ہوا بھی ہو بارد — ہو برودت مزاج مین وارد

تیسری علت کا بیان

سفر کا طریق

برسات کے ایام

گھاس بھی خام اور پانی خام
اسمین لازم ہی وہ کرے تدبیر
چھوٹا گھوڑے کو آب باران مین
دینا بارش کا پانی گھاس نئی
رکھنا آگندہ تھان پر اُسکو
اور کھلا اسطرح کی اُسکو دوا
صبحدم دے شراب دو آثار
یا کہ چیتے کی کھال پیپلا مور
گائے کے بول مین بھگا ہترا
لے مساوی وزن سب اجزا
دے چہارم دوا کا اُسمین نمک
یا کہ منگوا لے یا رساجی کھار
رائی کے تیل مین مرکب کر
ہی مگر نقل بھی دواے سعید
خاص برسات مین یہ بہتر ہی
دس درم کوٹ لے منگا اُسکو
ترپھلا ہو ہر ایک اٹھارہ دام
اُسی پانی مین جوش دے اُسکو
چھان کر اُسکو اُسکا خالص آب

کرے تحریک نزلہ ہووے نہ کام
تا نہ آئے مزاج مین تغییر
یا کہ رکھنا قفس سے دالان مین
کرتا ہو گر سوار ہرزائی
تا سزاوار اُسکے حال کے ہو
جس سے تاثیر باد ہووے ہوا
باد و بلغم کا تا نہ ہووے گذار
پیپل اور سونٹھ بھی ہو اُسمین جزو در
کر اُسے جوش پھر اُسے سکھلا
کوٹ باریک اور کر یکجب
اور کھلا چند روز تو بیشک
تول کر پورا اُسکو تولہ چار
اور کھلا یا کر اُسکو اے دلبر
اُسکو لکھتے ہین ہر طرح سے مفید
خلط بد کے لیئے نکوتر ہی
ترپھلا بھی ملا دے اے خوش فہم
پانی لے چار سیر کر یہ کام
ایک چہارم رہے تو دے اُسکو
تال مین بھر پلا نہ ہو بیتاب

اور طبیعت کی اُسکے آہٹ لے	تین سے پیلکے سات دن تک دے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف گو کم ہو	پر یہ لازم ہے تو نہ بے غم ہو
ہووے سردی کا جب زیادہ جوش	خلط بارد ضرور ہو ہمدوش
آب تازہ منگا فرس کو دے	اور شبنم کو جوش کچھ کر لے
اور شبنم سے رکھ اُسے محفوظ	جاے محفوظ مین رہے محظوظ
شبکو ہووے مکان سایہ دار	باد شبنم کا ہو وہان نہ گذار
دھوپ مین باندھنا بھی ہو بہتر	ہو تپش سے نہ جب تلک مضطر
سیر دینا مدام صبح و شام	گشت کرنے سے ہو اُسے آرام
دفع سرما کی اُسکے کوشش ہو	پنبہ گردنی کی پوشش ہو
دینا اجزاے ادویہ محرور	کر کے تجویز اُسکو با دستور
ہلدی اٹھ پہری خواہ روغن چار	پاکہ ہو اور کچھ ولیکن جار
جسطرح سے ہے سیر پاکہ شراب	پاکہ گشتہ ہو یا نمک تیزاب
سیر دینے کی ہے یہی ترکیب	جس سے ظاہر ہو اُسکو نفع عجیب
تین ہفتہ اُسے کھلا پیہم	پہلے دن پاؤ بھر ہوا ہے ہمدم
بعد ازان نو درم اضافہ کر	تین ہفتہ تلک بڑھا اُسپر
اور اگر فربہی بھی ہو منظور	کر لے چرب اور شراب معمور
یعنی یہ دونون جز اضافہ کر	قدر حاجت لے اور نکر ابتر
لاغری موٹی کو اُسکی دیکھ	فربہی لاغری کو اُسکی دیکھ

جاڑوں کے دنوں کا بیان

جسطرح کا نظر مین گھوڑا ہو — اُسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آبلہ و روغن اور نمک و کچا دانہ کھانے کا نقصان اور اسکی دوا بیان

گشت دینے کے بعد ای دلبر — یا پہونچکر سوار منزل پر

چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو — اور معمول اسطرح کا ہو

اسکو اُستاد لکھتے ہین بیجا — کیونکہ ہو وہ مولد صفرا

گشت پاوے و یا چلے منزل — ہو حرارت سے بس شکستہ دل

ساتھ اُسکے اگر نمک پا گئے — دل پہ گرمی نہ کسطرح لائے

غالب آئے نہ کسطرح صفرا — ہو نہ گرمی سے کسطرح شیدا

لائے سو علتون کی وہ بنیاد — جائے آسودگی وہ سب برباد

آبلون سے ہو اسکا تن پر آب — اور رہے تشنگی سے بس بیتاب

دانہ دانہ سے ہووے جسم آلود — جیسے پتی بدن پہ ہووے نمود

جبکہ پتی بدن پہ ہو آغاز — اور ہو اس مرض سے وہ ناساز

ایک تالاب مین اُسے لے چل — اُسکی کیچڑ بدن پہ اُسکے مل

بعد لحظہ کے غسل دے اُسکو — اور تدبیر اسطرح پر ہو

تاکہ ہو جائے صاف اُسکا تن — کرکے یون پاک اُسکو ای پُرفن

شربت اُسکو پلا دے یا لے شہد — دودھ منگوالے اور روغن زرد

شہد و روغن ہو نیم نیم آثار — پنج آثار دودھ کی مقدار

کرے مخلوط تینون جز یکجا — بے تکلف فرس کو تو پلوا

شوربا ہووے ماکیان کا مفید — اور ہری گھاس اُسکو ہووے مفید

فصل زیادہ پانی اور نمک اور مٹی اور غذا خام کے ضرر کے بیان مین

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

تنزلون سے اگر کوئی آوے — یا کہ گھوڑیکو اپنے دوڑاوے
قاعدہ ہی یہی مقرر یار — اُسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
پانی اکدم پلاوے اُسکو ضرور — کہ حرارت سے وہ نہو مخمور
دانہ اور گھانس خوشدلی سے کھاے — میل دلپر نہ اپنے ہرگز لائے
ہی مگر احتیاط کا یہ مقام — حسن لے اِسکو نکر کچھ اسمین کلام
جب تلک کرنہ لے اُسے ٹھنڈا — پانی پلوانا اُسکو ہووے خطا
کیونکہ محنت سے ہی بہت محرور — جوشش خون سے ہو سراسر چور
پائے وہ متصل اگر پانی — ہووے معلول بیشک اور جانی
اُسکی تاثیر سے ہو گرم بدن — ہو ورم سارے تن پہ اور پُرفن
یا فقط لائے پیٹ پر آماس — اور مغموم ہووے بے وسواس
کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند — لید و پیشاب اُسکا اور دلبند
پانی آنکھون سے اُسکی ہو جاری — اس اذیت سے ہو بہت عاری
گر غرض اسطرح کی ہووے کبھی — کرنہ تو بیقرار اپنا جی
قسط شیرین لے اور روغن تل — کر اُسے شیر گرم اور یک دل
کر وے مالش بدن پر اُسکے تو — اور کر اُسمین کچھ نہ گفت و گو
برگ آرنڈ لے اور کچھ گوبر — پوٹلی کرکے سینک تو اُسپر
یا نمک سنگ کاج اور سیاہ — اور سوجخر بھی اُسکے کر ہمراہ
تودہ تودہ ہو تول ہر جزکی — باندھ کھٹے دہی مین تو گولی

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

تین دن اسطرح بنا کے کھلا	اسپہ دو سیر دوغ ترش پلا
ہو اگر یہ مفید تو بہتر	ورنہ اطراف ناف دے نشتر
شہد کا پھر اُسے پلا شربت	تا نہ تقلیل خون سے ہو نکبت
فصد لینے کے بعد شربت شہد	لکھتے ہین سو ممد با صد عہد

روغن کے افراط کھانے کا نقصان اور اُسکی اصلاح کی تدبیر

چربی اور روغن کی ہو اگر کثرت	ہو شکم مین ریاح کی شدت
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد	نرم سرگین ہو بو سے بد ہو زیاد
خواب غفلت سے وہ رہے مخمور	لاے سوجن قدم مین پا کے ضرور
نکلے پیٹ اور تن سے کاہل ہو	اُس سے غفلت کرے سو جاہل ہو
جیسے جوٹ اور تن سے چالا کی	نکلے گھوڑے سے لاے بیباکی
پس یہ بہتر ہے تو بقدر ضرور	رکھلے روغن کے دینے کا دستور
ہے یہ سوداگرون کی عادت یار	کہ سوار ہی نہین اُنھین درکار
لیوین قیمت وہ اُسکی خوب بجا	ہو نکما کہ کام کا گھوڑا
خیر اس دردسر سے کام نہین	بات کے کہنے مین لگام نہین
ہوے گھوڑا اگر کوئی بیمار	اس سبب سے تو اُسکو اے ہشیار
سیر دیمول اٹھ گنا پانی	جوش دے دیگدان مین اے جانی
سیر بھر پانی جب رہے باقی	چھان اجمن کی کچھ ملا ساقی
سیر بھر سے نہ چھان ہو کمتر	اور نمک سنگ کو بھی لے دو بھر
چھان پانی کو اے سراپا نور	کردے حقنہ پھر اُسکا باد ستور

تجید التیس یا کہ منگوالے — ہینگ بھی اُتنی اُسمین ملوائے
وزن ہرایک کا ہو درہم چار — پیپل آور نیج ہو چھ چھ درہم یار
اور نمک سنگ ہووے نو درہم — ہووے گڑ بھی نہ سیر بھر سے کم
کوٹ اور چھان کرکے ای ہشیار — اور پلاوے فرس کو بے تکرار
نال مین بھر کے تو پلا اُسکو — کہ تلف ہووے دانہ ای خوشخو

نودرِ وغلّہ اور غذاے خام کھانے کا نقصان اور اُسکی دوا کا بیان

گر ہو معلول گھوڑا کھانے سے — خام و پختہ غذا کے پانے سے
پائے کثرت سے منھ وہ یا ماش — بیچ سے ہو مضرت اُسکو فاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بھی کم — پائے پختہ غذا جو وہ دائم
نرم سرگین ہو اور پھولے پیٹ — اُسکو دیگر علاج خارج لیٹ
گھنٹو نیچ اور قرچ آجمود ھوے — ایک جز ہینگ کا بھی اُسمین دے
چاروں ہموزن چار چار درم — اور نمک سنگ بھی ہو نو درہم
کوٹ اور چھان سان پانی مین — فرق کر کچھ نہ کار دانی مین
سات دن تک برابر اُسکو دے — لیک ناغہ بھی ایک دن کرلے
اور کھانے سے نودر و غلّہ — باد و بلغم کا بھاری ہو پلّہ
ہو پسینا بدن سے ہر ساعت — اُٹھے بیٹھے رہے وہ بیطاقت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد — ہر گھڑی کانپے اور رہے ناشاد
جا کے منگوا تلاوہ کی کیچڑ — گرم کر سارے اُسکے تن پہ رگڑ
نسخہ اوپر لکھا ہو حقنہ کا — اسمین زائد ملا کے یہ اجزا

نو درم لون چهه درم رائی — پر ہو لا ہوری لون اے بهائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار — کر دے حقنہ وہ سب کا بے تکرار

چهٹی فصل ارداوا اور راتب اور روغن کهلانے کے بیان مین

دینا منظور ہو جو ارداوا — ہو چنے دو نون تو مساوی لا
کر لے بریان او ر آسیا مین پیس — پیس موٹا اُسے بلا تخمیس
بدلے دانہ کے گرمیون مین تو — دے کهلا کر کے تر یہ آب سبب
گرمیون مین بہت یہ بہتر ہو — ترکی ٹانگهن کو پر نکو تر ہو

بچهیرہ کو مالیدہ کهلانے کی ترکیب

سیر بهر پورے تو چنے کو لا — پیس اُسے آسیا مین کر یکجا
آسی آٹے کی تو پکا روٹی — پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بهر دودہ مین ملیدہ کر — اور شکر سیر بهر اضافہ کر
ہو چکے اسطرح وہ جب تیار — بعد پانی کے اُسکو کهلوا یار
پانی دینے کے بعد رکه معمول — احتیاطاً اسکی ہو نجائے بهول
ایک چلے سے کم نہ اُسکو کهلا — فربہی کا مزا پهر اُسکی اُٹها
او ر جو پائے وہ اسطرح دائم — اپنے تن توش سے رہے محکم

گهوڑے کو کهیر کهلانے کی ترکیب

کهیر دینا بهی ہر نہایت خوب — اور کهلانے کا ہر یہی اسلوب
مونٹه منگوا کے اُسکو تو پکوا — اُسمین پهر دودہ ڈال کر ملوا
اور ملا اُسمین کچهہ شکر بہ ہنر — آنچ اُسکے تلے دوبارہ کر

اور عمل کر کہ وہ حضرتہ اہو ۔ پھر اُسے گر خنک کہ گیا ہو
کرکے ٹھنڈا پھر اسمین دودھ ملا ۔ بدلے پانی کے دے نخچہ تھا
دودھ دے ویسے اُسکو گیلا کر ۔ قدر اتب کھلا اُسے یکسر
بدلے دانہ کے دے اگر تو کھیر ۔ فربہی مین نہ اُسکی ہو تاخیر
اور جو تھوڑی ہو کھیر اے ہمدم ۔ بعد پانی کے دے اُسے یکدم
اور کھلانا ہو ہیچ کا بہتر ۔ ساتھ ادرک کے اُسکو اے دلبر
یک ٹکے بھر ہو ہیچ آدرک چار ۔ روز ہنگام شب مگر اے یار

زراعت خوید کھلانے کی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور ۔ ہے کھلانے کا اُسکے یہ دستور
جو مین خوشہ نہ جب تلک ہو نمود ۔ ہے کھلانے کا وقت وہ معدود
دانہ اور گھاس اسکا کر موقوف ۔ تاکہ اُسپر رہے فقط مالوف
دیکھکر یک مکان سایہ دار ۔ باندھ گھوڑے کو اُس جگہ اے یار
وان ہوا جانے کا نہو امکان ۔ جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان
جب حفاظت کی ہے ہوا کی فکر ۔ دھوپ اور چاندنی کا وان کیا ذکر
ایسی تاریکی وان رہے دن رات ۔ جس سے خجلت زدہ رہے ظلمات
روز و شب ہو چراغ وان روشن ۔ اُس مکان مین ہے وہ نور افگن
جسقدر آپ کھائے وہ کھا لے ۔ باقی ہاتھون سے اُسکو کھلوا دے
رکھ لے منگوا کے دانہ قند سیاہ ۔ گر کسی پر کھلانے کی تنخواہ
ہر پہر مین نہ سیر سے کم دے ۔ یون کھلایا کر اُسکو تو دم دے

دے کبھی اُسکو پاؤ بھر ادرک   اور بیسن کا دے کبھی اُسکا لک

اور کبھی اُسکو کرے گھی مین تر   بیٹھے کھلوادے ایک دو دلبر

ہتھی اور خرزہ سے رنگتہ کا کام   حل دے بول و براز صبح و شام

ایک چلہ جو اسطرح پر ہو   عافیت سے نکال تو اُسکو

خوید کھلانے کا دوسرا طریق

ہے چکی وہ کھلانے کی ترکیب   اور رہی شکل کی ہے اب تادیب

جب کھلانا خوید ہو منظور   کر کھلانے مین اُسکے یہ دستور

پہلے دن تین ہفتہ روغن زرد   پہلے ہفتہ مین پاؤ بھر اے مرد

ہفتہ دومی مین کر یک و نیم   نیم آثار سومی ہے نیم

اسطرح پر کھلاکے روغن زرد   ڈال دے پھر خوید مین بے درد

پہلی ترکیب سے طریق ملا   بے تکلف اسی طرح سے کھلا

ہووے ناقص خوید بے روغن   خالی خالی کھلائے کب پُرفن

ہے مگر اسمین ایک شرط اے یار   ہو نہ گھوڑا کسی طرح بیزار

دیکھ لے ابتدا مین حال اُسکا   ہووے بیمار وہ تو پھر خدا

کر کے پہلے علاج اچھا کر   پھر اُسے دے خوید اے دلبر

حل ہو خارش ہو جس فرس کے یار   کر نہ لینے مین فصد کے تکرار

فصد لینے کے بعد اے دانا   سونٹھ دو دام تین ہلدی لا

دو ہو اجوائن ایک پیپلا مور   چھان لے کوٹ کر تو اُسکو ضرور

اور بھونے چنے کا بیسن لے   اُسکو کھلوا دے گڑ کا بیسن لے

پانی دے ایک وقت نصف نہار ‌ ‌ ‌ گرڑ کے دینے کا رکھ یہ اُسکے شمار

تیسرے دن سے گرڑ کا کر آغاز ‌ ‌ ‌ نیم آثار پہلے دن انداز

نیم آثار پھر بڑھاوے روز ‌ ‌ ‌ پورے ہوں تین سیر جب بے سوز

رکھے معمول کرکے یہ مقدار ‌ ‌ ‌ گو کلاں راس ہو نکر تکرار

دے نہاری کے ساتھ کر مخلوط ‌ ‌ ‌ تھوڑا سیماب تار ہے مضبوط

سیر وا درک دے اسکو پیش نہار ‌ ‌ ‌ دونوں جز ہوویں پاؤ پاؤ آثار

یا کہ پچلونہ اسکا کر معمول ‌ ‌ ‌ تا طبیعت کو اُسکی ہو مقبول

گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو ‌ ‌ ‌ فصد لینا نہو مفید اسکو

ہڑ یہ دو لوے خرید کا معمول ‌ ‌ ‌ اسیمن کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانے کی ترکیب

بوڑھا گھوڑا ہو گر ترا ای جان ‌ ‌ ‌ کلہ پائے کھلا کہ ہووے جوان

سن لے ترکیب اُسکے دینے کی ‌ ‌ ‌ اُس سے روغن نکال لینے کی

کلہ پائے ہوں گائے کے بہتر ‌ ‌ ‌ اور بز کے سوائے سب بہتر

کلہ پائے منگا کے تو دو چار ‌ ‌ ‌ بھل بھلا لے فقط اُسے ای یار

گوشت اُسکا کر استخوان سے جدا ‌ ‌ ‌ پانی بھر دیگچے میں اُسکو چڑھا

اور ہاتھوں سے اپنے اُسکو مل ‌ ‌ ‌ گلے ریشہ تک اُسکا آئے نکل

تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچے کر ‌ ‌ ‌ آئے روغن جو پانی کے اوپر

آئے روغن وہ جسقدر اوپر ‌ ‌ ‌ اپنے ہاتھوں سے کاچھ ای دلبر

کرکے روغن کو مجتمع یک جا ‌ ‌ ‌ اور حیلہ میں تل فرس کو کھلا

سیر بھر سے نہو میلہ کم　　بعد پانی کے دے نہین کچھ غم

کر کے راتب مین یون عمل سکے　　ایک چلہ تلک برابر دے

کھلی کھلانے کی ترکیب کا بیان

چاہے بے خرچ ہو فرس موٹا　　اسکو ٹکسی کی تو کھلی کھلوا

یعنی دو سیر کے کھلی اسے جان　　کر کے باریک اسکو باسامان

گاے کے دودھ مین اسے تر کر　　سیر بھر کھانڈ اسمین ای دلبر

نصف ہووے میلہ نصف کھلی　　ہو نہاری فقط اسی کی بھلی

تین ہفتہ کھلا دے تو جسکو　　حد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

ساتھ میتھی کے گر میلہ دے　　پھر بھی ہاضمہ بڑھے اس سے

ہو جو خواہش میلہ دینے کی　　لیکے چوتھائی موٹھ کی میتھی

قدر اندازہ اسکو پختہ کر　　موٹھ اور میتھی تا گھلے یکسر

کر کے تیار پھر کھلا اسکو　　جیسے دستور ہے پلا اسکو

ہووے سرما مین وہ نہایت خوب　　اور گرمی مین کرلے یہ اسلوب

یعنی گرمی مین کرلے میتھی کم　　اک چہارم بس اس سے ای ہمدم

ہو غذا ہضم اور طاقت ہو　　پھر نہ اسکو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانے کی ترکیب

چھکلا پنجانہ جسکے جی مین ہو　　اور کھوٹا نہ پالے تو اسکو

بغض و کینہ سے ہو طبیعت صاف　　اور ہو اپنی قوم کا اشراف

پھنکی اسکو کھلادیا ہلدی
ہلدی آٹھ پہری دے اگر یار کے
اسکے دینے کی ہے یہی تدبیر
ہلدی منگوا لے آدھ پاؤ امیجان
شیر خالص منگا کے اسکو بھگا
ایسے انداز سے بھگا اسکو
صبحدم آج اسکو کر رکھ تر
اپنے ہاتھوں سے ملکے حلوا کر
جب موذن کرے بلند آواز
اور نہاری ہو جب تلک تیار
دوسرے دن سے پھر بڑھا ہلدی
پورے چلے تلک یہی مقدار
اور بھی یک طریق ہے ای یار
یعنی ہلدی کے ساتھ مالم لے
تینوں ہموزن ہوویں چھٹانک چھٹانک
پہلے اس تین چیز کو کوٹ امیجان
دوسری صبح مین نکال اسکو
اور منگا گڑ بھی پاؤ بھر پورا
اور کھلادے فرس کو ہو بے غم

اس سے ہرگز خطا نہو ہلدی
فربہی چاہیے جسقدر ڈالے
لے نچوڑ اسکو اور نہو دلگیر
کوٹ لے اسکو اور نہ کر نقصان
چاہیے دودھ گاے کا ہو ولا
نہ رہے خشک اور نہ گیلا ہو
جبکہ دن رات اسپہ جاے گذر
دوسری صبح کو کھلا یکسر
بس اسیدم کھلا کے کر پرواز
فائدہ کر کے رکھ اسے ہشیار
روز پنجم ہو پاؤ بھر پوری
رکھ لے قائم نہ اسمین کر تکرار
ہو جو خواہش تو کر اسے تیار
سینتھی اور گھیکوار اسمین دے
اسکے ہو گھیکوار بھی ہم ٹانک
اور بھگا دودھ مین کر اسکو نہان
مغز لے گھیکوار کا خوشخو
ملکے ہاتھوں سے سب کو کر یکجا
ایک چلہ برابر اے ہمدم

نان اگر لائے گرمی وہ ایزاد | تو بھلا دینے کی تو کر ایجاد

ادرک کے حلوائے ترکیبی کھلانے کا بیان

جو یہ حلوے کا اک نیا ایجاد | یاد کرنا ہی یان قسم اُستاد

ہو جو چھٹا او یا جوان یا پیر | فربہی کے لیئے یہ ہے اکسیر

ہو ہوا اُسکے تن پہ رونق ہو | دست پیاسے وہ اپنے اُلق ہو

ہو وہ سیر پاسے اُسکا کر آغاز | انتہا تک کھلا بعد اعزاز

پائے پورا اگر وہ چوپا سے | لاغری کا کبھی نہ ملے کا سے

ہلدی ادرک منگائے اور پیتی | ہووے ہر ایک ڈھائی سیر اور گھی

کرے باریک پہلے تینوں اجزا | گھی کو اک دیگچہ مین لیکے چڑھا

کرکے بریان ہر ایک آگ مین ڈال | ہو نہ لیکن زیادہ جسمے لال

شکر اُسمین ملادے پنج آثار | دو وہ دس سیر گاے کا اہیار

پھر کڑاہی مین چند کفچہ مار | ہو چکے اسطرح وہ جب تیار

ایک باسن مین رکھ اُسے محفوظ | اور کھلا اُسکو روز ہو محظوظ

بعد پانی کے اُسکا رکھ معمول | ابتدا پاؤ بھر سے ہو مقبول

ہو نہ جبتک کہ سیر بھر قائم | تو اضافہ کر آدہ پئی دائم

پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار | کر اضافہ نہ اُس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

دینا گھوڑے کو کھانڈ اہی خوشتر | فربہی کا سبب یہ اُسکے ہو

کرے فربہ فرس کو وہ بجید | ہر طرح کا ہو خوف بھی بے کہد

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

اس سے بہتر نہیں کوئی ترکیب ۔ یوں کھلا اور کر نہ کچھ تعجیب
تول ہیں جسقدر ہو سونٹھ اسی یار ۔ اسکی چوتھائی کھانڈ بے تکرار
کر کے اسمیں اضافہ اور ملا ۔ ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہووے جس جسطرح سے سونٹھ ایزاد ۔ کر شکر کا بھی اسکے ساتھ ایجاد
رکھ نہ باہر قدم حساب سے تو ۔ مدعا پاکے اس کتاب سے تو
کہتے ہیں ہاضمہ بھی پیدا ہو ۔ ہو وہ فربہ کہ دیکھ شیدا ہو

شاخ گاؤمیش کھلانے کی ترکیب

پائے گھوڑا جو گاؤمیش کی شاخ ۔ باب اوصاف کا ہو اسکے فراخ
باد و بلغم ہو اسکے تن سے دور ۔ سائر آماس علتیں مفرور
جسقدر کھائے سب کرے وہ ہضم ۔ نرم و رخشندہ ہووے اسکا پشم
فربہی اسکی روز افزوں ہو ۔ دست و پا سے تمام موزوں ہو
گاڑ کیچڑ میں ایک سلم شاخ ۔ تاکہ ہووے گداز اسی طباخ
منقضی ہووے جب شبانہ روز ۔ کرلے اسکا برادہ اے بہروز
اسکے ہموزن شہد خالص لے ۔ اور ملا دونوں کوزہ میں بھر دے
کر دے اوپر سے اسکی گل حکمت ۔ اسکو کنڈوں میں پھونک بے دقت
ایسے انداز سے جلا اسکو ۔ تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو
رنگ ہووے سفید اور چمک ۔ کالی رنگت کی ہو نہ اسمیں بھنک
بعد اسکے منگالے یہ اجزا ۔ شہترہ سناجی کلعابہ اے دانا
اور پھکر مول قنبیج اور پیپل ۔ سونٹھ مونٹھ اور گلو بھی اسی اکمل

اور نمک سنگ اور گیرو ہو — کوٹ کر چھان لے ہر اک جز کو

برشتہ ہو جسقدر کہ بالاجمال — دونا اُسکا سفوف اُسمین ڈال

دونون مخلوط کر کے اسے ہمدم — رکھ حفاظت سے اک جگہ بیغم

اور کھلانا ہو جب تجھے منظور — تین ہفتہ کھلا باین دستور

پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے — اور شکر ساتھ دوسرے مین دے

گھی کے ہمراہ تیسرے مین یار — اور کرنا سفوف کا یہ شمار

پہلے دن اُسکو پانچ درہم لے — دوسرے روز دس درم کر دے

تیسرے روز پندرہ درہم — جا کے چوتھے مین بیس کر محکم

بیس درہم سے کر نہ کچھ کم و بیش — تین ہفتہ برابر اسے خودکیش

دونا کھانے لگے وہ اُسکے بعد — دونی طاقت کرے وہ اُسکے بعد

کرے حدت اگر وہ اے دلسوز — ترپھلا اُسکو دیدیا کر روز

الغرض وہ کرے جو عاقل ہو — ایکدم بھی نہ اُس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور چرے کے مصالح بنانیکے بیان مین

گر فرس ہاضمہ کا ہو محتاج — طاقت معدہ اُسکی ہو تاراج

احتیاطاً بھی رکھ لے دانا — روز دستور دینے کا یہ دوا

پرورش پاتے ہین جو راتب سے — ہے ضرورت کہ تو اُنھین کو دے

حال سے اُنکے بے خبر ہونا — مفت مین اُنکو ہاتھ سے کھونا

بعد راتب کے رکھ یہی معمول — کھچڑی اور رائی بھنگ اے مقبول

آنولہ سونٹھ گھونگچ اور ہرا — پانک اور سونچر اور نمک کالا

لے ساوی ہر ایک جز اسی یار
آدھ پاؤ اُسکی ہے خوراک ایجان
فائدہ کا مدام رکھ معمول

کوٹ باریک اُسکو رکھ تیار
کچھ پھیلا ملا کے کر نہ گمان
فرق اسمین نہو نجانیکے بھول

سازہا بنانے کی ترکیب

ہے قرا قر جو پیٹ مین معلوم
یا کہ ہو کرم پیٹ مین یا گل
دفع کرنا جو اسکا ہو منظور
رائی اجوائن آنولہ ہترا
چھال سہجن کی اور بہیڑا لے
لے ساوی ہر ایک جز ای جان
سہ گنا اسکا دوغ کر موجود
چھان کپڑے مین اور رکہنا مان
ایک مٹکی مین بھر کے لید مین گاڑ
ایک ہفتہ سے کم نہو مدفون
پاؤ بھر روز بعد وانہ کے
کرم نکلین اور ہووے خارج گل
اشتہا فر بہی کرے پیدا
فصل گرما مین اے خجستہ کار
اور سرما مین جب بنا اُسکو

لید کے ساتھ آنو ہو مفہوم
ہے وہ معلول اس سبب ہر دل
اُسکو تیار کر لے بادستور
سونٹھ کچری ہو اور نمک کالا
پانک سونچر نمک بھی سیندھا لے
کر کے جو کوب تول بھر یکسان
پانی اُسمین ملا کچھ اے محمود
سب کا سب وہ سفوف اسمین سان
ایک باسن کی رکھ کے منھہ پر آڑ
بعد اُسکے نکال کر موزون
بیس دن وقت شام اُسکو دے
باد و بلغم سے ہو شفا حاصل
ہو کدورت سے پاک سرتا پا
دوغ کے ساتھ اُسکو کر تیار
بس عوض مین وہی کے سرکہ ہو

گہوڑے سار کی ترکیب ... واسطے ...

اسقدر ہو لحاظ تجھکو ضرور ۔ گرمی سردی کا تا نہووے فتور

پچلونہ بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہو عجیب وغریب ۔ جسکی پچلونہ کرتے ہین تقریب

تن کا آماس دفع اس سے ہو ۔ باد و بلغم کا دفع اس سے ہو

خوبی لائے ہاضمہ ہو خوب ۔ ہر طرح سے رہے وہ خوش اسلوب

کالی زیری منگالے اور چیتا ۔ سونٹھ مرچ اور گھونگچی وزیرا

ترپھلہ بابرنگ اور پیپل ۔ سونف سیندھا اور کھاری اور خردل

ہینگ کچری جو اُن اور ہلدی ۔ پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی

اور جو اکھار اور سجی لونا ۔ اور سونچر ضرور ہے ہونا

ہے مساوی ہر ایک جز ایجان ۔ اُسمین کر تین جز کو تو بریان

پھٹکری اور ہینگ جز دیگر ۔ جز و سوم سہاگہ اے دلبر

باقی اجزا کو کوٹ لے باریک ۔ پھر یہ تینون ملا کے کر دے ٹھیک

کر کے تیار یون سفوف اُسکا ۔ پھر اُٹھا رکھ کہین آسے یکجا

بعد راتب کے اُسکا رکھ دستور ۔ ہو نہ گھوڑا ترا کبھی رنجور

اور حیلہ مین دے فقط ملکر ۔ وزن مین چار دام یا اوپر

اور بادی کا ہو خلل جسکو ۔ یا کہ جو نعل سے اذیت ہو

بادگیرا ہو یا کہ جو گیرا ۔ جا کے بیسن پچنے کا جلدی لا

اور اُسمین سفوف کو مل کے ۔ صبحدم تو فرس کو کھلوادے

ہفتہ عشرہ تو یون کھلا اُسکو ۔ تاکہ زائل وہ اُسکی علت ہو

ہوئیگا اسطرح وہ جیب مسرور	پھر کھلایا کر اُسکو با دستور
اُسکو مین نے بھی آزمایا ہے	اور اچھا اِسیکو پایا ہے
لیکن اسمین سے جز سہاگہ کا	کرکے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اس سے مین جاری	بند رہتا ہے پر بہ دشواری

سفوف

سفوف قریادرس بنانے کی ترکیب

کہتے قریادرس ہین جسکا نام	اُسکی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی خلط اور بلغمی سمی	بادی اور حار یا لیس آور دی
دور ہو جائے سب مرض اُس سے	کچھہ نہ باقی رہے غرض اُس سے
دیکھہ اجزا کو اُسکے کیا ہے	پاو آثار پہلے زیرا ہے
اور ہے اسمین تر پہلا بھی یار	تول ہر ایک نیم نیم آثار
سونٹھہ اجمود اور پیپلا مور	اور جواکھار کھاری اے مغرور
گھو نیچ با برنگ کر یکجا	اور تبا کھیر اور لے چیتا
کالی گوگل ہو اور نفر فاس	لے ہر ایک پاو سیر لے افسوس
سونف لے سیر بھر تجھے شنودی	پاو کا نصف بیل کی گودی
اور سورون پچلی لنگا اے یار	وزن مین اُسکے کر نہ کچھہ تکرار
پھٹکری لے کلونجی اور اسپند	سانبھر اور سنکی اسمین اے دلبند
فلفل اور تخم ہلیل سے خوشخو	ساتھہ اُسکے بلاس پاپڑا ہو
کاکڑا سینگی اور کلا نیس	کالی زیری سہاگہ اور سوچر
ہلدی اور ہینگ بھی منگا لے ملا	سبکو آدھ آدھ پاو پورا تول

کچری اور میتھی نیم نیم آثار — چھال سہجن کی چار سیر ہے یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ پٹھانگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن میں آدھ پاؤ دینا ہو — دانہ دینے کے پہلے ای خوشخو
بعد دانہ کے بھی اگر تو دے — نفع کی اُسکے ویسی ہی بوُ لے

حبِ نگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حبِ نگار — ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور سنبدال — ہینگ پیپل سپلاقوہ اے خوشحال
ہینگ اور چھیا سودہ گنگی تل — اور زردک بھی اسمیں کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی — قدر میں بیر سے نہو چھوٹی
رکھ لے معمول ایک گولی کا — شام کے وقت اسکو روز کھلا
بوک کر گولی اور بنا بیسن — فائدہ کر کھلا کے اے پُرفن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے نہایت خوب — ہے بنانے کا اُسکے یہ اسلوب
ترپھلا سونٹھ اور مرچین لال — سودہ اور تخم ہلیلہ اے خوشحال
گر ہو تازی ہو اور زنگی ہڑ — لے ہر اک پاؤ پاؤ اے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے — دونوں اک ایک سیر اسمیں دے
اور اسگندھ اور پیپلامور — چینیا اور ببول پکھ بھی کر محسوس
اور عقرقرحا اور اندرجو — پیپل اور شتر جلے بےشک دو دو
تول ہر ایک بس چھٹانک چھٹانک — اور نعلی کی چاد کوٹ چھانک

گھوڑبچ اور ریحی اور نمک کالا　　سونف کٹ اور بیج مولی کا
مین پھل لے لے اور کالیسر　　اور ہنڈال لے لے ای دلبر
تول ہر جز کو آدھا آدھا پاؤ　　اسکی میزان مین ننکر تو داؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی　　کتنی ہموزن اسکے ای بھائی
ہلدی اور لسن اور کھاری لے　　اسکی ترکیب سن لے تو جیسے
ہر یہ ہر ایک آدھا آدھا سیر　　تول لے اسکو اور ننکر تو دیر
تول کر تین پاؤ لے سانبھر　　اور سہ دام ہینگ ای دلبر
اور پھر سول ہینگ کی مقدار　　کر لے ہر ایک تو منگا تیار
کوٹ باریک اور چھان اسکو　　ایک چلنی مین تاکہ سفوف ہو
اور سرکہ منگا کے اسمین ڈال　　کم ہو تین سیر سے اک بال
پھر سکھا کر اسے مرکب کر　　ایک ذرہ نہ اس سے کر کمتر
اور کھلانے کا اسکے اے مقبول　　شب کے دانہ کے بعد رکھ معمول
وزن مین اک چھٹانک ہو کے روا　　دینا شوق کے ساتھ ہووے روا

سفوف مفتاح النفع بنانے کی ترکیب

سفوف مفتاح النفع

ایک یہ ہے سفوف اے ذی جاہ　　کرے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اسکے کچھ نہین پایان　　رہے خرسند سربسر یکران
خردل اجوائن اور بہیڑا ہڑ　　سرشف اسپند اور مصبر تر
بول اجمود کا کرا سینگی　　تخم انجیر کچری اور میتھی
مصطگی ننگ ادرک اور گوگل　　کچلا اسپند الاچی پیپل

اور تخم نفل سیاہ زیرہ سیاہ
اور زیرہ سفید اور ذیجاہ

ارنی اسگندھ آشنہ و دھاوا
بیج بھی ہو کو اپنج وحنظل کا

جوز بویہ کبابہ آندر جو
بیج ہو اور ترنج آنولہ ہو گلو

بھنگ تیجبار گی پیپل اور بھیلا
ہلدی اور سونٹھ بادیان سنوا

گندھک اور بابرنگ مرچ سیاہ
اور گھونگچ ہو اسمین اور ذیجاہ

بیل کی گودی اور نمک کھاری
اور اسخار سانبھر اور ساجی

ہو جو اکھار اور نمک کالا
اور سہجن کی چھال اور دانا

اور سنگاڑے چرایتہ دیودار
اور دے دار ہلدا اور ہشیار

چھال بھی ہو کتار صحرا کی
اور پہکرمول بھی ہو اور بھائی

اندل ہر ایک نیم نیم آثار
جا پھل دو فلوس کے مقدار

کر کے باریک ایک ایک اجزا
لیموے تو عرق میں لیکے بھگا

کر کے پھر خشک اس دوا کو تمام
بول میں آدمی کے کر اضمام

پھر سکھا اسکو اور دہی میں بھگا
کر کے پھر خشک پیس لے یکجا

اٹھ اور نو درم خوراک اسکی
دینا ناغہ کے ساتھ ہو کافی

ہووے منظور جب تجھے دینا
گر منگا تھوڑا اسمین مل لینا

اور جو ہووے کسی طرح کا خلل
گر نا شگو کے ساتھ اسکا عمل

وانہ دینے کے بعد وقتِ شام
گر کھلایا کرے نہو الزام

اور کھلانے کی گر ضرورت ہو
دے بلا ناغہ چند روز اسکو

سفوف جامع الفوائد بنانے کی ترکیب

مین نے رومی سے یک دوا پائی
صدوسی علتون کو دور کرے
ہوتا ہو زہر باد اس سے دفع
اور ہر اک فصل مین یہ ہو نافع
اسکی تعریف کا نہین پایان
پس یہ بہتر ہو کرے تو موجود
اے محمود وہ چرایتہ جو کھار
ساتھ اُسکے پلاس پاپڑہ لا
قدر حاجت منگا لے تو پیپل
چیتا سورن پھلی اور پیپلامور
پیاز ہنداں اور سے ہلدی
چھال سہجن کی اور یہ دو دینہ
سفید کالا نمک ہے اور سانبھر
گھوڑ بچ اجوائن اور سجی کھار
اورک اور کالی مرچ اندر جو
بیل کی گودی بنگ تنکریلا
نیم کا پتا اور بکاین کا
اور منگالے ہلیلہ خورد اے یار

اور تصدیق ڈاکٹر سے کی
خلط صالح کا یہ ظہور کرے
باد و بلغم کی بیخ ہووے قطع
ہوئے اخلاط بد کی یہ دافع
لکھ سکون وصف اُسکا کیا امکان
جملہ اجزا کو اُسکے اے محمود
کاکڑا سینگی اور کٹ اے یار
کٹکی تیکھر بھی اُسکے ساتھ منگا
اور سنبھالو کے برگ اور گوگل
ہو ہر اک پاؤ پاؤ اے مغرور
سونٹھ ہڑا بہیڑا اور بکھری
تول لے سیر سیر بے کینہ
اور پانچ نمک بھی اے دلبر
رائی اور کالی زیری اے ہشیار
دیسی اجوائن ایک ایک کلو
دو نون زیرہ منگا کے کر یکجا
سوکھا ساکھا پھل اندراین کا
جملہ ہموزن نیم نیم آثار

پھٹکری اور سہاگہ کر بریان — اور کچلہ مقشر اے ذیشان
تول پھر پورا آدھا آدھا پاو — رکھ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داو
کرلے بریان چھٹانک ہینگ ہر بار — خشک کر تینون کو بے تکرار
بعد کرنے کے خشک بتی تول — تاکہ مقدار پوری ہو انمول
کرکے باریک کوٹ کر اجزا — سب کے سب کو ملاکے رکھ یکجا
دانہ دینے کے بعد ای خوشخو — تھوڑے ستو مین حل کھلا اسکو
یا کہ ملکر کھلا میٹھے مین — رہے موجود وہ طویلے مین
کر نہ پرشش کھلانے کی مقدار — ہووے بس آدھ پاؤ بے تکرار
اور کھلاکر سفوف بے وسواس — فائدہ بھی رہے مدام اکپاس

سم الفار کی گولی بنانے کی ترکیب

سنکھیا کی ہے حب سریع النفع — ہوئین امراض سخت اس سے دفع
زہر باد اور گرگری ہر قسم — باد و بلغم رہے نہ اسکا اسم
ہو سریع الاثر و پرتاثیر — فی المثل جسطرح ہدف پہ تیر
ہین یہ اجزائے حب سم الفار — کرون تادیب جیسی کر تیار
بچھناک اور سنکھیا ہرتال — اور شنگرف سنگ ریزہ ڈال
لونگ سونٹھ اور سہاگہ مرچ سیاہ — لے ہر اک تولہ تولہ ای ذیجاہ
کتھہ بھی لے تین تولہ ای دانا — تول کر پانچ سیر ادرک لا
کوٹ ادرک عرق پھر اسکا نکال — اور دوا کوٹ کر کھرل مین ڈال
ساتھ اسکے عرق کو کر مسحوق — روز و شب سات روز ای معشوق

استعد اس دوا کو کرنا حل — تاکہ سردے ہووے کچھ افضل
ہو عرق پان کا کہ اورک کا — دونون بہتر لکھا ہی بہر دوا
اور کھرل ہو سماق کا بہتر — ورنہ ہو سنگ سخت ای دلبر
گولیان باندھ کر اسے تیار — گولیان ہون نخود کے ہم مقدار
لیکے گیہون کا ایک چھٹانک آٹا — جب ضرورت ہو اسکی روٹی پکا
ایک گولی کو توڑ کے اور ملا — اوسی روٹی مین اس فرس کو کھلا
بعد دانہ کے شام کو دینا — گرمی سردی کی بھی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن ای جان — تا رہے علتون سے اسکو امان
ہو ضرورت اگر تو ای دلبر — صبحدم روز دے نکر ابتر

آٹھوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنے کے بیان مین

گر یہ ایام اعتدال ای دل — سال مین ہو فرس کو یک مسہل
ہے بیشک دوا پینے تن سے دست — دست جو آئے اسکے ہووین جابک دست
ہو کثافت شکم سے اسکے دور — ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور
پھر نہ درکار اسکو ہووے علاج — اور نہ ہووے دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکھ چکا وہ چارہ — اکثر امراض کے بیان مین یار
فصل یک خاص کردی یان قائم — مستفید اس سے تاکہ ہو دائم
یعنی ہو مسہلات کے اجزا — جبکہ درکار دیکھ لے اجزا
ہو نہ اسکی تلاش سے مغموم — کرلے ترکیب اسکی تو معلوم
جبکہ جلاب تجھکو دینا ہو — گرم پانی مین سان جو کر کو

بدلے دانہ کے ایک دن پہلے
کر نہاری کو بعد م موقوف
تین تولے صبر ا سے خوشبو
کوٹ اور چھان لے اگر یہ سن
اور گلقند مین ملا اُسکو
ایک غلولہ بنا فرس کو کہلا
تھان پر باندہ پھر نکر تا خبر
اور جو منظور ہے کہ ہو اور ار
شورہ قلمی لے اور سے گوندبول
اور اُس جز مین یہ اضافہ کر
آئین ناگاہ گر زیادہ دست
یا دہی کا پلا اُسے شام
شام کے وقت پہر کہلا چو کر
رکہ سواری سے تین دن معذور

شام کے وقت اُسکو کہلاوے
ہو دوا کے کہلانے مین معروف
سونف دو ماشہ سونٹھ ماشہ دو
ماشہ چہڑے و لایتی صابن
ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
تھوڑا کھلا دے باگ ڈور لگا
اندک اندک علف دے با تدبیر
ہووے اخراج بول کا بھی یار
چھہ چھہ ماشہ لے ایک ایک نہ بھول
رہ خبردار اور نہ ہو مضطر
سرد پانی پلا اُسے اے دوست
حسن تدبیر ہے نہین سمجھا
دانہ معمولی صبح دے بیڈر
تا نقاہت ہو اُسکے تن سے دور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آئین دست
جز وسوم منگا نمک کالا
یعنی ہو پانچ پانچ تولے سب
کوٹ باریک پانی لیکر سان

ایلوا ہلدی لے منگا اے دوست
ایک سے ایک کو نکر بالا
اور تیار اُسکو کر اس ڈہب
دو عدد گولی باندہ کھانا مان

دوسری ترکیب اسہال

شام کے وقت ایک گولی دے — ایک گولی کو ہاتھ مین رکھ لے
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — گولی دے دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اُسے اسہال — برگ تلسی منگا کے توفی الحال
یک کف دست تو کھلا اُسکو — تاکہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیمو کے برگ کے دلبر — مرچ کالی بھی چار تولے بھر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر — پھر کھلا دے فرس کو اے سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہووے سرما کا — ایلوا پونے چار تولے لا
سونٹھ اور زعفران ماشہ تین — ہینگ بھی ماشہ تین اے خودبین
اور نمک سنگ بھی سوا تولہ — کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اسمین — تین ماشہ فقط ڈلا اسمین
جبکہ وہ کھا چکے پلا پانی — کر کے کچھ شیر گرم اے جانی
حد سے ایزا دلائے جب اسہال — تھوڑے راتب مین تو منگا کر ڈال
یعنی بکری کا ایک سر ایجان — کوٹ باریک اور نکہ بیجان

چوتھی ترکیب جلاب

یا کہ منگوا کے تیل رینڈی کا — بیج بسکپرہ کھود کے منگوا
وزن روغن کا آدھ پاؤ اے یار — پارچہ بیز بیج تولے چار
گرم پانی مین دونون یکجا کر — اور پلا دے فرس کو اے دلبر

تیسری ترکیب جلاب مسہل

چوتھی ترکیب جلاب مسہل

پچکاری دینے کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور	کر تکلف کو اپنے دلسے دور
کیسہ چمڑے کا اک بنا پرجوف	گر وہین دو خست اُسکے کر مجوف
کر لے تقلید شکل مشکیزہ	نائزہ منھ پہ باندھ پاکیزہ
بھر کے اُسمین دوا کو بے اہمال	نائزہ ساغری کے منھ مین ڈال
اور کیسہ ملائمت سے دبا	تاکہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کے فقط ہین یہ اجزا	پہلا جز اُسمین تیل رنڈی کا
اور جز دوسرا نمک کھاری	کر لی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہووے تیل کی مقدار	ہو چہارم نمک بس اُسکا یار
گرم پانی کے ساتھ کرے حل	چھان لے کر کے حل نہ اور جحل
ہو چکے جب کہ وہ دوا تیار	رہ گیا اک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیدے مسہل اگر کوئی ناگاہ	بند کرنے کی وہ نجانے راہ
حد سے افزون کرے غریب اسہال	دست آنے سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید ہیچ سیاہ	یہ مساوی وزن ہوای دیجاہ
یعنی ہر ایک لیکے تولے چار	کر کے بریان کچھ اُسکو بے تکرار
پیس باریک پانی لیکر چھان	باندھ گولی عددمین دوای جان
ایک گولی کھلا اُسے پہلے	ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اُس سے بند تو بہتر	ورنہ یہ دوسے دوا کہ ہو خوشتر

ہینگ اک تولہ چار تولہ گھی — آٹھ تولہ برنج ساٹھی بھی
کوٹ باریک اسکو ایسا ہی دانا — اک تولہ ہنا فرس کو کھلا
کر نہ لے ہینگ جب تلک بریان — تو فرس کو کھلا کبھی اے جان

اسہال بغیر مسہل کے بند کرنے کی ترکیب

اسہال بغیر مسہل کے بند کرنے کی ترکیب

لائے گھوڑا اگر کوئی اسہال — ہو دگرگون شکم کا اسکے حال
راہ مسہل کی کچھ نہیں پائی — دست کی بھی دوا نہیں کھائی
یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد — یا کہ ہیجان میں ہو اسکا مواد
یا کہ کھاتا ہو نودرو غلہ — یا نئی گھاس سے بھرا گلہ
یا تداخل کی اسکے ہو بنیاد — بے خبر ہو نہ اس سے اے استاد
بنگ کی یا اسے کھلا لبری — یا منگا سونٹھ بادیان جلدی
آدھا آدھا کر اسمیں تو بریان — خام رہنے دے نصف نصف اے جان
اور منگا کو کنار بھی اک دام — آدھا بریان کر اور آدھا خام
مائین لے ایکدام گھی میں ملا — کوٹ چھان کرکے سب یکجا
موچرس ایکدام بیل کی گودی — تول کر دام دو منگا نہ دودی
بنگ لے چار دام لو دہ یکدام — گل دھاوہ کو دام بھر اتمام
اندر جو شیرین ایکدام اے یار — سونٹھ بھی ہو اسی قدر درکار
اور کتھا دہی بھی لے اک سیر — سان اسمیں وہ سب نکر کچھ دیر
ایکدن کی ہوئی یہ اک خوراک — گر کھلائے تو اسکو اے بیباک
روز مرہ منگا کے کر تیار — تین دن تک کھلا اسی مقدار

[illegible]

فصل نوین بچہ لینے اور حمل کے بیان مین

نوین فصل بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلنگ وغیرہ کے بیان مین

بچہ لینے کا ہو جو تجھکو شوق
سن لے اُسکا بیان باصد ذوق

چاہیے مادہ نر ہون دونون نجیب
تاکہ بچہ بھی ہو اصیل و نیب

ہی اصالت کا اک شناخت کا طور
آلت و فرج پر کرہ اُسکے غور

آلت و فرج جسکی چھوٹی ہو
نہ کہ لاٹھی سی نالکی سی ہو

یہ اصالت کی اک علامت جان
ہند کا تخم ہووے یا توران

ہو مقدم کہ ہووے نسل عرب
جس سے نیچے ہی اور سبکا نسب

اصفہان تبت اور ترک و یمن
ہند مین جنگلی اور ملک دکن

اور یہ شرط ہی کہ ہو خوشرنگ
تاکہ بچے کو دیکھ دل ہو دنگ

پنج سالہ ہون دونون تو بہتر
چار سالہ مین بھی نہین ہی خطر

اس سے کم سن مین قصد مت کرنا
سن رسیدہ سے بیشتر ڈرنا

ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا
پہلے مادہ کو کیجیے دُبلا

اور دو چار دن سواری ہو
تاکہ عائد ہو لاغری اُسکو

کرکے لاغر اُسے تو گھوڑا دے
حمل کو تا قرار ہو اُسکے

میل گر پھر کرے کبھی مادہ
ڈال گھوڑا تو اُسپہ دوبارہ

گھوڑی پر گھوڑا ڈالنے کے ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر روز
فصل سرما ہو ای ہنر افروز

اہل فارس سے یہ حکایت ہی
چیت و پھاگن کا دن نہایت ہی

ہین سوا اسکے جسقدر ایام
سبکو لکھتے ہین وہ کہ ہین ناکام

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم میں محکم — پورے چالیس دن میں اے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مدت — اس سے کمتر جو ہو تو ہے علت
بعضے راوی نے مدت اسکی لکھی — یازدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طائفہ ہیں لیک اسپر — پورے بارہ رہیں ادھر نہ ادھر
پیٹ میں کھینچے جسقدر مدت — ہوئے بچہ قوی بصد قوت
جب تلک حاملہ رہے گھوڑی — ہے سواری ولیک ہو تھوڑی
اور غذا میں بھی اسکی کر تقلیل — جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کے وضع میں جو باقی ہو — ایک چلہ تو گھی کھلا اسکو
پاؤ بھر گھی کا روز رکھ معمول — بچہ جب تک جنے وہ اے مقبول
پیٹ مادہ کا جبکہ خالی ہو — عرس آلنگ کی بحالی ہو
ہے وہ آلنگ پھر اسے درکار — بعد تولید پھر بھرا اے یار
بس کفایت ہے ایک ہفتہ تک — کھینچنا انتظار کا بیشک

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویوں سے کہا یہ اسلوب — ہے جو یوم ازدواج باد جنوب
رحم میں نطفہ جبکہ پائے قرار — لائے بچہ وہ مادہ بے تکرار
سر پستان راست ہے جو سیاہ — اور ورم کی بھی اسپہ ہووے کلاہ

چپ سے ہو راست مرتفع اے جان
بچہ نر ہونے کا یہی ہے نشان

بچہ پالنے کا اور دودھ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچا | چاہے طاقت مین اپنے ہو بچا
اونٹ کا دودھ اُسے مقرر کر | دیکھ طاقت پھر اُسکی ای دلبر
گاے کا دودھ گر اُسے تو دے | فربہی اور صفائی ہو اس سے
چستی و چابکی جو ہو درکار | دودھ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا کرہ کو بہتر ہے | گشت دینا بھی اُسکو خوشتر ہے
باندھ رکھنا اُسے نہین لائق | باندھ رکھتے ہین کب بھلا شائق
ساتھ مادہ کے اسکو بے تکلیف | جس جگہ چاہے وے چلے تشریف
دست پا ہین جو اُسکے طاقت ہو | راہ چلنے کی اُسکو عادت ہو
کر سواری نہ اُسپہ تا دو سال | خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین

پہلا فائدہ آتنگ کے بیان مین

ہو نہ آتنگ مین اگر گھوڑی | باسی روٹی کھلا اُسے تھوڑی
اُسکو دو چار دن کھلا ای جان | تاکہ آتنگ اُسکا ہو امکان
یا پکا کر مسور اور بیگن | سیر بھر وزن مین ہوای پُر فن
وزن دونون کا پر مساوی ہو | تین دن تک کھلا دے تو اُسکو
جب وہ آتنگ کا کرے گھوڑا | آخر آتنگ مین چڑھا گھوڑا
اور جو آتنگ چاہے کر موقوف | باسی پانی سے ترچ کر بندشوف
پھر کئی بار دن مین اور کئی روز | تاکہ شہوت کا اُسکے کم ہو سوز

قطع ہوجاے اُسکی تا شہوت
پھر نہ اُلنگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیمہ کے حمل قرار پانے کے بیان مین

گھوڑی ہوتی نہووے جو گابھن
کہہ یہ ترکیب تاکہ ہو حمکن

آنولہ پھٹکری حنا زیرا
کتھہ کتیرا سیاہ مرچ سپاری

دونون زیری ہون اُسمین بتقریر
دونون مائین بھی ہون صغیر و کبیر

ہڑ لے زنگی بھی اسمین ای دلبر
تول آدھ آدھ پاؤ سب یکسر

کوٹ کر ایک ایک کو باریک
پارچہ بیز کر کہ تا ہو ٹھیک

آٹا گیہون کا لے کے نیم آثار
ایک روٹی پکا لے ای ہشیار

اور لے آدھ پاؤ تول سفوف
گھی شکر بھی ملا نکر موقوف

دونون آدھ آدھ پاؤ ای دلبر
نان کے ساتھہ مل ملیدہ کر

صبحدم روز مرہ اُسکو کھلا
ایک ہفتہ کھلا اُسے پورا

قائزہ بھی رہے مدام اُسپر
ہو نہ تعداد پاس سے کمتر

جب گذرجائے ہفتہ ای دلبر
اسپ نر تو منگا کے چھوڑ اوسپر

گر خدا چاہے پائے استقرار
حمل اُسکا بغیر استفسار

گر نہو اُس دوا سے کچھہ تاثیر
اب کہون جسطرح وہ کر تدبیر

فرج مین اُسکی انگلیونسے دیکھ
جو ہو اطراف اُسکی گوشت کی کچھہ

یعنی ملمس مین ہو اگر معلوم
گوشت کچھہ کچھہ فراز ہو مفہوم

اور جو سے فراز آئین نظر
قطع کر بجز دی سے ای دلبر

صاف کر بچہ دان ای دانا
ہو کثافت وہ جسقدر یکجا

کرے تیار صاف کپڑے کی / تھیلی یک دو یا اور چھوٹی سی
اور ریشم کر اسمین پر لے کد / ہو یہ دو رو وہ لیمو کے ہم قد
لے لے کافور مشک جو جو بھر / اسمین یک دانگ زعفران بھی دھر
سات پیپل بھی گن کے لیلے ٹھیک / پیس ان سبکو خوب تو باریک
لے عسل اور گلاب اے خوشحال / ہووین ہموزن دونون دو مثقال
کر کے شربت سفوف اسمین ملا / کیسہ بستہ کو پھر اسمین دیا
اور ہاتھونسے اسطرح سے بھگا / تاکہ ہو جائے جذب سب اجزا
ایک ڈوری لگا کے بس مضبوط / بچہ دان مین کر اسکے تو مربوط
سر رشتہ کو لے کے اے ہمدم / باندہ دم مین دیا کہین محکم
اور حفاظت کر اسکی چار پہر / صبحدم لا کے ایک گھوڑا نر
کھینچ ڈوری کو تھام اے اکمل / بچہ دان سے جو آئے کیسہ نکل
رکھنا ڈورے کو اسقدر مضبوط / تا نہ وہ ٹوٹ کر گرے مخبوط
کیسہ لے فرج سے جب اسکے نکال / پھر تو فی الفور اسپ گھوڑا ڈال
گر خدا چاہے ہووے بار آور / برج تزویج ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ نر کی شہوت زیادہ اور کم کرنے کے بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت / پی سکے وصل کا نہ وہ شربت
لے متانی تو مادہ کی بھر ہاتھ / نر کے نتھنون مین ملدے زور کے ساتھ
یون لگائے جو تو کئی دن تک / جوش شہوت کا اسکو ہو بیشک
باسی روئی بھی اسکو نافع ہو / اور سستی کی اسکے دافع ہو

اور ہوتی ہو کھانڈ سے ایزاد
خوش غلافی جب اُسکی ہو منظور
باسی پانی چھڑک تو غوطون پر
یا کہ مل ڈال اُسکے غوطون کو
آختہ دار ہو جو مل غوطہ
اور نسخہ ہو اک عجیب یار
برگ تنبل لے اور پیلے تسور
چھان پانی کو اور ملا کافور
لیکے شکر قوام کر اُسکا
سات دن تک اُسے پلا پیہم
یا کہ خرفے کو برگ نی کو منگا
اور سرکہ لے اور لے کشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
تا کہ شوخی ہو اُسکی سب زائل
یا عجب ہو ایک نسخہ اور
ہووے دو سیر جملہ مغز اُسکا
لے پران دونون کو چھٹانک چھٹانک
گل حکمت لگا دے پھر او سیر
پھونکا کر کے ایک ترش انار

نر کی شہوت نکر تو استبداد
کر دے تو دو لوے مین اُسکے فتور
جائے تا جوش سے وہ اپنے گذر
گھی لگا کر کے ہاتھ مین تا ہو
رات و دن تک برابر اک ہفتہ
قطع شہوت کا تا کرے یکبار
جوش دے اُسکو خوب با دستور
پھر ہو وہ جو کے وزن اسی مخمور
گرم پانی کے ساتھ اُسکو پلا
ہو جو شہوت سے اپنے وہ پیہم
ثبت و نیہ و انار ترش بھی لا
اور اسپر اضافہ کر شونیز
کرکے تیار تو کھلا اُسکو
سوے بادہ نہووے وہ مائل
گھول لے گھیکوار تو بے غور
شورہ قلمی بھی پھٹکری بھی لا
ایک باسن مین رکھکے منہ کو ڈھانک
حسب دستور اُسکو کشتہ کر
کر کے جوف اُسے بلا تکرار

دانہ اسکے نکال تخم کے ساتھ — ملدے اُس خاک مین لگا کر ہاتھ
گولیان باندھ اُسکی اے دلبر — اُسے خالی انار مین پُر کر
اُسی ٹکرے سے اُسکے مُنھ کو ڈھانک — دانہ پھر ہووے اسطرح سے ٹانک
چوکا آٹا تمام اُسپہ لگا — ایک تہ اسپہ اور رہوے کپڑا
بعد کپڑے کے پھر لگا گوبر — اُسپہ مٹی کی اور تہ اوپر
مجتمع کرکے کنڈہ صحرائی — پھونک دے اُسمین ٹھلکے ای بھائی
پھر نکال اسمین سے سلق پوک — کردہ محنت رہے نہ منھ مین تھوک
تین ماشہ لے تول خاکستر — اُسپہ نو ماشہ بنگ اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان کے پتے — پھر یہ تینون کو ایک مین ملدے
لیکے ہاتھون مین اُسکی گولی بنا — دو گھڑی دن چڑھے فرس کو کھلا
یا کہ چربی لے گاؤ کی اک پاؤ — اور شکر بھی اُسقدر لے آؤ
کرکے مخلوط دونون کو باہم — دو گھڑی دن چڑھے کھلا بیغم
دونون نسخہ مین یہ مجرب یار — آزمایا ہے مین نے بے تکرار
بے ملے کاٹے آختہ ہو بو نر — اُسکی شہوت کا جاوے سارا زور
گر تو دس بیس دن اُسے کھلوا — بیشک اُسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنے سے نہ شوخی دور — آختہ کرنا اُسکا ہووے ضرور
شکل آسان بتاؤن تجھکو ابھی — کر یہ ترکیب تا کہ ہووے خصی
ہو جگہ نرم اُسپہ اُسکو لٹا — دست و پا مین پھر اُسکے لنگڑ ڈال

مضطرب تا کہ وہ نہونے سکے … دست و پا اپنا منتشر نکرے

چیر خوطون کو تمام کر بجرد … تا کہ مہرے نکل پڑین بیکد

بھر دے اُسمین تو کچھ نمک لیکر … کھول دے دست و پا کے سب لنگر

اور ٹھلاؤ اُسکو آہستہ … تا نہو زخم سے وہ دل خستہ

باندھکر اُسکو ایک دو ساعت … کھول ٹہلا دے پھر کہ ہو راحت

دوسرے روز جبکہ خون ہو بند … مرہم اُسپر لگا کہ ہو خرسند

پانی دو تین دن نہ دے اُسکو … لیک گر تشنگی زیادہ ہو

تو قباحت نہین کہ اے ساقی … دیدے پر رکھکے تشنگی باقی

جب تلک اچھا نہو سوار نہ ہو … بعد صحت بھی بیقرار نہو

رفتہ رفتہ کس اُسکے اوپر زین … تا کہ پائے وہ اسطرح تزئین

ہو سواری سبک خرام نانر … شہسواری کا ہو نہ ترک و تاز

دے دوش کا نہ جور اُسپر یار … گذرین جب تک نہ پھر مہینے چار

بہتر ایام اعتدال کے ہین … اور جتنے ہین سب زوال کے ہین

ہو ضرورت اگر تو بہر ضرور … گرمی سردی کو پھر نکر مخطور

اخته کر دے جی کو تا ہو چین … دونون آسودہ ہوویٔن ترے عینین

پر حفاظت مین اُسکے ہو نہ قصور … اور مخطور کا نہو وے نشور

آب و دانہ کی قید کرنا ہو … بعد نشتر کے اے ستودہ خو

پانچوان فائدہ بچھیرے کے عیب کاٹنے کے بیان مین

چاہے گر تو بچھیرہ ہو بے عیب … کچھ نہو عیب کا پھر اسپر ریب

بھون کر دے سہاگہ چلّے بھر ‍ ‍ ‍ ‍ ساتھ پانی کے اے نکو اختر
چار ماشہ ہو اُسکی اک مقدار ‍ ‍ ‍ ‍ کرکے باریک لیک اے ہشیار
بعد چلہ کے داغ چارون بند ‍ ‍ ‍ ‍ گل سے پھولے رہین ترے دلبند
داغ کا داغ پر نہو وہ داغ ‍ ‍ ‍ ‍ کہ جو دشمن کے دل کا ہووے چراغ
دونون ہاتھ اور پاؤن کے اندر ‍ ‍ ‍ ‍ دو دو خط کر دے اُسکے گھٹنو پر

چھٹوان فائدہ گھوڑے کو جھولیدار کرنے کی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا نہووے جھولیدار ‍ ‍ ‍ ‍ داغ پسلی تو اُسکی اے ہشیار
یعنی دونون طرف کی پسلی پر ‍ ‍ ‍ ‍ چار پارہ کر اے ہنر پرور
پاؤ تو پاؤ بھر سونٹھ منگا ‍ ‍ ‍ ‍ نصف اُسکا پھر اُسمین سبھی ملا
پاؤ آثار ماش کا آٹا ‍ ‍ ‍ ‍ گوندھ کر سبکو ایک روٹی پکا
ڈال کنڈون کی آگ مین اُسکو ‍ ‍ ‍ ‍ خاک جلکر وہ تا کہ اُسمین ہو
پیس پھر اُسکو تو بہت باریک ‍ ‍ ‍ ‍ کرلے چالیس پڑیہ اُسکی ٹھیک
روز پانی کے ساتھ یک خوراک ‍ ‍ ‍ ‍ اُسکو پلوادے جاکے اے بیباک
تا کہ اپنا کرے وہ پیٹ دراز ‍ ‍ ‍ ‍ پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتوان فائدہ رگون کے مقامات کے شمار اور فصد لینے کے بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار ‍ ‍ ‍ ‍ آئے جسکی نظر مین رگ کا تار
فصد کے ہو مقام پر جو بال ‍ ‍ ‍ ‍ صاف کرے اُسے کہ ہو نہ وبال
صاف کرے جو بال تو ایجان ‍ ‍ ‍ ‍ پھر خطا کا نہووے تجھکو گمان
ستر اور دو ہزار سب ہین رگ ‍ ‍ ‍ ‍ گر تین اپنے مقام پر ہین تگ

اُسمین چھبیس فصد کے ہین مقام
سر بناگوش سینہ ہر دو دست
کف پا دست خشک اور بغل
فصد بینی کی اسی سراپا نور
گرمی سردی کو آپ گیرا کو
ہووے گرمی زدہ اگر گھوڑا
یا خلل اُسکے کچھ دماغ مین ہو
فصد تالو کی لے جو ای خوش نام
اور بناگوش کی جو ہین دو رگ
گوشہ چشم سے بسوے دو گوش
کمر کے نشتر سے تو جو اسمین شگاف
اور گلا باندھ کر جو دے نشتر
شل بادام وہ جو یک رگ ہے
خون اُسکا اگر نکالے تو
خشکہ اور گردن اور سر کے حرف
دو رگین سینہ کی جو ہین مشہور
خون سارے بدن سے آتا ہے
اور ہین دو رگین ہر دو دست
نکلے سارے بدن کا اُس سے خون

اُسکی تشریح مجھسے سُن لے تمام
آب گلو کام دو پرہ اہمست
ران دُم اور زبان بضبط عمل
اتنے امراض کو کرے ہے دور
یا کہ جو گیرا باد گیرا ہو
یا کہ آنکھ اور گلے مین ہو توڑا
خون لینے سے سب یہ جائے کھو
دفع وہ سب ہو دفع ہو لب کام
اپنی اُنگلی سے دیکھ اُنکی تنگ
ہین انگل کا فرق دیکھ ہوش
ہووے اُس سے بھی سب یہ علت صاف
پر محاذی سینہ اور دبر
متصل سینہ کے اُتنے تنگ ہے
غوبک اور بوغمہ اوڑائے تو
باقی اس سے کبھی رہین نہ غرض
اُسکی بھی فصد سے یہ سب ہون دور
تن کا آزار سب سے جاتا ہے
کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
ہو ہین امراض جسم کے بیرون

گوشہ سینہ مین یعنی تنگ کے پاس — شل ز دو رگوان نے پائی اساس
موتژہ کا اور خون ہفت اندام — ہووے خارج وہ سب بسہل تمام
خس رگ دست و پا جو ہی مشہور — اُسکے نشتر سے زہرباد ہو دور
اور امراض کو بھی ہو نافع — جسم کی علتون کی ہو دافع
کف پا دست مین عقب سم کے — ایک انگلی کو اُس جگہ رکھدے
رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس — مار نشتر تو وان بکر افسوس
زہرباد اور جتنے ہین امراض — رفع ہوتے ہین اس سے بے اغماض
پاس کانون کے سر پہ رکھی ہیمار — جس جگہ رکھتے ہین سئیس افسار
سر سے ہٹکر تو آٹھ انگل پہ — عین گدی پہ جا کے دے نشتر
سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی مین — بڑھ نہ اوپر تو اُسکی جھنڈی مین
وقع نشتر کے دینے سے بالکل — ہو اگن باد اور خارش و چل
آب دوانہ کی قید بہتر ہو — فصد کے بعد دے بنا اُسکو
سونٹھ اجوائن ای خجستہ خام — وزن مین دونون چیز دو دو دام
ہلدی سہ دام اور پیپلا مور — ہین یہی چار چیز ای مسرور
پیس باریک پسکے سب اجزا — سان بیسن مین اور فرس کو کھلا
پہلے نشتر کے گشت دے لینا — فصد کے بعد پانی مت دینا

آٹھوان فائدہ مرہم زنگاری بنانے کے بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زنہار — ہر یفید اُسکو مرہم زنگار
آدمی ہووے خواہ گھوڑا ہو — فائدہ مند ہے یہ دونون کو

پتیان تازہ نیم کی اے جان — تول کر آٹھ دام با امکان
موم اور رال اور لے زنگار — تینون ایک ایک دام بے تکرار
اور منگوائے پیاز ایک گٹھا — ہین دوا کے یہ جز نکر ٹھٹا
اور شنگرف اور کمیلہ لے — تول ایک ایک دام اسمین دے
اور لے پانچ دام صابن بھی — تو تیار ہی چار اے بھائی
کوٹ کر سب جدا جدا تو چھان — تیل منگوائے پاؤ بھر ایجان
تیل ہو تلخ یار سرما مین — تیل کنجد کا ہووے گرما مین
نیم کی پتی پہلے اُسمین جلا — پھینک اُسکو نکال خوب با
بعد اُسکے پیاز اُسمین ڈال — جبکہ جلجائے تو اُسے بھی نکال
باقی اجزا کو کرکے پارچہ بیز — کر تیار بیچ تیل مین آمیز
دے جو اک مرتبہ بندھے کولا — ہو قباحت ملانے مین پیدا
جبکہ تیار ہو چکے مرہم — اُسکو رکھ لے ملا کے اے ہمدم

نواں فائدہ مرہم قیر بنانے کے بیان مین

پاؤ آثار تو منگائے رال — موم دو پیسہ بھر پھر اُسمین ڈال
تیل شیشم کا سیر بھر خالص — ظرف آہن مین لیکے اے حارس
نیم کی پتیان لے اُسمین جلا — وزن ہو سیر بھر مگر پورا
پھینک دے اُسکو جبکہ وہ جلجائے — رال اور موم تیل مین مل جائے
نیم کی چوب سے اُسے کر حل — اور دیدے کے پانی اُسکو جھل
دھو کے پانی سے تو پچاس اک بار — خاصہ مرہم بنالے اے ہشیار

مرہم قیر

نافع زخم ہر طرح کا ہو	گر کے تو اختیار رکھ اسکو
مرہم تیر نام اسکا ہو	اسطرح پر کام اسکا ہو

دسوان فائدہ روغن بہروز بنانے کے بیان مین

یہ جو نسخہ ہو مرہم بہروز	زخم و ناسور کا نفع افروز
شنگ کے ریش کا بھی ہو نافع	پشت اسکے ریش کا بھی ہو دافع
کالا زیرا ہو تو تیا پھیلا	تیل ہرتال سنبل اور رچو کا
وار ہلد اور سہاگہ اور ہلدی	اور رچو اکھار سب سنگا جلدی
لے سلے ہر ایک بستہ پنج درم	تیل خالص سے تیل کا اے ہمدم
وزن دس سیر تیل کا بس ہو	دے کڑاہی مین جوش پھر دیکھ
جوش دیکر پھر آنچ سے لے اتار	سارے اجزا ملا دے اسمین یار
چوب سے نیم کے کر اسکو حل	جبتلک دونون ہاتھ ہووین شل
غرق اجزا ہو تیل مین نرہے	چاہے جس زخم پر لگا تو کرے

گیارھوان فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان مین

حب شنگرف بھی ہو بس نافع	بیل اور زہرباد کی دافع
پہلے شنگرف لیکے پیسہ بھر	اور سنبل برابر اسکے کر
وزن کتھ پاپڑہ کا ہووے تمام	ایک ٹکے بھر مین اے نکو فرجام
پیس ان سبکو تو بہت باریک	آب ادرک مین باندھ گولی ٹھیک
عقل سے باندھنا مگر گولی	کیونکہ ہو زہرباد مین جھولی
ایک جھر بیری سے نہ بڑھکر ہو	ہو کے بیٹھ رہ کھلادے پھر اسکو

یعنی گولی ہو یک بجلا اور سات ۔ ایک چلہ کھلا آہے اس گھات
اور چھیلے مین دیجو ستھی ملا ۔ ایسی ہووے دوا کھاق پیا

بارھوان فائدہ دلالون کی بولی دریافت کرنے کے بیان مین

کرتے ہین گفتگو یہ سب دلال ۔ ہے خریدار کے وہ حق مین زوال
کیونکہ آتی نہین سمجھ مین بات ۔ اسمین کہہ جاتے ہین وہ اپنی گھات
تجھکو ہونا ہے واقف اسکے ضرور ۔ تاکہ جائے نہ پیش انکا زور
اسلیے مین نے اُنکے باتین چند ۔ فائدہ دین جو تجھکو ای دلبند
اسکو کرتا ہون اس جگہ مرقوم ۔ ساتھ اردو کے تاکہ ہو معلوم
اصل پشتو ہے یا کہ اور زبان ۔ پہر یہ ہے اصطلاح دلالان
ایک کو کہتے ہین یہ بے کینہ ۔ سارے دلال اکیل اسپینہ
پاژ دو کیژے تین کا یا چار ۔ اور گنہ پانچ ریکھی چھ ای یار
ریکھی بس سات یا پنش بچی آٹھ ۔ سرپنش نو ہے قافیہ ہے کاٹھ
سر اسپینہ اور سر مانے ۔ دس گیارہ سمجھ لے تو اسکے
ہے سر پاژ نام بارہ کا ۔ سر گیری کو کہدے تیرہ جا
سر کا یا ہے نام چودہ کا ۔ اور سر نیم پندرہ پورا
کہدے سوتی کو بے تردد بیس ۔ اور کفا مالی سوتی کہہ پچیس
کیٹھی دیکان کو کہتے ہین تیس ۔ اور کفہ کسو یا سعتی کو پینتیس
خالی یا سوتیان ہین چالیس ۔ اور کفہ مالی ملکے پینتالیس
کف دیکان پچاس لے پہچان ۔ اور کبہ ہی سوتیان کا ساٹھ نشان

ریکھی بیش سو تیاں ہو استر
سر آ سپینہ کسو لانک کو جان
اور پنجا نوے کو سب دلال
لانگ ستھ ہی اور ہانسی ہالی لانگ
اور جو بولین اکیل نیم سے مل
سو سے بڑھکر پچاس کہتے ہین
ہانسہ کسو جو باز لانگ کے ساتھ
سو سے زائد کرے ہین پچھتر
کہتے ہین باز لانگ دو سو کو
دو سے زائد پچیس ہو ایزاد
جب سنے باز نیم لانگ کو تو
ہانسہ کسو کے ساتھ کیڑی لانگ
یعنی کہتے ہین دو سو پچھتر
جب کہین کیڑی لانگ اے عاقل
ہانسہ ہالی بڑھائین جب اُسپر
جب کہین کیڑی نیم لانگ کی بات
ہانسہ کسو اوکا یا لانگ کہین
صاف جب کایا لانگ کہتے ہین
کہتے ہین ریکھی لانگ کو چھ سو

کا پا سو تیان ہے اٹھی اے دلبر
کہتے ہین نوے کو ہر یک افغان
کف کسو لانگ کہتے ہین ہر حال
سو سے زائد پچیس کا ہو سانگ
لانگ کا لفظ تو سمجھ اے دل
دل مین اپنے سمجھ کے رہتے ہین
اپنے منھ سے کہین پکڑ کر ہاتھ
دل مین اپنے سمجھ لے ہو بہتر
ہانسی تالی جب اُسپہ زائد ہو
ہے یہی گفتگو یہی ارشاد
کہدے دو سو پچاس کی ہے بو
جب کہے سوچ لے تو اُسکا سانگ
ہے یہی گفتگو بس اے دلبر
فہم کر پورے تین سو بے خلل
بولین پچیس وہ اضافہ کر
لائین وہ ساڑھے تین سو کی گھات
تین سو پر پچھتر اور ہین
ٹھیک وہ چار سو کو رکھتے ہین
ریکھی بش لانگ سات سے بکے دو

یاز بش لانگ آٹھ سو پچپان — سر بش لانگ کو تو نو سو جان

اور بڑی مالی لانگ ہووے ہزار — اور جو چھوٹا کہین تو نو سو کا شمار

گورپا گھوڑا گور پو گھوڑی — دستوڑی ہر دو دست و پالنگی

کلکیان آنکھ پرزی ہو طاقی — موتڑہ لاسہ اور بد کشتی

چھبا ہو دانت اور گُسون بد — تازہ نہ دیکھنا ہو سرو قد

اور کہتے ہین کسو کمتر کو — اور مالی زیادہ بہتر کہو

ہووے سائیس جسکا ناکارہ — برزی کیڑا کہے وہ عیارہ

گیارھوین فصل نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیان مین

گیارھوین فصل نکات عجیب و حکمت غریب کے بیان مین

دور کرنا جو چاہے بھونری کا — اُسکا تبلاؤن تجھکو یک نکتہ

جس جگہ کی تو چاہے بھونری کو — کہ علامت نہ اُسکی ظاہر ہو

اُسترہ لیکے کاٹ وان چمڑا — سیندور اور تیل لیکے اُسپہ لگا

پھر نہ جبتک ہو اس جگہ کا زخم — اور آوین نکل نہ اُسپر پشم

دائم اُسپر لگا دے کر نہ ہراس — بال سیدھا جمیگا ہیو سو اس

اور عقرب ستارہ ہو جسکے — کاٹ چمڑا بھی اُسکا بے کھٹکے

تیل سیندور لیکے اُسپہ لگا — اس سے بہتر نہین ہی کوئی دوا

بال نکلین گے اُس جگہ ہمرنگ — پھر اُسے دیکھ ہو نہ کوئی دل تنگ

دوسرا نکتہ

گر تھنی کا ہو تجھکو کرنا دور — چھرنا تبھی شگافہ ہو معذور

پانی دے اور ملاکے دونون سان — پھر تھنی پہ لگا دے کہنا مان

بہم یک چار دن لگا اُسکو
کہ بتدریج کٹ کے غایب ہو

تیسرا نکتہ

جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ
آگ بارودت سے نرپاکے پناہ

اُسکے یہ ہی علاج کی ترکیب
ایک لٹکا فقط عجیب و غریب

زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو
دیدے پانی پیاز کا اُسکو

آدمی کا بھی یہ علاج ہی یار
آزمایا ہی کچھ نکہ تکرار

کرجو تو بار بار شست و شو
زخم کی پھر رہے نہ باقی بو

اور ہوتی ہی یار برساتی
اُسکے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر نہووے بند
کام کچھ کر سکے نہ وان پیوند

باندھ وان لیکے مکڑی کا جالا
بند ہوجائے خون کا نالا

یا سہاگہ تو پیس کر فی الحال
کچھ سفوف اُسکا زخم پہ تو ڈال

گھوڑے اور آدمی کی قید نکر
ہی یہ دونون کے واسطے بہتر

یا پپیتہ منگا کے سول عقیل
کرلے اُسکا سفوف بے تمثیل

خون بہتا ہی جس جگہ بھر دے
لے تر وہ وہ بند اُسے کردے

اور جو لیکر کے اُسکو رتی دو
کرکے حل تو گلاب مین اُسکو

عورت حاملہ کو دے جو پلاے
وہین بچہ کو پیٹ سے وہ گرائے

بند کرنے مین خون کے بے تقریر
مین نے پایا ہی تارہین اکسیر

اُسکے دھونے سے زخم ٹھنڈا ہو
خون ہو بند اگر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دھونے کے واسطے دلبر	اور کرنے کو صاف ہو بہتر
نیم کا پانی اے خجستہ خصال	یعنی کر جوش پتیان فی الحال
اُسکے پانی سے زخم دُھلوادے	بدل یا آدمی کا منگوا لے
دھونا پیشاب سے بھی بہتر ہے	یہ بھی نسخہ ہے خوب اے خوشخو

چھٹوان نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جسکے	خشک تنبا کو چھان کر بھر دے
یا تو کٹکی منگا کے کر باریک	بھر دے زخمون مین تا کرے تحریک
زخم سے ہووین سارے کرم جدا	اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووے جب اندمال زخم ایجان	ابتری کا رہے نہ اسمین نشان
اسمین باقی رہے فقط سردی	چھڑک اُسپر بناکے یہ خشکی
پھٹکری نامین ایلوا اے یار	ہرے رنگی ہو اور پوست انار
ایلوا ہون سبکو کر باریک	وزن ہر یک ہو سادی لیلئے ٹھیک
کرکے پھر چھان اُسکو تو رکھ لے	زخم کے نسخہ پہ روز اُسے بھر دے

آٹھوان نکتہ

بال گر زخم پر نہ نکلے یار	دیکھ کر اُسکو ہووے دل بیزار
تھوک مین اپنے پھینٹ کڑوا تیل	دفعہ دفعہ لگا مگر بے بیل
یا کہ صابن اور نیل مل اُسپر	تا کہ آجائین جلد مو اُسپر

پاکر چھڑا چلا کے چینی سے لے — تیل و سیندور اور اسمین دے
تھوڑا صابن بھی لے اور اسمین ملا — کر مرکب یہ سبکو اور لگا
اور جو برساتی سے ہوئی ہو چھیت — بال خارش سے یا گئے ہوں کٹ
کرکے تو کو کنار خاکستر — تیل میں تل کے اسی مہر پرور
چھیت کر اسکو ظرف میں رکھ لے — داغ پر اسکے روز اُسے مل دے
بال آئیں نکل وہان بیشک — داغ باقی رہے نہ اُسکی دمک
خاک بھی کر دیوے سوختہ کی — کر مرکب جو اُسمین اے بھائی
دو بھی کرتی ہے فائدہ پیدا — غیمن وشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ — رنگ ہو جو سے زبان کا اُسکی سیاہ
نیم کی پتیان توڑے منگوا — کھا سکے جسقدر اُسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو کف جاری — پیپل ادرک لے مرچ لے کالی
کر کے باریک ایک ہفتہ کھلا — صبحدم روز اُس دوا کو پلا
ہوں سوا دی ہر ایک جز اجان — اور کھلا عقل سے نہو نادان

گیارھوان نکتہ

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا — یعنی ریزش منی کی بے سر و پا
کتھ کیلے کی جڑ کتیرا لے — تین دن صبحدم اُسے دیدے
یا کرے سونف کر کے تو باریک — یا کہ زیرہ سفید بے تشکیک

یاکہ معلی کا بیج اے ہمدم … وزن مین اسکو تول نو درہم
ایک ہفتہ کھلا دے اسکو پگاہ … تاکہ ریزش سے ہو فرس تباہ

بارھوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینا لانے کی … تھوڑی محنت مین وہ چھپاوے جی
سر سے پا تک نکالے اپنے آپ … ہو سواری مین اسطرح بیتاب
گیہرو دو دام پیس شکر لے … پہلے دانہ کے اسکو کھلوا دے

تیرھوان نکتہ

گولی دیتے ہین دو گھڑی جو کھلا … گھوڑے کی موت کی وہی ہی دوا
اسکی تدبیر ہی بہت مشکل … ہوتا بیطار بھی ہی اسمین خجل
پر بتائی یہ ڈاکٹر نے دوا … پائے جب کوئی اسطرح کی دغا
جلدی گرگٹ منگا کے اک دو چار … جوش پانی مین دیکے کر تیار
جوش کھا کر وہ جب مقرا ہو … نال مین بھر کے تو پلا اسکو
اور مجرب ملی مجھے ترکیب … کرے بے ڈر نکرا سے تعجیب
پھر ہی اک آشنا نے بتلایا … آزمایش کیا ہوا پایا
یک شجرے منگا کر نڈے کا … کر فقط سخت چوب اس سے جدا
برگ اور پوست خار و گل او پھل … کلہم اجمعین ہی اکمل
توڑ یا کوٹ یا بریدہ کر … جوش کر دیگدان مین سب یکسر
جوش کھا کر وہ جبکہ ہو تیار … آب جو شیدہ لیکے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اسکو … نرہے گرم اور نہ ٹھنڈا ہو

اسطرح سے تو اُسکو یک دوبار	اُسی پانی کو دے پلا اے یار
انشاءاللہ پانی پیکر بور	زندگی کی لگائے تن پہ غور

چودھوان نکتہ

یال و دم کے نہ بڑھتے ہون گر بال	ساٹھی چاول کا اُسپہ دھوون ڈال
یاکہ اک نسخہ ہے عجیب و غریب	اُسکی دیتا ہون مین بتا ترکیب
انغولہ میتھی دو دو تولہ لے	اور دو تولہ کتھل اُسمین دے
کرے باریک یار مت کچھ بول	کرکے کپڑ چھان اور وہی مین گھول
تھوڑا پانی بھی دے اور اُسکو چھان	کرلے پھر شیر گرم کتنا مان
صبحدم یال و دُم مین مل اُسکو	بعد نصف النہار اُسکو دھو
بال لمبے ہون اور چل نکلے	ایک ہفتہ تک جو کر گذرے

پندرھوان نکتہ

دُم کے رنگنے کا ہو جسے آہنگ	رشک یاقوت کردے اُسکا رنگ
اُسکی جاتی رہے وہ نیرنگی	رنگ ویسا کہ دم کا ہو سنگی
ہلدی اور پھٹکری کو لے اوبال	غوطہ دے اُسمین لیکے دُم کے بال
پھر اُسے پھینک اور دُم کو دھو	لیک زردی نجائے دم کی کبھو
پیسکر پھر مجیٹ تھوڑا سا	ساتھ پانی کے دیگچہ مین چڑھا
جوش کھا جائے جب وہ اے خوشحال	پھر اُسی طور اُسمین دُم کو ڈال
گل کو دھر جو اُسمین دے اندک	دونی رنگت ہو اُسمین پھر بیشک
سوکھے جب دُم تو لیکے چونا تیل	پان مین پیس اور سمجھ تو یہ کھیل

ہلدی اُس رنگ پہ کہ دونا ہو — چھماہٹ مین اور سے بالا ہو
شوق ہو لاکھ کی جو رنگت کا — لاکھ کچی تلاش کرکے منگا
پان اور چونہ پیکر پہلے — گرم پانی کے ساتھ دُم پر دے
بعد ازان دھوکے پھٹکری مین ملے — دیکھے پھر جوش اُسکو اے اکمل
ہووے پھر پھٹکری مین ہلدی بھی — تاکہ آجائے دُم مین کچھ زردی
سرد پانی سے نرم دُم کو دھو — لاکھ کو بھین دیگچے مین بھگو
اور کپڑے مین چھان ترشی دے — وزن ترشی کا کرکے آنکل سے
ترشی املی کی ہو کہ لیمو ہو — آنچ پر دے جو جوش تو اُسکو
دُم کو لیکر جو اُسمین غوطہ دے — رشک یاقوت اُسکی رنگت سے
جب وہ سوکھے تو تیل اور چونا — سر سبز ملے سے رنگ ہو دونا

سولھوان نکتہ

ہاتھ اور پاؤن مین کرے جو رنگ — رنگ کرنے کا اُسکے یہ ہی ڈھنگ
لے چنا خشک پاؤ بھر یار — کتھہ بھی چار دام بے تکرار
اور کودھر کا پھول اُسمین ڈال — تول کر پانچ دام اے خوشحال
کرکے باریک پیس تو ایسا — تاکہ ہو جائے پیس کے سرمہ سا
پھر اُسکو لگادے یک دو روز — برگ انجیر کا لے اے بہروز
تہ بتہ رکھکے باندھ دے اُسپر — تاکہ ہو جائے رنگ وہ خوشتر

سترھوان نکتہ

اسپ بدنعل کی شناخت کا طور — ایک آسان طریق ہے بے غور

رکھدے سُم کو فرس کے پتھر پر
کھٹ کھٹا سُم کو دے کے ایک پتھر

ہے اگر مضطرب تو ہے بد نعل
نعل پڑھنے مین بد ہو اُسکا حال

پر جو چندے سے ہو اسطح معمول
سُم کو ٹھوکا کرے بجائے معمول

رفتہ رفتہ وہ چھوڑے اپنی خو
جائے اُسکے دماغ سے وہ بو

اٹھارھوان نکتہ

اُلٹی کر کر زبان ناموزون
مُنہ سے اپنے فرس کرے بیرون

یا دبا وے اُلٹ کر اپنی زبان
چپکیان لے شگفتہ کرکے دہان

یا کہ لٹکاوے مُنہ سے اپنی زبان
ہے یہ معیوب سربسر اے جان

سگ زبان ہے یہ اور مار زبان
چھوٹ جانا بھی اُسکا ہے امکان

یعو کا دے دے کے داغ دے اکثر
مار پچھنا زبان مین یا نشتر

یا کہ محراب مین دہانے کی
ہے جگہ وہ زبان سمانے کی

کنڈے اُسمین لگا نہ ہو دلگیر
پتلی پتلی دے اُسمین دو زنجیر

لیک زنجیر طول مین ہے م
آدھ اُنگل کی سلک ہے پیہم

اس سے مشغول جب ہو اُسکی زبان
سگ زبانی سے پائے اپنی امان

اونیسوان نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر
ہے حفاظت کی اُسکے یہ تدبیر

ہے چپ و راست زین کے تکمہ
لے دہانے سے باندھ دے تسمہ

باندھ تکمہ سے خوب اُسے تنگر
گردن اُسکی پھرے ادھر نہ اودھر

تو بچے اسطرح سے اے عاقل
اور عادت وہ بھولے ہے غافل

جب چپ و راست گھمائے گردن بل	جیسے بیجان جھک پڑے کوئی کل
ایک جانب کو جھک پڑے رہ جی	تسمہ گردن وہی ہوا ہی بھائی
پاکہ بے بے سوار اسکی باگ	کُنڈہ کیسا نکالے اور ہی آگ
پاؤن تھا رس کے منہ سے جو پکڑے	کاٹنے کے ارادہ سے اکڑے
نام لکھتے ہین اسکا موزہ گیر	راہ چلتا نہین بلا تعزیر

بیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہی عیب دندان گیر	کام آتی نہین اسے تدبیر
چوٹ کرتا ہی آدمی پہ مدام	خون کرتا ہی گو کہ دیجے لگام
ایک سائیس جسکا ہو پر فن	ایک لو کی منگالے یا بیگن
بھل بھلا کر لیئے رہے چھلکے	جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے
دیا رے سرعت سے منہ مین گرما گرم	تاکہ آپ چلنے سے وہ کرے کچھ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہی جو گھوڑا	کام آتا نہین اسے کوڑا
چونا منگوا کے خام رکھے پاس	جبکہ ہو اسطرح کا کچھ وسواس
ایک برہی رکھکے کھینچ اسکا تنگ	پھر ہلانے کا اسکے کر آہنگ
ہو وے پانی سے جبکہ چونا نم	باہر آنے لگے پھر اسکا دم
ہوئے سوزش سے جلد کی بیتاب	اور گھبرائے وہ درون آب

بھول جائے نشست پانی کی
بھاگے باہر وہ لیکے اپنا جی

بائیسوان نکتہ

گھوڑا اچھلتا ہو باگ پر جسکا	چھوڑے عادت نہ اپنی ہو یہ سوا
پہلے اُسکا دہانہ تو منگوا	اور املی منگاکے اُسکو بھگا
آگ مین ڈال تو دہانے کو	لال کر اسطرح کہ آگ سا ہو
مل کے پے چھان پانی املی کا	گاڑھا گاڑھا اور اُسمین اُسکو بجھا
اسطرح تین مرتبہ بجھوا	بعد اُسکے فرس کے منھہ مین چڑھا
رہے جبتک وہ اسکے منھہ مین لگام	باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تیئیسوان نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی منھہ زور	سینہ زوری کا اُسکے یا ہو شور
چرچرہ تو منگاکے اُسکو جلا	اُسکو پانی مین املی کے ملوا
پھر اُسی پانی مین دہانہ بجھا	پانچ چھہ مرتبے سے کم نہ سوا
یا کہ منگوا لے بال لٹہ کی کا	وہ جو ہووے چھٹی کو سر سے جدا
اُسکو کرے گلاب مین تو حل	اسمین بجھوا دہانہ ای اکمل
کم نہو سات مرتبے سے تاب	اور بجھانے کو اُسکے ہو وہ گلاب
منھہ مین جبتک رہے لگام پڑی	سینہ زوری کرے نہ منھہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہے الف ہونے کی جسے عادت	ساتھہ اُسکے لگی ہے اک شامت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار	کرکے کپڑے کو تر رہے ہشیار
جب الف ہو تو کان مین بے غور	پانی اُسکا نچوڑدے فی الفور

اسطرح پر کرے جو وہ یکبار	چھوڑے عادت وہ اپنی بے تکرار

پچیسوان نکتہ (۲۵)

سونگھتا ہو جو پھر کے گھوڑا لید	کر دے خادم کو اُسکے تو تاکید
ایک چونزہ لیے رہے وہ پاس	اور ہاتھون سے چھوڑ دے وہ راس
تاک مین لگ رہے وہ اُسکے ساتھ	دُم پہ رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ
لید کا جب کرے وہ خمیازہ	وا کرے ساغری کا دروازہ
بعد کرنے کے لید سرعت سے	سر کو چونزے کے ساغری مین دے
اسطرح ساغری مین اُسکے دھرے	سر و گردن جو اسکی اُسمین پھنسے
دار پر چڑھ کے وہ ادھر تڑپے	جی لیے اپنا یہ ادھر بھاگے
لید کے سونگھنے کی چھوٹے خو	نام پر ساغری کا رسوا ہو

چھبیسوان نکتہ (۲۶)

جی اگر چاہے گر کبھی تیرا	گھوڑا بیمار کر دے دشمن کا
دم مین بیمار دم مین اچھا ہو	بے خبر ہو تو پھر تماشا ہو
بیج منگوا جمال گوٹے کا	اور ہموزن اُسکے افیون لا
پیس پانی مین اُسکو اک بہم	اک پیالے مین لیکے اے ہمدم
کر لگائے فرس کے فوطون پر	ساغری مین و یا کہ نتھنون پر
ہووے بیچین خواب و خور چھوڑے	دانہ پانی سے اپنا منہ موڑے
کرے جلدی اگر نہ تو اصلاح	وا ہو مشکل سے اُسکا باب فلاح
املی کے پانی سے اُسے دھلوا	ہوش کر تیغون کو اے دانا

شست و شو کر دو اسکی پو دیپو آنکی ہو پاکہ شنا ایک ہی ہی
پر سریع النفع ہو بیار الٰہی کرنہ بیزار اُس سے اپنا جی

ستائیسوان نکتہ

گر کیا چاہے دور دم گھوڑا سانپ کالا تلاش کر کے منگا
کر لے پہچان اُسکو با ترکیب خستہ و زخمدار ہو نہ غریب
خون نکلے نہ زہر باہر ہو زندہ رہنے کا ہو گمان سبکو
بعد اُسکے چنے منگا اے جان منگو ہوں یا کم مگر قوی و کلان
سانپ کے مُنہ میں ان چنوں کو بھر مُنہ کو پھر باندھ اُسکے اے دلبر
کر کے پھر سانپ کو گڑھے میں بند دفن کر دے زمین میں یک چند
لید گھوڑے کی اُسکے گرد میں دے رکھ دے چالیس دن فقط پورے
بعد چلّے کے تو سبھوں کو منگا ہیں چنے اُسمیں جسقدر جتوا
صاف کر اسطرح سے رکھ اُسکو آدمی کی نہ تا ضیافت ہو
جب کہ منظور دور جانا ہو ایک دانہ چنے کا دے اُسکو
ساتھ ستو کے یا کہ راتب کے پہلے مرکب کو اپنے کھلوا دے
بعد اُسکے سوار ہو اُسپر جسطرف چاہے لے چلے بے ڈر
سَتّر اور ساٹھ کوس جائے چلا ہار مانے نہ ماندہ ہووے ذرا
ہو یہ ترکیب شائقان دکن اسمیں ہرگز نہیں تھکے چلیں

تحقیق کر کے میں نے کام کیا
نسخہ خاص کو اب عام کیا

باب ششم نے اب کیا تزیین	مرکب فکر پہ چڑھائی زین
ہو سواری مین نیک روز نبرد	اسپ مادہ کو کہتے ہین سب مرد
بعضے باختلاف قول روات	نر کی کرتے ہین ہر طرح اثبات
اور حدیث سے یہ ہوا معلوم	ہے حدیث نبی سے یہ مرقوم
ہووے مادہ دیا کہ نر اے جان	افضلیت مین دونون ہین یکسان
کیونکہ ہر لفظ خیل اے جانی	مشترک اسمین دونون ہین یعنی
بر فضیلت یہی ہے اے ذیجاہ	رکھ جہاد یہ یا سبیل اللہ
بو ہریرہؓ سے یہ ہوا منقول	تھا جو فرمودہ احمد مقبول
بعضے تعمیردان یہ کہتے ہین	جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین
گھوڑے دوڑانے کچھ نہین ممنوع	ہے عرب کے رواج مین مطبوع
وان بھی ہوتی ہے سال مین گھوڑدوڑ	کرکے تجویز اک جگہہ کا دور
ایک مجمع سا ہوتا ہے وان پر	گھوڑے دوڑاتے ہین وہان جاکر
گھوڑا دوڑانا فعل پیغمبرؐ	ہے محقق بقول ابن عمرؓ
کرتیین سب سواری کی ہین روا	لیک اک شرط مین لکھی ہے خطا
غیر جائز ہے مال کا لینا	اور مقابل کو نفع کا دینا
ایک جانب مین شرط ہے جائز	یا کہ ہو غیر نفع سے فائز
جب سواری فرس کی سنت ہے	کیا تجھے سیکھنے مین حجت ہے
تین صورت سوار کار کی ہین	لہذا تین پر سبک سوار کی ہین
ہے نشست ایک کی بزور سرین	دوسرے کو رکاب پر تزیین

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الخیل معقود فی نواصیها الخیر الی یوم القیامة الخیل ثلثة هی لرجل اجر وهی لرجل ستر وهی علی رجل وزر فاما الذی هی له اجر فرجل ربطها فی سبیل الله ...

عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سابق بین الخیل التی اضمرت من الحفیاء وامدها ثنیة الوداع وسابق بین الخیل التی لم تضمر من الثنیة الی مسجد بنی زریق ...

تیسرے یہ ہین بین مین اُسکے
بہتر ان سب سے ہو رکاب سوار
پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور
پیٹھ گھوڑے کی اور اپنے سرین
آپ بھی بیٹھے اُسپہ چابک چیت
راہ چلنے مین ہو نہ وہ معذور
جلد آسن کی لے فرس آہٹ
ہے یہی قاعدہ کہ آگے سوار
دست چپ مین پکڑے باگ و لجام
پشت مرکب پہ جار ہے جلدی
زور دینے کے واسطے ہو رکاب
نہ کہ رکھ رکھ کے زین پر سلے
آپ غصہ کرے نہ غصہ دے
تازیانہ کا ہو نہ کچھ اختیار
ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل
چاہیے اسطرح پہ کرنا کام
نہ بنا اسطرح کا ڈھنگ اُسکا
ایسیہ چال کی تو دے تعلیم
چاہیے ایسیہ مین عنان درست

پانوُن سے تا سرین چاہیے
جسم سے پا تا نہین فرس آزار
تا کش زین پر کرے نہ ہرگز غرور
رکھے دائم بہ عزت و تمکین
رکھے گھوڑے کو چابکی مین درست
دست و پا مین نہ آوے اُسکے فتور
بات کی بات مین بنے جھٹ پٹ
پاس گھوڑے کے یہ کرے کردار
ساتھ چستی کے وہ بجہد تمام
ران و زانو سے بس کرے مردی
چوتڑون کا رہے معلق باب
پیٹھ کے استخوان تلک پچھلے
کام اُس سے ملائمیت مین لے
عفو تقصیر کر دے اک دو بار
تا کہ وقت سے ہو فرس کمال
کہ ہمیشہ رہے وہ اُسکا کام
بدر کابی مین ہو وے وہ رسوا
اور پویہ کی کر اُسے تفہیم
اور پویہ مین خوب چابک چیت

اور اشارہ رکاب کا بھی ہو — یعنی جب بھولے تب سوچا اُسکو
لیک پویہ مین کچھ نہین حاجت — ایک مہمیز کی فقط طاقت
جنکو نفرت ہو زین سے ای یار — گر دو فی کھینچ ہون فقط اسوار
سیکھتا ہو اُنھین کا گھوڑا خوب — اُس سے بنتے ہین کام کے اسلوب
ہملجہ ہو عرب مین ایک قدم — جسکی ترکی ہو برعداے ہمدم
ہو اشارہ پہ باگ کے چلتا — دونون جانب مین باگ کو ملتا
اُسکے چلنے مین ہو نہ اتنی درنگ — تھوڑی محنت مین سیکھے اُسکا ڈھنگ
جسکے تو دست و پا مین لنگر دے — کیون نہ پھر ایسا قدم وہ چلے
اور شہ گام گام راہ و قدم — ہووے صنعت سواری محکم
باگ دیجوئی سے دے اپنے ہاتھ — اُسکو پھیرے ملایمت کے ساتھ
کہیے گر راہ وار یا کہ چقور — چاہیے تربیت مین اُسکی زور
گولی بندوق کی عدد چالیس — سب مین سوراخ کرکے ای طالیس
کرے دو حصہ گوندھ دونون جدا — دونون ہاتھون مین باندھ کرکے دعا
اور بندھا نعل بھی اُسے محکم — راہ پیچل اُسے قدم بقدم
صنعت اُستادی کی یہان درکار — یا کہ ہو مرد عاقل و ہشیار
حکم آسن کا اپنے رکھتا ہو — چاہیے جسطور سے خرام اُسکو
رام کرنے کی جو دعا چاہے — یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
یا حفاظت فرس کی ہو درکار — حفظ کا اپنے چاہیے بلکہ شمار
باب چارم مین دیکھ لے اُسکو — عدل تعلیم تا کہ پیدا ہو

خاتمۂ کتاب

شکر صد کہ کر چکا میں تمام — زینت انجیل اسکا رکھا نام

آرزو تھی یہی کہ رب قدیر — ہووے انجام اسکا بے تقصیر

توسن طبع کو لگے مہمیز — ہووے جولانی میں یہ تند و تیز

گرم خیزی سے اسکے پو در پو — ہووے میدان نظم دم میں طے

دیکھے ہر شش جہت کے باب تمام — کرے اس جستجو میں اپنا کام

صفحۂ نظم کو کرے گلزار — نسرین اور نسترن ہو جسپہ نثار

لائے ہر اک مقام کی خوشبو — شہد خاص کا اک بنائے سبو

یعنی اک بوستان کرے تیار — بوستان ایک اور پھول ہزار

اسکی خواہش کریں صغیر و کبیر — سیر کرنے کو آئیں بے تزویر

بوے گل سے رہیں نہ وہ مہجور — ہو طبیعت سے اُنکی کلفت دور

نخل دانش سے ہوویں بہرہ مند — شاخ بیدانشی کریں پیوند

پائیں ہر صفحہ بہار ہی گل — سوز قمری ہو نغمۂ بلبل

اب یہ ہے آرزو نہیں ہے غرور — ہو یہ منظور شائقوں کے حضور

شہسواران مرکب افہام — نکتہ چینان اشہب الہام

دیکھنے سے جب اُسکے ہوں خرسند — اور فوائد سے اُسکے بہرہ مند

ہو جو منظور انکو دینی داد — کریں مہدی ۱۲۵۷ کو بس دعا سے یاد

اُسکی تالیف کا تھا ہجری سن — ایک ہزار اور دو سو ستاون

بعد اسکے کیا یہ دل نے عزم — ہووے تاریخ کا بھی ضبط جزم

اس تجسس مین تھا کہ یک ناگاہ	قطعہ	آئی آواز غیب کا ہو ہشیار
رو سے حکمت سے یہ ہوئی تاریخ		ایک نسخہ ہوا ہی نادر کار

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر و سپاس اُس شہنشاہ حکمران دو عالم کی بارگاہ مین زیبا ہی کہ جسکے دست قدرت مین عنان ابلق لیل و نہار خوش خرام ہی مین بعد شہسواران عرصہ گاہ فراست کو پوشیدہ نرہے کہ خالق کائنات نے جیسا کہ نوع انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہی ویسا ہی جنس گھوڑے کو اشرف الحیوانات بنایا ہی اسلیے یہ خیل عزیز دلہا ہی ہر شاہ و گدا کو اسکی سواری کی تمنا ہی بنا بر آن اندنون ایک رسالہ نظم اُردو لاجواب بیان حالات گھوڑون مین عمدہ نایاب سریع الفہم مفید عام **زینت الخیل** نام تصنیف واقف فن سالوتری و شہسواری منشی **محمد مہدی** صاحب سبحان اللہ کیا خوب اس نادر رسالہ مین کیفیت شناخت اسپان باعتبار سن و سال و شناخت عیوب اور بیماریون کی پہچان اور اُنکے معالجات کی نادر تشریح کا بیان ہی مع تصاویر و اشکال ہر نسل اور ہر کھیت کے گھوڑون کی جیسے ترکی عربی تازی کیپ کاٹھیاواڑ دکھنی وغیرہ جن جن کھیت کے گھوڑے ہوتے ہین اور اُنکے رنگ جیسے کمیت سبز رنگ سمند سرغہ مشکی کرّہ سبزہ سرغہ نقرہ سنجاب سورکنشی چینی چپچا بوز ابلق زردہ وغیرہ جو رنگ کہ باندک تغیر صفات انھین رنگون سے متفرع ہین سب کی تصویرین صحیح صحیح تمثال کے ساتھ و علی ہذا جسقدر اقسام امراض گھوڑون کو ہوتے ہین مع اُن گھوڑون کی تصاویر و تخصیص حالت مرض کے تحریر ہین پھر اُن امراض کے شناخت کی علامات اور اُنکے ازالہ کیلیے عمدہ عمدہ تدابیر و معالجات کے نادر نادر نسخے مجرب و آزمودہ خوب لکھے ہین جو اس مطبع مین بار اول چھپا اُسکی حسن صورت اور عمدگی تصاویر اور صفائی چھاپہ کو سب قدردانون نے پسند فرمایا اب مکرر یہ چوتھی بار اُسی خوبی کے ساتھ بعنوان شایستہ بہت عمدہ تصاویر سے حسب خواہش شائقین جناب منشی **نولکشور** صاحب دام اقبالہ کے مطبع عالی مین بمقام لکھنو ماہ جون سنہ ۱۸۸۰ع مطابق ماہ رجب سنہ ۱۲۹۷ ہجری مین رنگ انطباع سے آراستہ ہوا —

فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت الخیل

فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت الخیل